

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَحِمَهُمُ اللَّهُ

# دَلَالَةُ الْخَيْرَاتِ

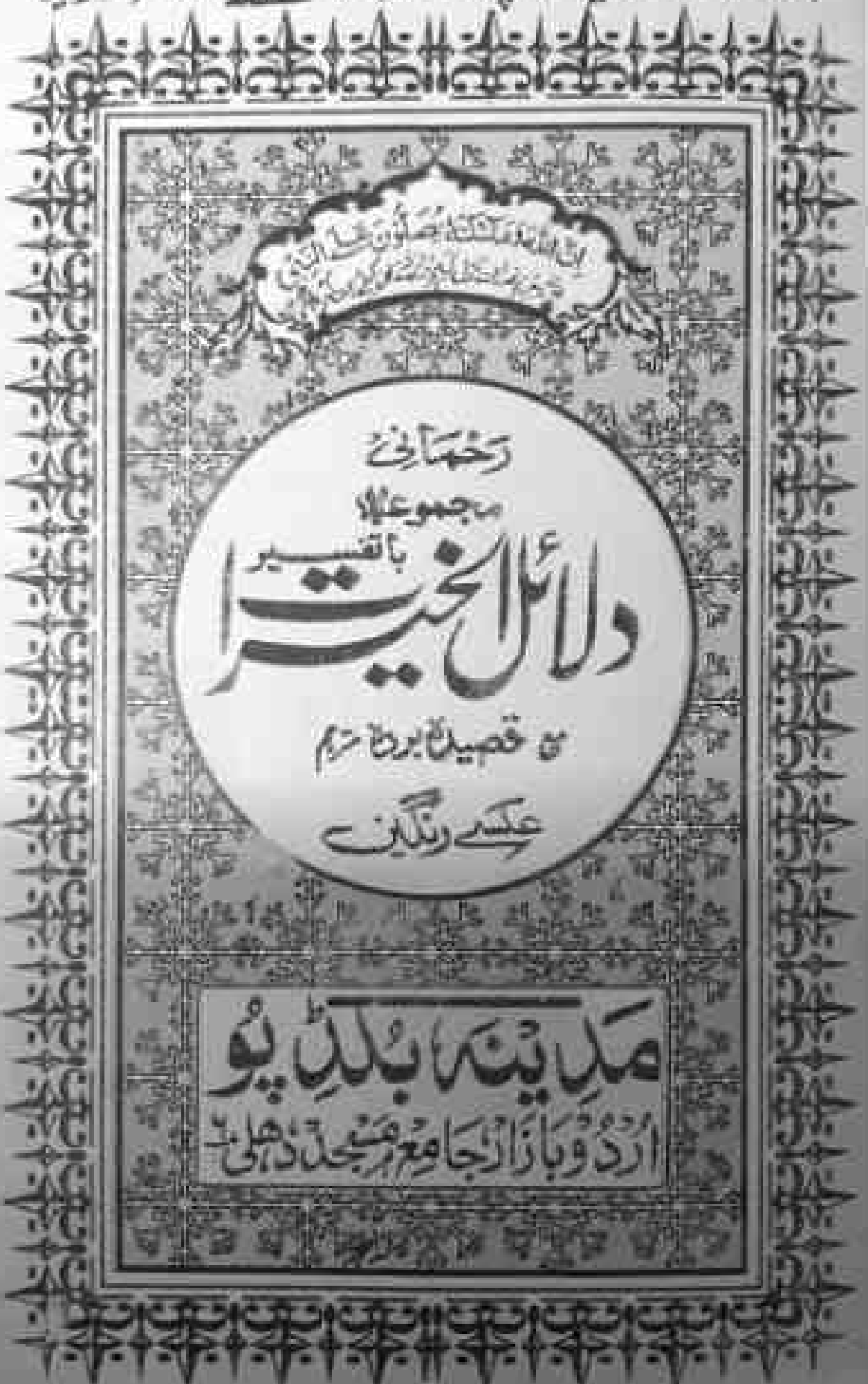
مَعَ قَصِيدَةِ بَرَكَةِ الْأَشْرَفِيَّةِ

مَدِينَةُ بَلَدِيَّةٍ

أَرْدُو بَاَزَارِ جَامِعِ مَسْجِدِ دِهَلِي



جلد حقوق کتابت و ڈیزائن کا پی رائٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۷۷ء کو پبلشر محفوظ رہا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَحْمَاتِی  
مَجْمُوعَاتِی  
بِاَقْسَامِی  
**دلائل الخیر**  
۱۰ قصیدہ بردہ شریف  
عکس رنگین

مَدِیْنَتَا بِلَدِیْ  
اَرْدُو بَا زَا لْجَامِعِ مَسْجِدِ دَهْلِی





دلت مسودہ قلعہ اور جندوستان کے ظہور لکھنؤ اور خروج کونج کے مصلحت کے بعد ملا علی قلی صاحب کو روایت  
 شیخ الدلائل سے تیار کرنے کی نیت مصلحت کے ساتھ کتابت کرایا تاکہ یہ تمام فروگزاشت اور جملہ غلطیوں سے  
 پاک ہو اور ہر ملک اپنے ممالک کے ساتھ اس کا رد کر کے چھاپے خدا کے فضل سے ایسا ہی ہوا۔ مگر قریبوں  
 کے بارہ کتب اداروں، احوال بزرگان اور ان کے حالات سے اس پر زور کثیر خرچ کر کے قلم و قلمیہ عاشرہ پر شعلہ لکھنؤ  
 (تادم اللغات، اعطاء الروح لحن عثمان فرداوی اولیٰ)

## دلائل الخیرت اور ہر درود شریف کے پڑھنے کے آداب!

ان اہل حق کو لازم ہے کہ بعض وحید و جب اور مستحب سے دل کو پاک و صاف کر کے کیونکہ یہ پانچ چیزیں انسان کو  
 انسانیت سے بھلی کرکٹیں دیتی ہیں۔ انہیں ہی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ یہ سیکوں کو باطل نکالتی ہیں۔ یہ سیکوں کو  
 پاک۔ انہیں قلم و قلمیہ قبول مصلحت علی و آتہ و سلم کی دعاؤں میں کھینچتا ہے۔ اور جندوستان اور جملہ  
 مردوں کو ان چیزوں سے بچنے کی تاکید کرتے ہیں اس کے بعد تلمیذ و تلمیذہ و حفاظت کرنے میں چنانچہ ضرورت  
 عدلی علیہ السلام فرماتے ہیں۔

واجبہ ان سے شہادت اور ان کو ہر وہی آداب

انہیں دین حقیقت پر خیال کرے کہ ایک نظر لگا کر اس سے بچ گیا کیا ہے ہر بزرگی اور بزرگی و عظمت کا عمل بڑی  
 عظمت اور بزرگی ہے۔ جہاں کچھ اور بدن اور ممکن ظاہر ہو پاک ہو اور صواب و حق سے دین اور وہ انہوں کے  
 پرک اور عذاب کو خوب صاف کرے اور جو ہو۔ اگر وہ جو تو ہم کہے کہ صفائی کا ہر اور باطن کی بولہ لے اور بیخ  
 عبادت کے درود و شریف یا نام پاک آنحضرت صلی اللہ و آلہ وسلم کو زبان پر لانا انہوں کے عقائد ہے تفسیر و تفسیر و تفسیر  
 میں ہے کہ نیا ڈاکا ایک مینا تھا جو نام۔ ایاں لے اس کو ظاہر سلطان محمود کا کر دیا تھا ایک۔ اور سلطان محمود نے قلم  
 میں چکر لگا کر ایاں کے نیچے سے کیوں پائی لائے۔ ایاں لے اس بات کو سن کر باطن لیا کہ شاید آج محمود ایاں سے کوئی حق  
 سوز ہو گا جس کے سبب بادشاہ اپنے اس کا کام نہیں لیا۔ جب بادشاہ دھوکے سے ہاتھ لگا اور ایاں کو منظر دیکھا تو بھلا  
 سبب الزوال کا جو تیری بیٹھائی ہو گیا۔ کیا ہے؟ ایاں لے عرض کیا کہ بندہ تو اسے کو سمجھنے آج اس کے  
 نام سے نہیں پکارا لہذا میں تمہارا مبارک نام سے کچھ ہے اولیٰ یعنی ہر جس کے ہمت خدام عالی مقام کو رہی ہو اور  
 بادشاہ نے منظر لگا کر ایاں کا جو بیخ لگا کر تیرے بیٹھے سے کوئی ایسا اور غلاف باندھی عرض کے سہا نہیں ہوا اس پر کہ  
 کہ نام اس کا مجھے اور فرمایا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو پڑھے پائے پائے پائے پائے پائے پائے پائے پائے پائے  
 کئی بار لکھے کہ جو کوئی پڑھے یا سنے نام میں قول نام ہے کہ درود پڑھے اور کسی نے پڑھا۔ سلطان درود لگا کر  
 کو اس نے کچھ شکر لکھا اور نہ درود و شریف تو قرآن کے ان درود و شریفوں میں داخل کیا جائے گا اس کے ہر کئی تفسیر  
 و شہادت میں شریف کہ لفظ حق ہے۔ ہر ایک درود و شریف سے ہر نام کے اس واسطے کہ قرآن و قرآن میں ہر نام و شریف  
 اہل حق و مسلم کہتے ہیں تو یہ ہے کہ اگر یہ درود یا شریف پڑھیں یا لکھیں۔ انہوں نام تو کتنے کمال ہے اور یہ  
 (۳) لکھ کر لکھتے پڑھ کر یا یاد لکھتے آہستہ آہستہ درود و شریف نام پڑھے (۳) اور تفسیر کے ہر  
 دے سے ہی تفسیر کی طلب ہو اور غفلت اس میں بھی ہر وقت سے اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تفسیر کے تفسیر ہو



# فاتحة الأوراد

أوراد کی ابتدا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرنا ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللَّهُمَّ إِنِّي أُقَدِّمُ أَيْدِيَّ بَيْنَ يَدَيْ كُلِّ نَفْسٍ

اللہ میں سے کرتا ہوں ہر نبی کے ہاتھوں کے سامنے

وَلِمَحَةٍ وَطَرْفَةٍ يُظْفَرُ بِهَا أَهْلُ السَّمَوَاتِ

اور ہر وقت اور ہر جگہ جہاں جہاں ہے جہاں ان کو آمان ہے

أَهْلِ الْأَرْضِ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ فِي عِلْمِكَ كَأَنَّ

ہر چیز کو جانتے ہو گئے ہیں اور جانتے ہو گئے ہیں

أَوْ قَدْ كَانَ أُقَدِّمُ أَيْدِيَّ بَيْنَ يَدَيْ ذَلِكَ كُلِّ

جہاں جہاں ہے ہر چیز کو جانتے ہو گئے ہیں اور جانتے ہو گئے ہیں

## التَّهْلِيلُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فِي كُلِّ

اللہ کے سوا کوئی اور نہیں ہے محمد رسول اللہ ہے

لِحِجَةٍ وَنَفْسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَتْ عِلْمُ اللَّهِ

ہر چیز کے لیے جس کی تعداد علم اللہ کے علم میں ہے

## الصَّلَاةُ الْعَظِيمَةُ

یعنی بے شمار اور بڑی نماز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي مَلَكَ

أَرْكَانَ عَرْشِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَقَامَتْ بِهِ عَوَالِمُ اللَّهِ

الْعَظِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ يَا مُحَمَّدُ ذِي الْقُدْرَةِ

الْعَظِيمِ وَعَلَى آلِ أَبِي اللَّهِ الْعَظِيمِ بِقُدْرَتِكَ ذَاتِ

اللَّهُ الْعَظِيمِ فِي كُلِّ مَخْرَجٍ وَنَفْسٍ عَدَدًا فِي عِلْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ

صَلَاةً دَائِمَةً يَا اللَّهُ الْعَظِيمِ تَحْتَمِلُ بِهَا مَوْلَانَا

يَا فَهْرَ يَأْتِي الْخَلْقَ الْعَظِيمِ وَسَلِّمْ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمِثْلِ ذَلِكَ

وَأَتَمِّعْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمَا كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرَّفِيعِ وَالنَّفِيسِ طَاهِرًا

وَيَا طَائِفَةَ وَمَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رَحَالًا لِي مِنْ

جَمِيعِ الْوُجُوهِ فِي الذُّبَابِ قَبْلَ الْحِرْيَةِ يَاعَظِيمُ الرَّاسِخَةَ

پر حضرت سے پہلے میں نے بھی سے یا اللہ دنیا استغفار

الْكَبِيرِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

شیخ خواجہ کے نام سے جو پہلے پہلے والامت فرمان برکتوں والے ہیں میں استغفار

الَّذِي كَرَّمَ الْآلِهَاءَ اَلْحَى الْقَيُّومُ غَفَّارِ الذُّنُوبِ وَالْجَلَّالِ

کے لئے سا کونسا بیوقوفوں ہی اللہ ہی ہی ہدایت کن ہے اللہ ہی ہی ہے اللہ ہی ہی ہے

الْاِكْرَامِ وَالْاَتُوبِ الَّتِي مِنْ جَمِيعِ الْعَاصِ كُلِّهَا وَالذُّنُوبِ

جہاں والی ہے اور توبہ کرتا ہے جہاں سے توبہ کرتا ہے جہاں سے توبہ کرتا ہے

الْحَاذِلِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتَهُ عَمداً وَخَطَا ظاهراً وَبَلِّغْنَا

اس میں سے ہر ایک گناہ میں سے اس کو ہوا گرا اور میں سے بلاناہ اور جہاں سے

قَوْلًا وَفِعْلًا فِي جَمِيعِ حَرَكَاتِي وَسَكَتَاتِي وَخَطَرَاتِي

کہاں سے اللہ سے ہر حرکت میں اور سکوت میں اور خطرات میں

وَأَنْفَاسِي كُلِّهَا اَدَباً اَبداً سَرُوداً مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي

اور ماں میں ہر کام میں ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ

أَعْلَمُ وَمِنْ الذَّنْبِ الَّذِي لاَ أَعْلَمُ عَدَمًا كَاطِيعِ الْعِلْمِ

پہلے ہی اور میں سنت و اگر میں نہیں ہوا استغفار اللہ کے سے ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ

وَأَخْصَا الْكِتَابِ وَخَطِّ الْقَلَمِ وَعَدَمًا أَوْجَدْتَنِي الْقُدْرَةَ

اس میں ہر کام میں اور میں سنت و اگر میں نہیں ہوا استغفار اللہ کے سے ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ

تَخَصُّصَتِ الْاِرَادَةَ وَاذْكَرًا كَمَا تَبِعَنِي الْحَقَّ

اللہ ہی ہی ہے اللہ ہی ہی ہے اللہ ہی ہی ہے اللہ ہی ہی ہے اللہ ہی ہی ہے اللہ ہی ہی ہے

وَجَدَّ بِنَاوِجَمَالٍ كَمَالِهِ وَكَمَا حَيْثُ بِنَاوِ بَرِّطَانٍ

کے والدین بِنَاوِ جَمَالِ کَمَالِہِ وَکَمَا حَيْثُ بِنَاوِ بَرِّطَانِ

اسْمَاءُ حَسَنَاتٍ بِحَسْبِ بَارِي تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

الْمُكَدِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِي الْمَصْدُورُ الْغَفَّارُ

الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ

الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ

الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ

اللطيف الخبير الحكيم العظيم الغفور

اسم میں وقت و سلسلے کے ساتھ  
شروع کرتے اس وقت سے پہلے  
ہر اللہ الذی لا الہ الا هو  
جلالہ ان میں بل جلالہ ان میں  
کے ساتھ ہی ہر وقت کے ساتھ  
کلمہ کے ساتھ ہی ہر وقت  
ہر کوئی ان کی عظمت کرتے  
ہر وقت میں ان کے ساتھ  
اس وقت میں ہر وقت میں  
کلمہ کے ساتھ ہی ہر وقت  
اور ان کے ساتھ ہی ہر وقت  
کلمہ کے ساتھ ہی ہر وقت  
اس وقت میں ہر وقت میں  
ہر وقت میں ہر وقت میں

الشکور العلیٰ الکریم الحفیظ البقیث

شکرگزار عالی مرتبت بزرگوار محافظ بقای

الحسب الجلیل الکریم الرهیب المحیب

بزرگوار بزرگوار بزرگوار بزرگوار

الواسع الحکیم الودود المجید المابعث

بزرگوار بزرگوار بزرگوار بزرگوار

الشهید الحق الوکیل القوی المتین

شهادتگزار راستگزار اعتمادگزار پابستگزار

الولیٰ الحمید المصیٰ البدیء المعید

ولی بزرگوار بزرگوار بزرگوار بزرگوار

الرحیمی المعبود الخی القیوم الواحد

رحیمگزار معبودگزار خیرگزار بزرگوار بزرگوار

المبجل المأجد الواحد الصمد القلید المقنن

بزرگوار بزرگوار بزرگوار بزرگوار

المقدم الموفق الأول الآخر الظاهر

پیشگزار موفقگزار اولگزار آخرگزار ظاهرگزار

الباطن الوالی المتعالی البر التواب المنتقم

باطنگزار والی بزرگوار بزرگوار بزرگوار بزرگوار

ہیں اور ان کے اس لئے کلمہ دینے کے لئے  
 لگنے کی ایک اور اور اسم فاعل بن کر لگتا  
 کے لیے یہ اسم اسم الفاعل اور اسم  
 اسم فاعل ہے اور اس میں اسم فاعل ہے  
 اور اس میں اسم فاعل ہے اور اس میں  
 اسم فاعل ہے اور اس میں اسم فاعل ہے  
 اور اس میں اسم فاعل ہے اور اس میں  
 اسم فاعل ہے اور اس میں اسم فاعل ہے  
 اور اس میں اسم فاعل ہے اور اس میں  
 اسم فاعل ہے اور اس میں اسم فاعل ہے  
 اور اس میں اسم فاعل ہے اور اس میں  
 اسم فاعل ہے اور اس میں اسم فاعل ہے  
 اور اس میں اسم فاعل ہے اور اس میں  
 اسم فاعل ہے اور اس میں اسم فاعل ہے

وعدتہ ۱۱ قبل شریعہ ۶

ذُو الْجَلَالِ الْاِکْرَامِ الْمَقْسِطِ الْجَامِعِ الْغَنِيِّ

الْمُعْطَى الْمَانِعِ الضَّارِّ الْمَنَافِعِ

النُّورِ الْهَادِي الْبَدِيعِ الْبَاقِي الْوَارِثِ

الرَّشِيدِ الصَّبُورِ الصَّادِقِ السَّامِعِ الْاَحَدُ

هُدًى عَامِلًا الْاِفْتِتَاحِ يَقْرَعُ عِنْدَ الشَّرْعِ فِي

كَلِمَاتِ الْاٰخِرَاتِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِحَاجَةِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهِ لَدَيْكَ وَحَبَبِكَ لَهُ

وَحَبَابَتِكَ لَكَ وَبِالْبَيْتِ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ



وَأَجْعَلَهَا سَبَبًا لِلشُّرْحِ فِي كَرَمِي لِأَنَّا لِبَهَا

اگر اسرار سبب نہیں ہوتے اور ترقی کو اگر نہیں ہوتے ہے  
اَعْلَى مَقَامِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّخَصُّصِ حَتَّى

پر ترقی بہت اور خصوصیت کو یہاں تک کہ  
لَا يَبْقَى فِي رَبَّانِيَّةٍ لِّغَيْرِكَ وَحَسَّ أَصْلُهُ

باقی نہ رہے بلکہ میں عبادت تو سے غیر کے لئے اور یہاں تک کہ انہوں میں  
لِحَضْرَتِكَ وَ أَكُونُ مِنْ أَهْلِ خُصُوصِيَّتِكَ

تیری بارگاہ کے اور ہوں میں تیرے خاصوں سے  
مُسْتَسْكِرًا بِأَيْدِيهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمَلًا

مطلوبہ راستے والا ان کے اب کے ساتھ اور مستحق اور مستمل  
مَنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ هـ

جو طلب کرنے والا ہوں ان کی بارگاہ ہر وقت اور ہر زمانے میں  
يَا اللهُ يَا نُورَ يَا حَقَّ يَا مَبِينَ ثَلَاثًا

تسلسلہ اسے نور یا اسے حق یا میں ہوں یا میں کو کج  
دِي بَيَاجَه (سَبَبُ تَالِيفِ)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ

اور اسے اللہ تعالیٰ کے لئے کہہ لیا تھا کہ اللہ صبر اور ہمت کے آقا علیہ السلام کی اولاد کے

لئے بجز آداب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بے کرباب نام مبارک آپ کا زبان پر آوے یا انہوں سے کئے گئے شرطیں و شرطیں اگرچہ ایک مجلس میں کہ چند بار نام یہ یاد سے نہ گنہگار ہوگا جو ان شرطوں میں سے ایک مروی ہے کہ سنت یا درہوں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نہیں ہے وہ شخص کہ ذکر کیا سبب سے میرا اس کے پاس اور وہ پھر ہر روز وہ بیٹے اور اگر اس وقت ہوں کہ تو میرا دعا سے تو اس وقت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھیں اس مسئلہ کی توجیہ ان دو الفاظ میں ذکر ہے ۱۰۔  
فَسَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
کہہ کر کے کا نام پاک خدا تعالیٰ کے ان دو سنت ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سنت ہے۔  
کرتے ہیں ۱۱۔

کے لئے ایمان کے وہی گروہ و بڑھاپی پر اور اور کرتا اس کا نہیں کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو لیا ہے اور

سبب البعث

۱۲

دعا بعد

وَحَيْهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۗ قَالَ لَشَيْخِ الْاِثْمَارِ الْوَلِيِّ

الفقيه العالم الصالح سيدي محمد بن سليمان

الجزولي رحمه الله تعالى الحمد لله الذي

هدانا للإيمان والإسلام والصلوة والسلام على

سيدنا محمد نبيه الذي سنتقن نابه من

عبادة الأوثان والأصنام وعلى الأصحاب

المجباء البررة الأكرام بعد هذا الغرض

في هذا الكتاب ذكر الصلوة على النبي صلى

الله عليه وسلم وفضلنا نذكرها

فخذ وفة الأسانيد ليسم كل حفظنا على

سبب البعث میں لایا گیا ہے اور شیخ ایما  
اور ان کے تلامذہ اور شیخ  
کے تلامذہ اور ان کے تلامذہ  
سنتوں کے نام اور اس مستطاب اور  
تہ کے ہی اگرچہ ایک جانب سے ہوا  
تو راست ہے اور برکتوں کی دولت سے  
ہوا تو مستطاب اور شیخوں کی جانب سے  
ہوا تو ہوا اور ان سے ہیں شیخوں  
میں صلوة و سلام دونوں لفظ ہیں  
اور شیخ سلیم بن احمد ہیں جو مسند  
الہیہ و حدیث شریف سے مستطاب اور  
عصابت و لائق کہ ہے اور آیتوں  
پر ہیں تو ان کو انک و لائق کے  
کھا گیا ہے اور سنت کے بھی کو  
فقدان الصلوة ہے مسند میں  
اور چہ کہ یہ کتاب اللہ سے  
صلوة و سلام سے اس کے لفظ  
تمام لفظ اور پڑھا گیا ہے اور ان  
کے مسند شیخوں میں یہاں پر  
فقیر سلیم بن احمد ہیں وہاں یہاں  
ماری کتاب میں یہ ہے کہ وہ یہاں  
پر یہاں پر اور سنت کے نام اور شیخ  
کھا اور نہ ہوا تو وہاں ہی لفظ  
سبب البعث میں لایا گیا ہے اور  
کے کہ ایک اور لفظ اور سنت  
اور سنت سے لایا گیا ہے اور  
ہو کر سنت اور شیخوں میں یہاں  
اور شیخ سلیم بن احمد ہیں وہاں  
یہ کہ لایا گیا ہے اور شیخوں  
ظاہر البعث میں لایا گیا ہے اور  
کے کہ ایک اور لفظ اور سنت  
اور سنت سے لایا گیا ہے اور

نہوں ہجرت کے لئے اور ان کے نام ہجرت سے ہے کہ اسان ہوا اور ان کے

ظاہر البعث میں لایا گیا ہے اور ان کے نام ہجرت سے ہے کہ اسان ہوا اور ان کے  
کے کہ ایک اور لفظ اور سنت سے لایا گیا ہے اور ان کے نام ہجرت سے ہے کہ اسان ہوا اور ان کے







لے ہوئی ہیں کہ جب نازل ہوگی پر گویا یا ثقلت اور اسے ہائے کہ آواز لینے نوزدن کا اس واسطے کہ اس وقت سوائے اس کے کھل جائے گی اور دعاؤں ہوتی ہے اور میراۃ العیون

گئے ہوئے پر غافل گئے گئے ہیں آپ ساتھ اس کے سہوہ تو بل سے یعنی آپ منت میں اندر گھاسے کے پاس میں گئے روزہ زیر کے پانچواں کے پاس نے لاکھی کو کوئی بڑے اور درون گروہ وسط کے ۱۱ میں ہوتے گئے وسیلہ وہ ایک ماٹھے درج ہے ہستہ کا ۱۲ میں

گئے روایت کیا ابن ابی عمیر شیعہ ہی زانی اندر گھاسے سے کہ پشت میں اور اولیٰ میں ایک شیعہ ابن عامر کا واسطے سے کہ شیعہ سے اشعلیہ و سلم اور ابی بیت ابی کی کے اور ایک تو واسطے اور اسیر طبع اور انہاں بیست ابی کی کے چنانچہ گئے وہ ایک مرتبہ فرماتے ہیں اور تالی نعم کے اور انجان ہے کہ وہ ایک درج اور درمراہ ہوتے آفسیر

یاد رہے واسطے وسیلہ کے اشارت سے گئے نظام محمود ایک نظام سے میں ساتھ القادات کا ہر حکم کو ہی اساتے الیہ کا اور وہ تمام الفریضہ اور علی اس علی و سلم کے واسطے ہے اور باب نظام میں کشادہ اور سکھا نورانی کہیں

گئے ہزار اس سے قول اندر گھاسے کامیں ان پہلے ایک القاد محمود اور

وَسَلِّمْ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْإِذَانَ وَالْإِقَامَةَ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ النَّافِعَةِ وَالصَّلَاةِ

الْقَائِمَةِ أَيْ مُحَمَّدًا إِلَى وَسِيلَةٍ وَالْفَضِيلَةِ

وَأَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا لِيَذِنِي وَعَدَاتِهِ

كَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي

كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَكَةُ تُصَلِّيْكَ

مَا دَامَ رِسْعِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ وَقَالَ

يُوسُفُ بْنُ الْدَارِمِيِّ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُسْئَلَ

اللَّهَ حَاجَتَهُ فَلْيَكْتُبْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ

نورانی کہیں اس سے قول اندر گھاسے کامیں ان پہلے ایک القاد محمود اور

گئے اور بیان سے ہوا کے ایمان کے تھے ۱۱۱۱۱ ایک کا تو ہی ہے کتب نظام میں تعلق خیر و شکر کے ساتھ ہیں انہوں نے نہایت پائی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْتَلِ اللَّهُ  
 حَاجَتَهُ وَيُخْتِمُ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ الصَّلَاتَيْنِ وَ  
 هُوَ أَكْرَمُ مَنْ أَنْ يَدْعَ مَا بَيْنَهُمَا وَرَوَى  
 عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةً مَرَّةً  
 غُفِرَتْ لَهُ خَطِيئَةُ ثَمَانِينَ سَنَةً قَا  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْبَصَلِيِّ عَلَيَّ  
 نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ

لے خیر میں ہے کہ جتنے روز  
 پہاڑ پر بیٹھ کے ان کی تہ  
 تو خداوند بخشد تاجے کتاب  
 اس کے اتنی برس کے کہا گیا رسول  
 اللہ آپ پر کس طرح ہم درود بھیجیں  
 فرمایا کہ جو اہم عمل ہی کرے گا وہ  
 جنت و رسولک انجی الامالی اور اسے  
 ایک بار پڑھا کر وہ تحت الطوب اور  
 تحت الطالین میں جنت اسی ملے  
 جس کی طرف روایت کیا ہے ایسا  
 ہی جنت میں بھی ہوگی ہے۔

سے حضرت ابو ہریرہ سے روایت  
 ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے کہ جو آدمی نماز عصر کی جلد  
 کے دن پڑھے جس میں اس کے کہ وہ نماز  
 سے اٹھے اور وہ اپنے اہم عمل سے  
 نماز ہی الہی روی آہو سلم سے کہ تو  
 اتنی برس کے اس کے گناہوں کو دیکھ جائیگا  
 گے ۸۰ غاصی گئے نام ابو ہریرہ سے کہ  
 ایام باریت میں عبد اللہ بن عباس  
 قبول اسلام کے وقت سے انام  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نام ان کا  
 عبد الرحمن رکھا اور ابو ہریرہ کہتے  
 ان کی ہے اس وجہ سے کہ وہ تہ سے  
 جنت کہتے اور اسے پاتے تھے جو پڑ  
 جیٹے کیا اور ابو ہریرہ سے کہ وہ تہ  
 ہی۔ حضرت ابو ہریرہ ان کی انتر سال کی

ہی انظر من انظر لہ الخیر بہ یہ وہی ہے ابو ہریرہ سے روایت کی ہے  
 ہے کہ آپ کی عمر کہ سنیں ان کی جڑ میں سرور خرمی۔

کے اس وقت کہ نور یگانہ مومن کو آتش و ناریں کی بجائے گا، اور جو کہ وہ سے گمراہی سے گمراہ ہو گا اسے سلاخ چھڑی  
وہ جسے ہاں سے اور نور ہو گئے گا نور  
پہلے ہی بولتے رہتے ہیں اور ان سے  
کے اسی سور نے کہا کہ پیغمبر اللہ سے  
اللہ کی رائے سے ہیں سے سنا  
کہ یہاں سے وہ ان کا گرو کو بہشت  
میں چلا گئے اور جو کہ وہ ان کے پاس سے  
کہ وہ ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
وہ جو ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
وہ ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ہیں کہ یہ ان کی پاس سے ان کے پاس سے  
ہے کہ وہ ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
نور ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
کہ ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ان کے پاس سے ان کے پاس سے

مِنْ أَهْلِ النَّوْرِ أَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَ

قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ

عَلَىٰ فَقَدْ أَخْطَأَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَإِنَّمَا آرَادَ

بِالنَّيَّانِ التَّرَكُّ وَإِذَا كَانَ التَّارِكُ

يُحْتَمِلُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيَ عَلَيْهِ

سَالِكًا إِلَى الْجَنَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنِ الرَّحْمَنِ

ابْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَصَلِيْ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ

إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَمَنْ

صَلَّى عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِي مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ  
کہا کہ آپ کی دعوت کا سفر اور ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
ہیں سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے





لے لیں اور اس میں سے کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔

عمرت میں سے کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔

کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔  
کچھ کھائے اور کھائے کے بعد اس میں سے کچھ پھینک دیا جائے۔

ان کی صورت کو گرسخ کر کے اور پخت میں اس اسم پاک میں انار دے لوت اس کے ثبوت کا آپ پر تھا کہ پھر پھر اس میں انار  
توری پیم کا اب ہے اور وہ نوات ہے سب ثبوت کے ثبوت کا اور پخت میں پیم کے پائیں عدد ہوتا ہے اس میں انار  
ہے کہ ثبوت آپ کو پیم میں پیم ہوا ہے ۱۲

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْكِينِ وَ  
ادخله الجنة وجاءني صلوات الله على نوره يوم  
القيوم على القصر اميرة خميس وانكواعام  
واغناه الله بكل صلوة صلاها قصراني  
الجنة قل ذلك اوكثر قال النبي صلى الله  
عليه وسلم ما من عبد صلى على الاخرجت  
الصلوة مسرعة من فيه فلا يبق بر ولا  
بحر ولا شرق ولا غرب الا ونسرية تقول  
ان صلوة فلان بن فلان صلى على محمد  
المحار خير خلق الله فلا يبق لشي الا وصل

ان کی صورت کو گرسخ کر کے اور پخت میں اس اسم پاک میں انار دے لوت اس کے ثبوت کا آپ پر تھا کہ پھر پھر اس میں انار  
توری پیم کا اب ہے اور وہ نوات ہے سب ثبوت کے ثبوت کا اور پخت میں پیم کے پائیں عدد ہوتا ہے اس میں انار  
ہے کہ ثبوت آپ کو پیم میں پیم ہوا ہے ۱۲

لے یا ڈالنا ہے کہ حضرت علیؓ کی اسٹیجی رسول مقبول سے مشرف اور وہ علم کے گہل گلاب کے مالِ عجایب سے کے بعد لکھتے اور جی مرتبے

کی والدہ حضرت کی پوری تھیں مہر کے ان چرخوں، بیب و انوروں کے تیسوں سال کی مشرفیت میں خانہ کعبہ کے اندر بیٹھا ہوسکتے۔ پانچ برس کی عمر سے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہنے اور سب سے بڑی عزت و حرکت و تعلق ان کا اور جیسا اللہ ہم کے ساتھ ہوا تو وہ ہمیشہ کہ مشرفیہ سے پہلے چلے چار برس کی بیٹے ہلوس ہوئے اور وہ اور اور سلطان مشرفیہ کو رقم تشریف سے انہماں ہی ہوسکتے اور یہ شہادت کو پیشے کو فریاد آپ کی تشریف سے اس کی دولت اور لڑکیوں میں کج و خبیث ہیں۔ سچے سچے اور جہالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونے سے آئے اور اپنی جہالت کو میں اشرفی میں بنا کر وہ غفلت میں لگے ہیں اور غفلت میں انہماں سے استیلا سے ہوئے گئے اور جو خواب میں سے نکلا ہوا اور انیت آپ کی اور خواب سے آنے کی وہ یہ ہے کہ ایک اور غفلت سے انہماں سے اسلامی فی کمال کے کہ تشریف سے گئے۔ سعادت میں آکر آپ اور جی کہاں کے میں ہی نہ خالی نے نہ من کیا کہ آپ سے ہر امن نہ کر پانچ سے گئے ہیں۔ ایک آواز کو نہیں تو وہ راست ہوا کہ مسجد میں ہوسکتے ہیں آپ سے مشرفیت سے ہاں ہی

عَلَيْهِ وَيَخْلُقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلَاةِ طَائِرًا لَهُ

ان دو دو کو اس پر اور بچھا لیا جاتا ہے اس پر دو سے آیت پر خدا میں کے

سَبْعُونَ أَلْفَ جَنَاحٍ فِي كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُونَ

ستر ہزار جناح ہوتے ہیں۔ ہر جناح میں

أَلْفَ رِيْشَةٍ فِي كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ

زائیں فی کل زائیں سبعمون آلف وجہ فی

کل وجہ سبعمون آلف فہ فی کل فہ سبعمون

آلف لسان فی کل لسان لیسجہ اللہ تعالیٰ

لسبعین آلف لغایت و یکتب اللہ لہ ثواب

ذَٰلِكَ كَلِمَةٌ مِّنْ عِنْدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَّى اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِأُمَّةٍ مَّرَّةً

ہر گھنٹہ لکھتا ہے کہ وہ اس کے دن

یوں کہ میں نے سنا ہے کہ پہلو اور اللہ سے بڑی بھری ہے آپ بہت سے شی جہاں سے گئے اور وہ اپنا بہ نوری فرمایا اور آپ نے فرمایا

ان بعض کاموں کو سونا چاندی سے بھی اور ان میں ہر پاسے کا اور ایک طرف سے ستر ہزار مرتبہ پڑھنے کا اور وہاں ہر روز سے

کہ ستر ہزار دعائوں میں اور ستر ہزار دعائوں میں  
میں ستر ہزار دعائوں میں اور ستر ہزار دعائوں میں  
ہے یہ دعائیں اور ستر ہزار دعائیں  
اور ان کے لئے کہ کیا آدم علی السلام  
سے بہشت سے دیکھا گیا ہوا ہے  
میں پروردگار ہر وقت پر بہشت کے  
ہر ایک کو لئے اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کا مقربوں کا تمام اور ان کے لئے  
کے ہیں کہا ہے اب ہر کوئی میں  
فرمایا بیٹے میرے ہیں اگر نہ  
ہوئے تو میں کئے پیدا کرتا ہوں  
آدم علیہ السلام سے اور ان کے لئے  
بہشت سے اس دنیا کی رقم کر  
اس واقعہ پر میں دعا کرتا ہوں کہ میں  
سے اس تمام دنیا کی اسے آدم علیہ  
السلام سے جیسے بہشت پرست  
کے لئے اور ان کے لئے اور ان کے لئے  
میں سے قبول کر لیا اور ان کے لئے  
روایت سے ستر ہزار سے کہ نہیں  
ہے کوئی ایسی بات میں میں نہ کہنے  
پاؤں ہی لئے اللہ علیہ وآلہ وسلم  
اور وہ پڑھا ہوا ہے آپ پر اس کے  
تورہ کا آتی ہے اس میں سے  
ایک ایسی کو جو کہ ساتوں آسمانی کو  
مجاہدین میں کسی سے بڑا ہے اور  
اس دنیا کی خوشبو ساری مخلوق  
اسد تامل کی ہوتی ہے یہ آتی ہے  
آئی اور ان میں سے اس واقعہ  
کہ اگر انسان اور نبات اس کو چھو

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ نُورٌ لَوْ قِيمَ ذَلِكَ  
النُّورِ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوْ سَعَهُمْ ذِكْرِي  
بَعْضُ الْأَخْبَارِ مَكْتُوبٌ عَلَى سَاقِ الْعَرْشِ  
مَنْ اسْتَأْذَنَ إِلَى رَحْمَتِهِ وَمَنْ سَأَلَنِي  
أَعْطَيْتُهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِالصَّلَاةِ عَلَى  
حُمْدِ عَمْرٍأَ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ  
زَيْدِ الْبَحْرِ رَوَى عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ  
رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنَّهُ قَالَ مَا  
مِنْ تَجَلَّسٍ يُصَلِّي فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ

پاؤں کو کسی کی لذت میں نہ جا رہی ہے اور ان کو چھوڑیں اور میں کہتے اور ان کو چھوڑیں یعنی ہے تو وہ اس واقعہ کے لئے  
میں اس میں نہیں کہنے اور ان کو چھوڑیں اور ان سے مخلوق کے لیے ان کو چھوڑیں ہے یہ ہر ایک کے اس میں ایک  
آئی ہو یا لکھا آئی مگر اب سب کو اسی قدر لئے گا اور

لے جو کوئی حضرت کے قریب تک کے پاس کھڑا ہو کے یہ آیت ان شاء ملائکہ ایملون علی العرش آ کر تک پہنچے اور ستر ہاں پہنچے  
 صلے اللہ علیک یا محمد تو فرشتے نماز کرتے  
 سبک سے اللہ علیک یا محمد یعنی اللہ  
 تھا کہ قریب سے ملائے جاؤم چاہے  
 کہ تو رکھتا ہے کوئی مساجد جبری  
 آیت دونوں کی ہستے کی ماہ فیبر  
 روح الہیان دعا آیت سے علی  
 مسجد اشرفین سے کہا کہ انہوں نے  
 کہ میں گو کہ حاجت ہو وہ تو ہر  
 اور عبادت اور عبادت کلمن دونوں کے  
 اور پھر عبادت کے دن تو فرشتے کہاں  
 اور لکھے انہوں کی اسلک یا تک

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ ہی لا الہ الا  
 عالم الغیب والشہادۃ محمد الرحمن الرحیم  
 سائل باسم محمد بن عبد الرحمن الرحمن  
 اللہ ہی لا الہ الا اللہ ہی لا الہ الا اللہ  
 سبب اللہ الرحمن اللہ ہی لا الہ الا اللہ  
 والارض والسموات والارض والسموات  
 الرحمن الرحیم اللہ ہی لا الہ الا اللہ  
 لا الہ الا اللہ ہی لا الہ الا اللہ  
 القلوب ان شئنا ان نعصر فی اللہ  
 ان محمد ان تعین منسوق نفس جہنم  
 یا ارحم الراحمین اور اس حاجت کو نام  
 سے کہ یہ من اللہ ہی لا الہ الا اللہ  
 دعا آیت میں ہے کہ اول وقت نماز  
 مسجد کو جائے اور اللہ کے نام پر  
 کہ اللہ ہی لا الہ الا اللہ ہی لا الہ الا اللہ  
 نماز پڑھے تو نماز کے ذکر پڑھے  
 پس فرشتے قبول کی جاوے گی دعا اس  
 کی اور کہتے تھے عبد اللہ بن عمر

حَتَّىٰ تَبْلُغَ عَدْنَانَ السَّمَاءِ فَتَقُولُ الْمَلَكَةُ

یہاں تک کہ پہنچی جائے آسمان تک پہنچے میں فرشتے کہ

هَذَا جَلِيسٌ صَلَّى فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

یہ وہ مجلس ہے کہ میں نماز پڑھا گیا ہے اللہ نے اسے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ فِي بَعْضِ الْأَخْبَارِ

کہ اللہ ہی لا الہ الا اللہ ہی لا الہ الا اللہ

بَدَأَ بِالصَّلَاةِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ نے شروع کر کے نماز پڑھنے پر اللہ ہی لا الہ الا اللہ

فَفِي حَتَّىٰ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَالسَّرَادِقَاتُ

پہنچے کہ کوئی پہنچے میں اس کے سے دروازے آسمان کے اور دروازے

حَتَّىٰ إِلَى الْعَرْشِ فَلَا يَبْقَىٰ فَاكٌ فِي السَّمَوَاتِ

پہنچے کہ کوئی پہنچے میں اس کے سے دروازے آسمان کے اور دروازے

الْأَصْلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَيَسْتَغْفِرُ وَنَ لِدَالِدِ

اللہ ہی لا الہ الا اللہ ہی لا الہ الا اللہ

نمازوں کو یہ سکھایا اس وقت کے لوگوں کے ساتھ اس کے گناہ اور اللہ ہی لا الہ الا اللہ  
 صلے اللہ علیک یا محمد بن عبد الرحمن الرحمن

فَلْيَكْثِرْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّهَا تَكْشِفُ لَهُمُومَ

اسی کو پڑھنے کو بہت زور دیکھتے ہوں اس واسطے کہ وہ روزِ قیامت اور کلمہ پڑھ کر

وَالْغُومَ وَالْكَرُوبَ وَتُرْكِيهِ الرِّدْمَاقَ

اور کور اور کرخت نکت رچول کو اور زبیر کو کہ ہے اذلیل کو

وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ وَعَنْ بَعْضِ الصَّالِحِينَ

اور دعا کو ہے حاجتوں کو اور حاجت ہے بعض نیکو کاروں سے

أَنَّهُ قَالَ كَانَ لِي بَحَارٌ تَسَّخَ فَمَا تَقْرَأُيْتَهُ

کہ کیا اظہار سے کہ تھا میرا پتھر جس کو ایک شخص نے پڑھا اور اس کا نام پتھر تھا

فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهُ مَا فَعَلَ اللَّهُ بِكَ

کہ تو خواب میں دیکھا سو کہا میں نے اس کو کیا کیا اس خواب نے تجھ کے ساتھ

فَقَالَ عَفْرَاءِي فَقُلْتُ فِيمَ ذَلِكَ قَالَ كُنْتُ

اس نے کہا مجھے ترختیا میں ملاں سے کہا کہ سب سے تھے جو کہا اسے خواب میں

إِذَا كُنْتُ إِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھتا تھا نام پاک حضرت کر میں اسے اللہ علیہ السلام

فِي كِتَابٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَأَعْطَانِي رُغْنًا مَّا

کہ کتاب میں تو رو دیکھا تھا میں آپ پر میں اور ہر دو گار سے مجھے دو چیزیں کہ

لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أذن سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَيَّ

جو انسان نے دیکھا اور نہ کانوں نے سنی اور نہ اس کا خطر ہوا کہ

قَلْبٌ كَثُرَهُ وَعَنْ النَّسَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

آئی کے دل میں اور روایت اس سے کہ اظہار نے کہا کہ قرآن مجید خواب رسول اللہ

نے کہا ایسا شعلہ میرے جہنم سے میں ایک کتاب تھا جب وہ

میرا میں سے خواب میں دیکھا پڑھا

اور شعلہ نے تیرے ساتھ لیا

بہا لیا اس نے کہا کہ تجھ کو دیا گئے

میں سے پڑھا کہ سب سے کہا اس

دراستے کہ سب سے ہمیں کہ جی

اسی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا تھا تو

اس پہلے اللہ علیہ وسلم گفتا تھا

اور اس کے ساتھ ہے پر حکایت

کی گئی ہے۔ اور اس سے کہا شیعہ کی

بگے ایک اور رسول نے کہ میرا ایک

دراستے تھا جب وہ میرا کتاب میں

میں سے آتے دیکھا پڑھا میں نے اسے

تھا نے تیرے ساتھ لیا اس کا نام تھا

کہا تجھ کو میں نے پڑھا کہ سب

نے کہا میں حدیث شریف گفتا تھا

جب ذکر رسول اللہ علیہ السلام

اور اسے کہ میں اس میں ہمیں پکھنوت

پڑھے اللہ علیہ السلام گفتا

پڑھا خواب کے اسی سب سے ہوا

تھا نے پڑھا اور اسے ہوا

سیناں میں میں سے کہا یہ ان گیا کہ

سے صاحب نکلان کے بیٹے سے

کہ میرا ایک دوست تھا کہ میرے

ساتھ حدیث شریف لکھا کہ خواب

میرا تو میں سے آتے خواب میں دیکھا

کہ میرا کیا دیکھا ہے مجھے بیٹھا کہ

میں سے کہا کہ پڑھا میرے دوست

میں جو میں کیا ہے کہا میں جب اگر

حدیث کا آتا تو رو دیکھا کہ

تھا کہ اس کے عرض میں ہے اور میری سیناں سے اپنے باپ کو اس طرح خواب میں دیکھا اور سوال دیا خواب ہوا اور کہا پڑھا

تھا کہ اس کے عرض میں ہے اور میری سیناں سے اپنے باپ کو اس طرح خواب میں دیکھا اور سوال دیا خواب ہوا اور کہا پڑھا  
میرا کہ اس کے بیٹے کے سیناں میں خواب حدیث کے خواب میں اسی طرح ۱۲

لئے ہیں مہر میں حقیقی نہیں ہوتا اور مقدم میں اہلس کو اس واسطے کہ وہ مقدم ہے ہر شخص پر اللہ اس کے مال کو فرمایا اس لئے کہ نہایت

اہل کی مقدم ہے اور بعض نے میں وہ کہ جو برحقہ شہادہ ہے وہ اس لئے روایت ہے ہذا تر شہدہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی باتیں میں میں ہوں گی وہ وقت کان کی پانچ چیز میں دوستانہ کے گمراہ اور میں کے نزدیک اللہ تعالیٰ اور رسول فرمایا وہ پیار سے ہوں ہوسکتے ان دونوں کے اور میں کو آگ میں ڈالنا ہر سب جو کفر میں پڑنے سے بلا میں تک اللہ تعالیٰ نے اس کو کفر سے نجات دی جیسے سم۔ آن لوڈ کے شہادت ہوا وہی بہت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زیادہ ایسے نفس اور مال اور ولد اور والد اور سب لوگوں سے اور اہل حق ہم ایمان کا اس شخص پر جو میں بہت آپ سے نہ رکھے مگر اس سے بہت اہمیت ہی ہے بہت ہی نہیں اس لئے کہ بہت انسان کی اپنے نفس کی بہت نہیں ہے اس میں کوئی زادہ جو نہ آپ میں کے لئے شرح سم کے اور بعض سہول میں الا کے بعد اللہ میں کو لگے ہے لیکن تم سہیلو میں اس میں ہے ۱۰ سے میں میں کوئی نیارہ اور چاہے قائم کے اور میں تو حیات فرمائی اللہ تعالیٰ فرمائیں اس کے میں اس کو لے کے ہونا یہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كَرِهًا

صلى الله عليه وسلم لا يؤمن أحد كراهية

حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ

حتى أكون أحب إليه من نفسه وماله

وَوَالِدِهِ وَوَالِدِهَا وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَفِي

ووالده ووالديها والناس أجمعين وفي حديث عمر

أَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ بِرَسُولِ اللَّهِ

من كل شيء إلا نفسي التي بين جنبي فقال

لَهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُونُ مُؤْمِنًا

حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ

عُمَرُ وَالَّذِي نَزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَأَنْتَ

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ

أنت أحب إلي من نفسي التي بين جنبي فقال

حضرت عمر نے اپنے حال کی شہادت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے مال کو فرمایا اس لئے کہ نہایت محبوب ہے اور یہی بہت ہی نہیں اس لئے کہ بہت انسان کی اپنے نفس کی بہت نہیں ہے اس میں کوئی زادہ جو نہ آپ میں کے لئے شرح سم کے اور بعض سہول میں الا کے بعد اللہ میں کو لگے ہے لیکن تم سہیلو میں اس میں ہے ۱۰ سے میں میں کوئی نیارہ اور چاہے قائم کے اور میں تو حیات فرمائی اللہ تعالیٰ فرمائیں اس کے میں اس کو لے کے ہونا یہ







لئے روایت کی اور اوراری سے اور یہاں سے کہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ کے ساتھ جہان سے اور آپ

کے ساتھ جہان کے (اور ایک قوم جو آپ  
تجارت میں آپ کے ساتھ آئے تھے  
یہ دیکھ کر وہاں کی عورتیں بھی  
اور وہی عورتیں ہی آپ کے ساتھ آئیں  
سے بہتر تھیں۔ قرآن میں ایک آیت ہے  
کہ تمہارے پیغمبر کے کام اللہ کو  
پس من کر کے اس پر ایمان  
آج کے عہد میں آپ کے پیغمبر  
اور صحابہ ہیں ان کے ایمان میں  
اس کا اور کوئی نہیں ہے اور  
وہ پیغمبر تم سے اس سے ظہور ہوا  
کہ اللہ کی رحمت سے یہ ملت میں  
ہیں اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد  
کے لوگ انہیں ہی جو اللہ کے پیغمبر  
سے سوال کیے تھے اور ان کے  
وہ انہیں اللہ کے پیغمبر  
انہوں نے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو  
سے اور انہیں ہی جو اللہ تعالیٰ  
کہ انہیں ہی جو اللہ تعالیٰ نے  
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ نے  
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ نے  
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ نے  
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ نے  
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ نے  
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ نے  
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ نے  
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ نے

بِكَ فَقَالَ مَنْ مِنْ أُمَّنِ بِي وَلَمْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ  
مُؤْمِنٌ بِي عَلَى شَوْقٍ مِنِّي وَصِدْقٍ فِي  
حُبِّي وَعَلَامَةٌ ذَلِكَ مِنْهُ أَنَّهُ يُؤَدِّرُ بِي  
بِجَمِيعِ مَا يَمْلِكُ وَفِي أُخْرَى مِنْ الْأَرْضِ  
ذَهَبًا ذَلِكَ الْمُؤْمِنُ بِي حَقًّا وَالْمُخْلِصُ فِي  
حُبِّي صِدْقًا وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ  
مِنْ غَابٍ عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ وَاحِدًا  
عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمِعْ صَلَاةَ أَهْلِ حُبِّي وَ  
أَسْمِعْ فَمَنْ وَعَرَّضَ عَلَى صَلَاةٍ غَيْرِهِمْ عَرْضًا

ہے اس مسئلہ میں کہ آپ کے پیغمبر کے ساتھ جہان سے اور آپ کے ساتھ جہان کے (اور ایک قوم جو آپ

یعنی جو آپ کو بیان سے ڈرنا شروع کرتے، ان کے ذکر میں خدا کا ذکر کیجئے، جس سے ان کا دل مستقیم ہو جائے گا۔

جنگی بہت ہی آسان ہے اور ہر ایک کے لئے ہے۔ اگر آپ اس دعا کو پڑھیں تو اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ سے بہت سی نعمتیں عطا فرمائے اور آپ کو اللہ تعالیٰ سے بہت سی برکتیں عطا فرمائے۔

**اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا وَ مَوْلَانَا**  
**مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**مَا شَتَانِ وَ وَاحِدٌ وَ هِيَ هَذِهِ**  
**اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی مَنْ اَسْمَاءُ**  
**سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**اَحَدٌ حَامِدٌ فَحَمُودٌ اَحِيدٌ**  
**وَ وَحِيدٌ مَا حَاجَ حَاشِرًا عَاقِبٌ**  
**ظُهُ لَيْسَ كَاطْهَرٌ مَطْهَرٌ**  
**طَيْبٌ سَيِّدٌ رَسُوْلٌ نَبِيٌّ**  
**رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ قِيَمٌ جَامِعٌ**

اس دعا کی تفسیر یہ ہے کہ اے اللہ! میری دعا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری خوبیوں کو مجھے عطا فرمائیں۔ اے اللہ! میری دعا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری برکتوں کو مجھے عطا فرمائیں۔ اے اللہ! میری دعا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری نعمتوں کو مجھے عطا فرمائیں۔

نے فرماتے تھے میں جہاں تھا غالباً ایک اور لفظ ہے جس سے اپنے اس قول لغوی پر مذکور ہے جس سے دونوں لفظوں کو روایاتی

پہلے لفظ کے لغوی کو نہ دیکھا گیا  
اس لفظ کی توجیہ نہ دیکھی گئی  
تو اس سے کہ پکارا ہے اس سے  
اس میں جو اس سے پہلے کے الفاظ  
اس سے مراد اس سے پہلے کے لفظ  
اس کا وہ لفظ تھا جس کے لفظ  
میں پہلے کے لفظ میں پہلے سے  
جو اس میں وہ لفظ ہے جو اس کے  
کہا گیا تھا کہ اس سے اس سے  
اس میں پہلے سے پہلے کے الفاظ  
جو اس میں وہ لفظ ہے جو اس کے  
اس میں پہلے سے پہلے کے الفاظ  
اس میں پہلے سے پہلے کے الفاظ

مُقْتَفٍ مُقْتَفِي رَسُوْلِ الْمَلَايِمِ

مقیف مقفی رسول ملائمت

مَقْمَلٌ كَامِلٌ رَسُوْلُ الرَّاحَةِ

مقام کامل رسول راحت

مَدِّيْرٌ مَرْمَلٌ عَبْدُ اللهِ حَبِيْبُ اللهِ

مدیر مرمال عبد اللہ حبیب اللہ

صَفِيٌّ اللهُ حَبِيْبُ اللهِ خَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ

صافی اللہ حبیب اللہ خاتم الانبیاء

مُدَكِّرٌ مُنَجِّجٌ خَاتِمُ الرَّسُلِ مُجِيْبٌ

مدکر منجج خاتم الرسل مجیب

نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

ناصر منصور نبی الرحمة

نَبِيُّ التَّوْبَةِ حَرِيْضٌ عَلَيْكَ

نبی التوبہ حریض علیک

مَعْلُوْمٌ شَهِيْرٌ شَهِدٌ شَهِيدٌ

معلوم شہیر شہد شہید

مَشْهُودٌ مَشِيْرٌ مَبْتَدِئٌ مَبْدِئٌ

مشہود مشیر مبتدی مبدی

مَشْدَدٌ نَوَّارٌ سِرَاحٌ مِصْبَاحٌ

مشدد نوار سراج مصباح

مقیف مقفی رسول ملائمت  
مقام کامل رسول راحت  
مدیر مرمال عبد اللہ حبیب اللہ  
صافی اللہ حبیب اللہ خاتم الانبیاء  
مدکر منجج خاتم الرسل مجیب  
ناصر منصور نبی الرحمة  
نبی التوبہ حریض علیک  
معلوم شہیر شہد شہید  
مشہود مشیر مبتدی مبدی  
مشدد نوار سراج مصباح

خاتم النبیین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے جو ان کی نسبت میں







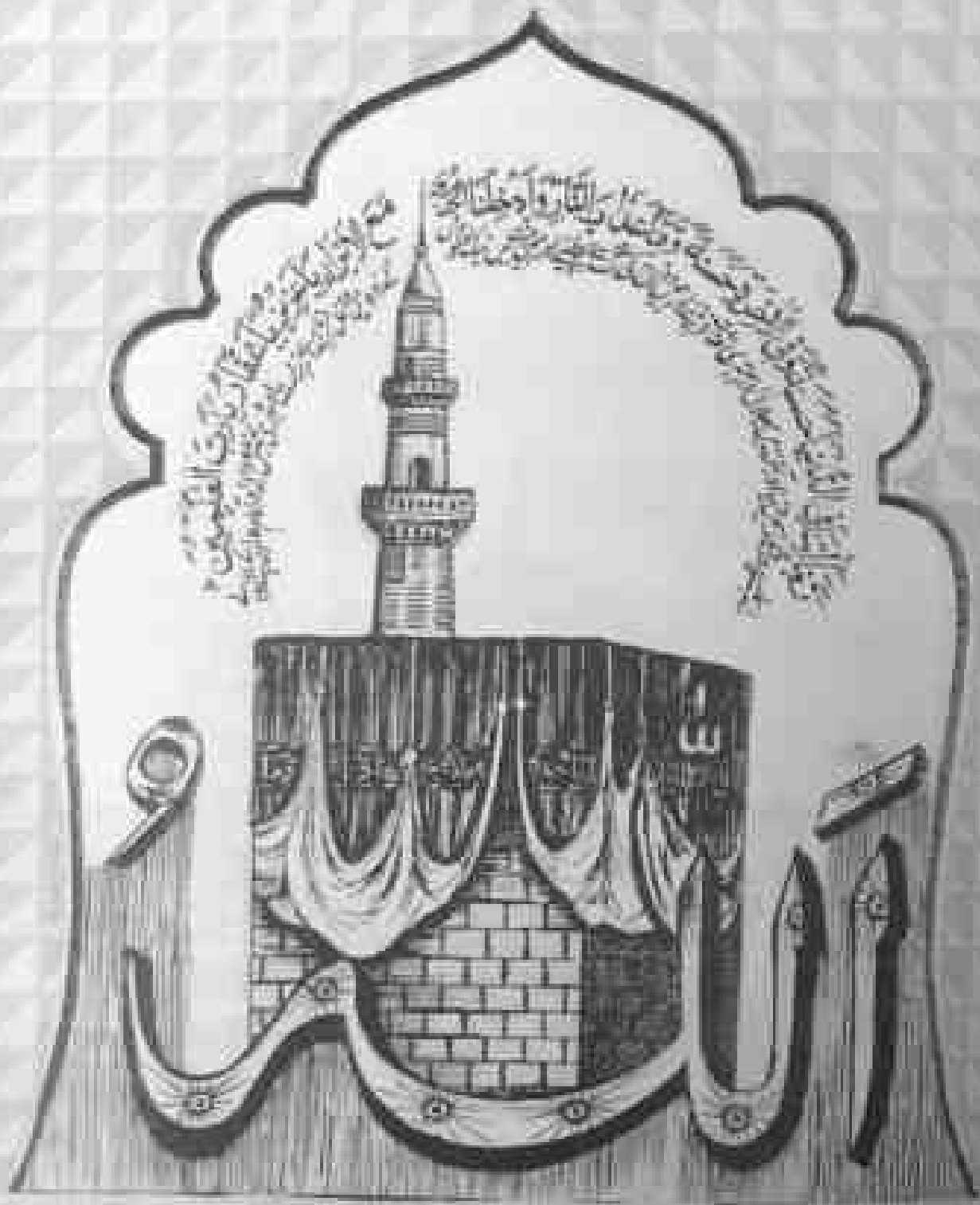
لئے درج ہے کہ سنی فقہاء کی دستاویزوں کو انان یعنی ہم کی کتابوں میں درج کیا ہے اور ان کی ترجمہ کر کے لکھا گیا ہے

صاحب القدر	صاحب القام
صاحب پیغمبر کے	صاحب تمام نبیوں کے
مخصوص بالجد	مخصوص بالعز
ناموں کے لئے سابقہ ہونے کے	ناموں کے لئے سابقہ ہونے کے
صاحب الوسیلہ	صاحب الشرفی
صاحب وسیلہ کے لئے	ناموں کے لئے سابقہ ہونے کے
صاحب الفصیلہ	صاحب السیف
صاحب ہجرت کے	صاحب تلوار کے لئے
صاحب الحجۃ	صاحب الاسرار
صاحب ریل استوار کے لئے	صاحب تہجد کے لئے
صاحب الیرد آء	صاحب الشاطان
صاحب پھار کے لئے	صاحب لہو اور لہو کے
صاحب المساج	صاحب الدردرد الرفیع
صاحب مساجد کے	صاحب روح اور جسد کے
صاحب اللو آء	صاحب المعفر
صاحب لہو مسج کے	صاحب توبہ اور توبہ کے
صاحب القضیب	صاحب المعراج
صاحب قضا اور تلوار کے	صاحب مسراج کے
صاحب البراق	صاحب الخاتم
صاحب ہرمان کے	صاحب ہمہ نیت کے لئے
صاحب علامۃ	
صاحب علامت نبوت کے	

یہ کہ اگرچہ وہ ایک بار دہلی کے تاق  
 ہم الفیصلہ الیہ میں اور ہونا  
 صوفیوں کے لئے ہے اور اسے وسیلہ  
 سورہ ایک مرتبہ ہے سنت میں  
 کسی ایک حد کو ان میں کے واسطے  
 اور میں سے رکھا ہوں کہ وہ تہجد  
 میں ہوں کہ ہونے اور اس لئے  
 سے ہے اور اسے نور سید اور وہ  
 ہونا وسیلہ میں کے واسطے میری  
 شفقت اور حج مسلم لئے یہ آپ  
 کے اہل سنت کے ہے۔ کتاب الیہ  
 میں ہیں صاحب تار اور ہجرت کے  
 اور ہجرت میں ہونا آپ کے لئے ہے  
 پر ہونا گئی کہ اس سے آپ ہجرت میں  
 شرف کے لئے فرمایا آپ کے میں  
 سمجھتے ہوں ہجرت تلوار کے ساتھ  
 یہاں کہ ہجرت کیا جائے تو ہجرت  
 وقت کے کو ایک کوئی شرف کی ہے  
 زبردستان کے اور ان کے میں ہجرت  
 کے میں کہ سنت اور ہجرت کے لئے  
 ہجرت کی ہجرت میں کو چار گز نورانی  
 ہجرت تمام ملک زمین استوار  
 ہجرت ہجرت کے کو دو ہجرت ہجرت  
 دن کے میں ہجرت میں اور ہجرت  
 کے میں ہجرت کہ وہ اس میں ہجرت  
 ہوں اور اسے صاحب کی ہجرت  
 ہجرت ہجرت ہجرت ہجرت ہجرت  
 ہجرت ہجرت ہجرت ہجرت ہجرت  
 ہجرت ہجرت کے یا ہجرت ہجرت











ملنے پر مجھے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے نزدیک سیکے زیادہ پیارا اور زیادہ عزیز کیا اور آپ کے پاس سے کلمہ پڑھا اور

جسے آپ نے فرمایا آپ عانت دیکھا اور  
 شریف نے ہر نبی غیر اللہ و صورت  
 حضرت عائشہ کی ایک ہزاروں کے  
 کیلئے میں حضرت علی رضی اللہ عنہم  
 کے حضور میں تھے اور میں کیا کہیں آپ  
 کو لیا ہے میں دنیا اور آخرت میں ہر نبی  
 کے لئے حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم  
 ہی ان کے ہاں کے سب سے زیادہ  
 کہ حضرت علی رضی اللہ عنہم وسلم  
 کے نبی کو یعنی ارجمند فرمایا انکار  
 تم اور تم سے کہا اور میں اس واسطے کہ  
 اہل ان کے لئے نہیں جیسے تھے پہلے  
 پہلے گئے تھے آپ کی ان سے ہم بھی  
 جیتے ہیں واسطے کہ آواز ہونے موت  
 سے ۱۱ ہجرت بعد ان کے فرمایا حضرت  
 نے کہ حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم  
 پر لیا اور میں نے کہا کہ حضرت  
 یہ ۱۲ گئے حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم  
 حضرت علی رضی اللہ عنہم اور میں نے کہا  
 کہ ان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے  
 پانچویں گئے کہ نبی ان کے پاس  
 دن پانچواں گئے حضرت علی رضی اللہ  
 عنہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے  
 گئے بیچ ہمارا کہ ان سے کہ حضرت  
 ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم اور میں نے کہا  
 پانچویں گئے حضرت علی رضی اللہ  
 عنہم حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم  
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے  
 گئے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہم  
 حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم  
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ  
 عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَأَيْتُ لَكَ أَقْرَبَ سَقُوطًا  
 فِي حَجْرِي فَقَصَصْتَ وَيَأْتِي عَلِيٌّ ابْنِي بَكَرًا فَقَالَ  
 يَا عَائِشَةُ لَيْدٌ فَذَنْ فِي بَيْتِكَ ثَلَاثَةٌ هُمْ خَيْرٌ  
 أَهْلُ الْأَرْضِ فَلَمَّا نَوَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي بَيْتِي قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ  
 هَذَا وَاحِدٌ مِّنْ أَقْبَارِكِ وَهُوَ خَيْرٌ هُمْ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا  
 هَذِهِ الرَّعَاءُ يَمُرُّ بَعْدَ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَاتِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور کہیں شریف پانچ سنیوں کو لیا اور ایک گواہ کو نام سے ان میں روز قیامت تھیں اور سب سے زیادہ  
 نے چار شریف خاندان حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چاروں شریفوں کے لئے چاروں شریفوں کے لئے  
 ہیں کہ ہر روز چاروں شریفوں کے لئے چاروں شریفوں کے لئے چاروں شریفوں کے لئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَسْبِيَ اللَّهُ  
 وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَبْرَأُ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي إِلَى حَوْلِكَ  
 وَقُوَّتِكَ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي نَوَيْتُ بِصَلَاتِي  
 عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لِمَثَلِ الْأَمْرِكَ وَتَصَدِّيقًا لِنَبِيِّكَ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَحُبِّهِ فِيهِ وَشَوْقًا إِلَيْهِ وَتَعْظِيمًا  
 لِقُدْرِهِ وَكُونَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الحمد لله رب العالمين  
 حَسْبِيَ اللَّهُ  
 وَنِعْمَ الْوَكِيلُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَبْرَأُ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي  
 إِلَى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي نَوَيْتُ  
 بِصَلَاتِي عَلَى النَّبِيِّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لِمَثَلِ الْأَمْرِكَ  
 وَتَصَدِّيقًا لِنَبِيِّكَ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَحُبِّهِ فِيهِ وَشَوْقًا  
 إِلَيْهِ وَتَعْظِيمًا  
 لِقُدْرِهِ وَكُونَهُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



وَالشُّنَّةَ وَالْجَمَاعَةَ وَكَلِمَةَ الشَّهَادَةِ

وَعَلَىٰ رَحِيقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيلٍ وَتَغْيِيرٍ

وَاعْفِرْ لِي مَا أُرْتَكِبْتُهُ بِفَضْلِكَ

وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

وَصَلَّىٰ اللَّهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ

وَخَلْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَأَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ۝ اللَّهُمَّ جَدِّدْ وَجَدِّي هَذَا

الْوَقْتِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ

الَّتِي تَأْتِي بِرَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ

الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تُرِيدُ

کہ سب سے افضل واکبر  
 تھو کہ انھوں نے اللہ سے  
 انہوں نے اللہ سے کہہ  
 سب فضائل کی کہنے سے  
 کہنے سے اور اللہ  
 کے فضل سے اور اللہ  
 فرمایا کہ اللہ سے  
 اس کے کہہ کر اور اللہ سے  
 کے کہہ کر اور اللہ سے  
 ناموں اور اللہ سے  
 کے کہہ کر اور اللہ سے  
 اس کے کہہ کر اور اللہ سے  
 کے کہہ کر اور اللہ سے  
 اس کے کہہ کر اور اللہ سے  
 کے کہہ کر اور اللہ سے  
 اس کے کہہ کر اور اللہ سے  
 کے کہہ کر اور اللہ سے  
 اس کے کہہ کر اور اللہ سے  
 کے کہہ کر اور اللہ سے  
 اس کے کہہ کر اور اللہ سے

فِي هَذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِي آدَمَ الَّذِي أَقْنَيْتَهُ

لَكَ ظِلًّا وَجَعَلْتَهُ لِحْوِ آيَةِ خَلْقِكَ قِبْلَةً

وَمَحَلًّا وَأَصْطَفَيْتَهُ لِنَفْسِكَ وَ

أَقْنَيْتَهُ بِحُجَّتِكَ وَأَظْهَرْتَهُ بِصُورَتِكَ

وَأَخْرَجْتَهُ مُسْتَوِيًّا لِتَجَلِّيكَ وَمَنْزِلًا

لِتَنْفِيذِ أَمْرِكَ وَتَوَاهَيْتَ فِي أَرْضِكَ

وَسَمَوَاتِكَ وَوَاسَيْتَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ

مَكَوَّنَاتِكَ وَبَلَّغْتَ سَلَامَ عَبْدِكَ هَذَا

إِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْآنَ وَمِنْ عَبْدِكَ

أَشْرَفُ الصَّلَاةِ وَأَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ

نے اور عبادت کی توفیق سے اس کو  
جس کو آپ نے اپنے لیے  
اپنی مخلوق کے لیے اس کو تیار  
اور اس کی امانت و رحمت کو اپنے  
امانت فرمایا یہاں تک کہ اس نے  
ان اشیاء یا لوگوں کو اپنی رحمت سے  
اپنی بے شک توفیق سے  
کرتے ہیں ان کے سوا نہیں کہ رحمت  
کرتے ہیں خدا سے ہیں ان کے  
آپ سے رحمت کرتے کو اپنے  
فرمایا اور یہ ہم وہ نہیں کہ جن کا  
آپ کو اپنی صورت پر پیدا کیا اس واسطے  
کہ خدا کے فضل سے ہوا  
جبر و ملکہ سے جیسا کہ حدیث  
میں مذکور ہے۔ ان اشیا میں  
صورت میں رنگ پیدا کیا  
اور ان کو اپنی صورت پر  
لیکن قابل ہے۔ اس طرح  
ہیں جیسا کہ ان اشیا میں

رَبِّكَ الشَّيْئَاتِ اللَّهُمَّ ذَكِّرْهُنِي لِيَذُكَّرَنِي

ایک روز ملازموں سے کہنے لگا اچھا لڑکھو اس کو جس سے حال سے ڈکو اور یاد کرو کہ

عِنْدَكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ إِنَّهُ نَافِعٌ لِي عَاجِلًا

ایک مرتبے مالوں میں سے کہ تو خوب جان سے کہہ دو جتنا شیخ سے کہہ الہام ہو کر کرانا

وَإِجْلًا عَلَيَّ قَدِيرٌ مَعْرِفَتِهِ بِكَ وَمَنْزِلَتِهِ

اور آنت میں جو معرفت ہو کہ کے لئے تو کہہ اس کے لئے کے

لَدَيْكَ لَا عَلَيَّ قَدِيرٌ عَلَيَّ وَمَنْزِلَتِي فَهَيِّ

تو کہ مجھ سے نہیں ہے مجھ کے لئے اتنا ہے مجھ سے ہر ایک کے

إِلَيْكَ بِكُلِّ فَضْلٍ بَدِيْرٌ وَعَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ

تو کہ ہر بھلائی کے توفیق ہے اور ہر چیز سے تو ہا سے قادر ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي قَلْبِ الْإِنْسَانِ الْكَامِلِ

اللہ کیلئے کہ انسان کے دل میں

وَجِبْتَهُ فِي وَصَلَةِ اللَّهِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور دوست کرنے میں کہ جس سے خود کہہ اس کے لئے ہا سے سزاوار ہو اور ہا سے مولا

حَمْدٍ وَعَلَى إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ ذَرَّاتِ

تو کہ ہر ایک کی تعریف اور ہر ایک کی صحبت کے اتنا ہے جتنی ذرے کے

الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعَاوِيَاتِ اللَّهِ اللَّهُمَّ وَفِي

اور ہر ایک کی معافی کے اتنا ہے جتنی معافیوں کے ہر ایک کے

لَيْزَانَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

تو کہ ہر ایک کی تعریف اور ہر ایک کی صحبت کے اتنا ہے جتنی ذرے کے

اللہ کی اس دعا میں اس کا مفہور ہے  
یعنی اللہ تعالیٰ کو یہ دعا کہہ کر  
سے توجہ دار کر اس کے لئے کہ وہ ہر ایک کو  
پوری اور کامل میں پادشہ اور  
پہلو کھانا میں سید کی استقامت میں  
اس میں ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک  
ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے ہر ایک  
رہا اور استقامت میں ہر ایک کے  
سے ہی ہر ایک کے لئے ہر ایک کے  
تو اس دعا میں اللہ تعالیٰ کو  
تو اس کے لئے کہ ہر ایک کے لئے  
جس میں ہر ایک کے لئے ہر ایک کے  
اور ہر ایک کے لئے ہر ایک کے  
سوائے ہر ایک کے ہر ایک کے  
کے اس کے لئے ہر ایک کے ہر ایک کے  
سے ہی ہر ایک کے لئے ہر ایک کے  
ہر ایک کے لئے ہر ایک کے  
ہر ایک کے لئے ہر ایک کے

کہ یہ نغمہ کرنا کہ ہوں سے ایسا مشورہ کر کے اور وہاں ہے الحزب الاول آخر تک پہنچے ضرور ہیں اور اس طرح جو کلمات اور عبارت

نہواری ہیں ان کو نہ پڑھے اور نہ  
 گئے یہاں سے یہاں منسوب روز  
 ہوا مشفقہ کا شروع ہوا ہے کہ ہم  
 دن اور رات میں بھی کثرت لڑنے  
 سے رو روئے سے کی بڑی کیفیت ہے  
 ہے جسے ہم کے دن اس واسطے کہ  
 کریم کے دن ان ہماروں کے  
 تھا کہ جناب میں جنتی کے ہائے  
 ہیں اس واسطے کہ اس واسطے  
 و طرح سے کہ ان اکثر روزہ کھانے اور  
 راستہ کہ پیشہ اور اس دن میں  
 بندوں کے اعمال نڈھالے تھے  
 کے ہمارے چہرے ہوتے ہیں  
 دوست لگتا ہوں کہ وہاں میرے  
 پیش ہوں اس حال میں کہ میں  
 روز ہوں اور اس دن میں سنت  
 سنی تھی وہ وسلم پورا ہوتے اور  
 انکی دن میں کی جانتے اور اس دن میں  
 کہ سے دیکھنے کو جیت گی ۔ اور  
 ان دن میں مہینے پہنچے اور اس  
 دن میں آپ کو مسافر ہوں اور  
 آسمان دن میں جو اسورا مظاہر ہوتی  
 میں دنیا سے بہت فریاد اور اس دن  
 میں سنتہ از کبر سورج ہاتھ کی  
 انتقال لڑنے اور انہویہ کے غراب  
 میں بھی یہ ہوا مشفقہ کے دن کیفیت  
 ہوتی ہے بسبب اسکی ہونے اور کہ  
 کہ ہمارے شخصیت سے آپ کی اور آواز  
 کر کے ہونے کے اور ان سے مشفقہ

روزہ و مشفقہ

۵۰

حزب اول

الْحِزْبُ الْأَوَّلُ مِنَ الْخَزَائِرِ السَّبْعَةِ

پہلا حزب دوسرے کے دن کا (خبر ہمارے ہمارے دن کے)

فَصَلِّ فِي كَيْفِيَّةِ الصَّلَاةِ عَلَى

تسلسلہ ہے کہیت روزہ دیکھنے کے حضرت

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شریح کرتا ہوں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان بخوبی بخیر ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

نے روزہ کے انداز سے سب بار بار لفظ اللہ پڑھنا اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ

ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر اور سلام بھیجے ان کے روزہ کے

عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَسْرَائِلِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اللہ تعالیٰ پر محمد کی اولاد پر اور ان کی اولاد پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ

جس طرح تو نے اس پر اور اس کے

بِأَسْرَائِلِهِ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَأَسْرَائِلِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

جس طرح تو نے اس پر اور اس کے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

جس طرح تو نے اس پر اور اس کے

کو اور یہاں آیت میں ان ایمان والوں اور نبیوں اور مشفقہ کے نام ہے ۴۴ سورۃ امویہ میں کہ اس آیت قرأت و دعا کی  
 ایجاز سے ہے کہ ہر نبی اور مشفقہ کے نام میں جو یہ ہے ان کے اگر وہ کتاب میں مرقوم نہ ہوتے ۴۴



یہ آیت کے ساتھ ساتھ آپ کے فضل و کرامت و شہ زہد پر پورا اثر کے خواست تک واسطے زیادہ اس شعر کے پورا کرنا

کن ایضاً اور تمام روزگار اور حکام و  
 پلاٹہ گاہی استسکان کے واسطے  
 بلدی تو رہ اور خواہ آپ کے کان  
 رخص ہو گشت میں میں کو ہم اور فریاد  
 ہوا کہ ہرگز نہ رہا ادا کاروں میں  
 کوئی شخص آپ کا بنام اور چہ شخص پر  
 سے آپ کے رسم پکسہ و چہ کہ  
 کتاب میں علی ہو کا تو خراب ان سے  
 اٹھانہ جاسے کام استقامت  
 کے لیے میرا عزیز یہ شعر کو پڑھنے  
 میں دارم نماز اول تک کو رو رہا  
 واسطے کہ اس سے نفی تفسیر کا ہوتا ہے  
 تاہا انبیا صبر و صلوہ کا شکر ہے  
 اس واسطے کہ ان کی نظر سچی راستہ کا  
 فیض ہوتا کر کے سے وہی پیوستہ  
 کہیں پر راستہ کیا جاسے اور ہر وہ  
 میں ساتھ تعلیم اور توبہ انبیا صبر و صلوہ  
 و استقامت کے اور اسی واسطے ہے کہ  
 یہ ذکر کے جاسے تو سچی سے نہ  
 غیر علم تو نہیں کہا جاسے نہ نہ  
 بکدر و دیکھا ہوا لہجے آپ پر اور صحابہ  
 کے واسطے کہی نہیں کہا ہوتا وہیم ہست  
 کہ جسی شدہ ہم کہا ہوتا ہے ہست  
 کے ہی جاسے اور ایک یہ ہے کہ  
 نماز کے آپ کے اپنے نفس کے واسطے  
 پادار ہرگز کہہ میں میں مگر نماز کا فیض  
 کا آپ کے واسطے اور علی الاغریہ  
 بخیر و سے اللہ ہی سے توفیق کے  
 پر کہیں نہیں اور ناہا حضرت کی

روز اول و شنبہ

۵۲

حرب اول

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

میرے لیے صلیت تیری اور آل محمد کے لیے صلیت تیری جیسا کہ تیرے

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

ابراہیم کے لیے صلیت تیری اور آل ابراہیم کے لیے صلیت تیری تو کیا ہے سدا بہ علی

مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

محمد کے لیے بارک ہو اللہ جیسا کہ تیرے صلیت تیری اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

محمد کے لیے جیسا کہ تیرے صلیت تیری اور ابراہیم کے لیے صلیت تیری اور

آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ اللَّهُمَّ وَ

آل ابراہیم کے لیے صلیت تیری اور آل ابراہیم کے لیے صلیت تیری اور

رَحِمْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ

تو رحمت تیری اور آل محمد کے لیے رحمت تیری جیسا کہ تیرے

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

ابراہیم کے لیے صلیت تیری اور آل ابراہیم کے لیے صلیت تیری اور

مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ وَرَحِّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

محمد کے لیے رحیم ہو اللہ جیسا کہ تیرے صلیت تیری اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا رَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

محمد کے لیے جیسا کہ تیرے رحمت تیری اور آل ابراہیم کے لیے رحمت تیری اور

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ اللَّهُمَّ

ابراہیم کے لیے صلیت تیری اور آل ابراہیم کے لیے صلیت تیری اور

یا ہے آپ کے واسطے کہ اس سے کہی وہ ہم تفسیر کا ہوتا ہے مگر ان حدیث کے کو تفسیر میں نہ لکھا گیا ہے اور آپ کے





مُسْتَوْفِرًا فِي مَرْضَاتِكَ وَأَعِيًا لَوْحِكَ

یہاں کہنے والے تیری کرموں کی لائق گزار رکھنے والے کی طرف سے

حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَا ضِيًّا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ

تجربہ رکھنے والے تیرے قول کے وقت گزارنے والے سے کہہ کر کہہ رہے ہیں

حَتَّىٰ أُوْرِي قَبَسًا لِقَابِيسِ الْآلِئِ اللَّهُ تَصِلُ

یہاں تک کہ روٹا کر یا آپ سے تمہارے قزاسوں کے واسطے روٹی ٹھنکے کے گچھوں

يَاهُدِيَةً أَسْبَابَهُ بِهِ هُدَيْتِ الْقُلُوبُ

اچھے اور اس طرح کے سبب قبول کرانے آپ کے ہاتھ سے روکنا تے گئے

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَ

پھر وہ پہنچنے والی کھوکھلیوں اور گناہوں کے بعد

أَبْهَجَ مُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَنَاثِرَاتِ

گول روٹی آپ سے ظاہر کرنے والی نشانیوں کو دیکھ کر اس کے چلنے والے

الْحُكْمِ وَمَنْبِرَاتِ الْإِسْلَامِ هُوَ

تعمیر کرنے والے یہاں اسلام کو

أَمِينُكَ الْهَامُونَ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

یہاں سے تیرے اور سے گئے اور یہاں سے

الْمَخْرُوجِينَ وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَ

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

بِعَيْتِكَ نِعْمَةٌ وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةٌ

تیرے عہد کے نعمتوں سے اور تیرے رسول ہونے میں رحمتوں سے

لے کر اس میں پہنچانے کے لئے اور وہی ہے جو اس میں پہنچانے کے لئے اور وہی ہے جو اس میں پہنچانے کے لئے

یہاں سے کہنے والے تیری کرموں کی لائق گزار رکھنے والے کی طرف سے

تجربہ رکھنے والے تیرے قول کے وقت گزارنے والے سے کہہ کر کہہ رہے ہیں

یہاں تک کہ روٹا کر یا آپ سے تمہارے قزاسوں کے واسطے روٹی ٹھنکے کے گچھوں

اچھے اور اس طرح کے سبب قبول کرانے آپ کے ہاتھ سے روکنا تے گئے

پھر وہ پہنچنے والی کھوکھلیوں اور گناہوں کے بعد

تعمیر کرنے والے یہاں اسلام کو

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

دشمنوں کے اور گروہ تیرے اور یہاں سے

اللہ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

اللہ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**اللَّهُمَّ افسَحْ لَهُ فِي عَدَدِكَ وَاجْرِهِ**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مَهْنَاتٍ لَهُ**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**غَيْرِ مُكْدَرَاتٍ مِنْ فَوْزِ تَوَائِكَ لِلْمَحْلُولِ وَ**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**جَزِيلٍ عَطَائِكَ الْمَحْلُولِ اللَّهُمَّ اَعْلِ**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءً دُونَكَ وَأَكْمَرُ مَشْوَاهِ**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**لَدَيْكَ وَنَزَلَ وَأَسْمَلَهُ نُورَهُ وَاجْرِهِ مِنْ**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**أَبْعَاثِكَ لَهُ مَقْبُولِ الشَّهَادَةِ وَفَرِحِي**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**الْمَقَالَةِ إِذَا مَنَطِقِ عَدْلِ وَخَطَةِ فَضْلِ**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے وہ اللہ کے فضل سے بے حد خوش رہے اور اس کے اجر سے بے حد مستفید ہو۔

**وَبُرْهَانِ عَظِيمِ إِنْ اللَّهُ وَمَلَكَةِ**

**يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا**



انے حضرت امام اہل علم کے ہاتھوں سے ایک کبریٰ کسی کی تم ہوگی مگر پھر حضرت امام انعم نے کہی آپ سے لوگوں سے دریافت کیا۔

صَوَّاتِكَ وَبُرْكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

عَلَى سَيِّدِ الرَّسُولِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ

اللَّهُمَّ ابعثه مقاماً محموداً يعطيه فيه

الْأُولُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

بزرگوں کی طرف سے کس قدر بھولنا ہے  
لوگوں سے وہی کیا کہنا ہے بڑی آپ  
نے الزام القوم کے ساتھ برسوں بگری  
کہا ہو کہ تو نے نہ مشورہ کیا تو ہوں  
پرست سکتے یعنی حضرت سے انگریزوں  
علم پر ہم بھی سچے ہو گئی تھی میں نہیں کہ  
ذات سزا ایسے حضرت سے انگریزوں  
میں نہ گئی ۱۲ گئے نبیات کے دن  
راہوں ان سے انگریزوں کے سامنے  
ہر شیئی نہایت نہیں پشیمان ہوں  
آپ اور ساری امت آپ کے فرض  
کے آجی طرف ایک بندہ امام بزرگوں  
ہوں گے اور آپ ان سے ملنے گئی ہوں  
بلای کریں گے اور اس مقام میں ہوں  
آپ کے کوئی کھڑا نہ ہو سکے گا  
اور میں تمام کھوں ہے سب لوگ  
انگے پہنچنے آنا کر میں گے کہ وہ رہے  
ہم کو بھی تھا اور سب لوگ ہوں گے  
کہ آپ ہی کی امت میں ہوں گے اور  
آپ اس دن سب پیدا ہائیں ہوں گے  
لوگے جو آپ ہی کے ہوں ہیں جو کہ  
اور میں انہیں اس کے پہنچے ہوں گے  
تظہر میں گے ان کو دکانے جو آپ  
ہاں سے ہیں گے اور سب لوگ  
آپ کے پہنچے ہوں گے جو کہ ہیں گے  
ہو دارا کہوں کہ میں ہی ہوں ہوں گے  
ہیں کہ میں گے میں آنا ہو کر میں گے کہ  
ہوں گے آپ کا ایمان ہے کیا ہوں گے  
گے آپ اور میں ان سے نبی اور اس

کے اور میں ان سے ہوں گے کہ میں ہوں ہے اور میں ہوں ہوں گے اس دن ان سے ہوں ہوں گے کہ ان سے ہوں ہوں گے  
تظہر میں گے ان سے ہوں گے کہ میں ہوں ہے اور میں ہوں ہوں گے اس دن ان سے ہوں ہوں گے کہ ان سے ہوں ہوں گے  
ہوں گے کہ میں ہوں ہوں گے کہ میں ہوں ہے اور میں ہوں ہوں گے اس دن ان سے ہوں ہوں گے کہ ان سے ہوں ہوں گے





مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ

الصَّلَاةِ شَيْءٌ وَأَرْحَمَ مُحَمَّدًا أَوْ آلِ مُحَمَّدٍ

حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَبَارِكْ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ

الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ السَّلَامِ شَيْءٌ اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ

مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي

النَّبِيِّينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ

وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْبَلَاءِ الْأَعْلَىٰ إِلَىٰ يَوْمِ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ الصَّلَاةِ شَيْءٌ وَأَرْحَمَ مُحَمَّدًا أَوْ آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ السَّلَامِ شَيْءٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْبَلَاءِ الْأَعْلَىٰ إِلَىٰ يَوْمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مِنْ السَّلَامِ شَيْءٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْبَلَاءِ الْأَعْلَىٰ إِلَىٰ يَوْمِ



















میں بھی بڑے بڑے آدمی اور بڑے بڑے مالک اور بڑے بڑے پتے قربانی کے برعکس ہی نظر ملتا ہے اور اسی لئے ایک سنی مہمان

فرمایا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 تھا، اس شخص کی بات سن کر میں نے اسے  
 اور اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 کے ہاتھ سے لے کر اسے ہرگز نہیں دیا  
 انسانی فکر و خیال کے ساتھ کہ  
 ہرگز نہیں دیا اور اس کے ساتھ کہ  
 میں نے اس سے پہلے ہی دیکھا ہے  
 سے اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان

حزب اول  
 ۱۱  
 روز و وقت

الْاِقْتِصَادُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَالتَّوَضُّعُ فِي  
 الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقُ فِي الْجِدِّ وَ  
 الْمَهْلُ فِي التَّهَمُّنِ إِنَّ لِي ذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَ  
 بَيْنَكَ وَذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ  
 اللَّهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاعْفِرْهُ وَمَا  
 كَانَ مِنْهَا لِحَلْفِكَ فَتَحَمَّلْهُ سَعْيِي وَأَعْنِي  
 بِفَضْلِكَ إِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ  
 تَوَضُّعِي بِالْعِلْمِ قَلْبِي وَاسْتَعْوِيلِي بِطَاعَتِكَ  
 بَدَنِي وَخَالِصِي مِنَ الْفِتَنِ بِيْرِي وَاشْغَلِي  
 بِالْاِعْتِبَارِ فِيكَ رِي وَفَنِي شَرُّو سَائِرِي

یہ دعا ہے جو کہ ایک سنی مہمان نے فرمائی ہے اور اس کے ساتھ کہ  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان  
 اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک سنی مہمان

لئے مشکل کے اور بے نامی و نام نہ سمجھتے ہیں سے نکلی ہو گی ہے اور یہی اس میں داخل ہو گا ہے اور ہر کوئی مشکل کو حل کرے

ہے کہ اس کی کم ہوتی ہے اور عقل خرد  
 لے اور یہ ہے اس کے کہ ہوں  
 لے اور یہ وہ سوال کے لئے فکر  
 کہ ان سے پیدا ہو گا کہ یہ حق کا اور یہ  
 اس میں خود ہیں اس میں کہ میں کیا ہوں  
 کہ ان میں تو ہم علیہ السلام کے بیٹے  
 لگا ہے ہوا کہ ان کا کہ ہوا ان کے کہ  
 پہلے ہوا سے اور یہ ہے کہ ہم سے

آئی ہو گئے تھے جو یہ تیار  
 لے ہاں کہ ان کی کہ ہوا ان کے  
 ہم سے ہوا اور وہی ہوا  
 اور ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 لے ان کے کہ ہوا ہوا ہوا ہوا  
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 لے ان کے کہ ہوا ہوا ہوا ہوا

ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 لے ان کے کہ ہوا ہوا ہوا ہوا  
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 لے ان کے کہ ہوا ہوا ہوا ہوا  
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 لے ان کے کہ ہوا ہوا ہوا ہوا

ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 لے ان کے کہ ہوا ہوا ہوا ہوا  
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 لے ان کے کہ ہوا ہوا ہوا ہوا

ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا  
 لے ان کے کہ ہوا ہوا ہوا ہوا

الشَّيْطَانِ وَأَجْرُنِي مِنْهُ يَا رَحْمَنُ حَتَّى

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

لَا يَكُونُ لَهُ عَلَى سُلْطَانٍ

کہ ان سے اس سے اس سے اس سے

الْحِزْبِ الثَّانِي مِنَ الْأَحْزَابِ السَّبْعَةِ

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

مِنْ زَمَانِي هَذَا وَأَلْحِدْ أِقِي الْفِتَنِ وَ

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

تَطَاوُلِ أَهْلِ الْجَرَاةِ عَلَيَّ وَالسِّبْغَةَ فِيهِمْ

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

إِيَّايَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْكَ فِي عِيَاذِ

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے

اور یہ ہے اس سے اس سے اس سے اس سے



ان میں سے جو کچھ ہے تو حجت علیؑ و سلم کا بیجا کیا اور اس لئے تمام تعزیرات غور و تحقیق کے ساتھ جاری و ساری ہیں۔

بہت ساری روایات ہیں کہ آپؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت علیؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت محمدؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت اسماعیلؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت اسحاقؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت یوسفؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت یونسؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت زکریاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت اسماءؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ زینبؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ فاطمہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ خدیجہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ ریحانہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ زینبؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ فاطمہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ خدیجہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ ریحانہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

الَّذِي نُورُهُ مِنْ نُورِ الْأَنْوَارِ وَالشَّرْقِ  
 بِشِعَاعِ سِرِّهِ الْأَسْرَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ  
 أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
 بِحُرِّ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكَ وَلِسَانِ  
 حُجَّتِكَ وَعُرْوَةِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ  
 خَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ نَبِيِّاتِكَ صَلَوَاتُكَ  
 تَدْوِمُ مَرِيدَ وَامِدِّكَ وَتُبْقِي بِفَائِدِكَ صَلَوَاتُكَ  
 تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضِي خَلْقَهُمَا عَنَّا  
 يَا رَحْمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ رَبَّ الْجَلِّ

یہ دعا ہے جو حضرت علیؑ نے فرمائی ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت محمدؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت اسماعیلؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت اسحاقؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت یوسفؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت یونسؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت زکریاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت اسماءؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ زینبؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ فاطمہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ خدیجہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔  
 اور حضرت سیدہ ریحانہؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

وَالْحَرَامِ وَرَبِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبِّ الْبَيْتِ

وَالْحَرَامِ وَرَبِّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أَنْبِئْنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِمَّا السَّلَامَ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا وَرَبِّ

وَالْأَخْيَرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتَّى تَرِدَ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

أَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سے ارہم میں ہیں ہے پر محمد  
وہی کہ اللہ کے اور وہی خود کے  
گوئی کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
اور یہاں ہے اور میں نے کہا اس کی  
سے کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
سے کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
اور یہ ہے جو اس کے ساتھ ہے  
کہ اس کے ساتھ ہے اور یہ ہے  
کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
سے کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
رہے ہیں اور اس کے ساتھ ہے  
تو میں نے کہا کہ میں نے کہا  
اور میں نے کہا کہ میں نے کہا  
کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
یہ ہے جو اس کے ساتھ ہے  
ہاں ہے اور اس کے ساتھ ہے  
سے کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
تو میں نے کہا کہ میں نے کہا  
ہی اور اس کے ساتھ ہے  
اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے  
کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
سے کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا  
تو میں نے کہا کہ میں نے کہا  
ہے اور اس کے ساتھ ہے

اسلام پیشہ ہیں اور ان کے بچنے والوں کے ساتھ اور ان کے بچنے والوں کے ساتھ

صلوات علیہ السلام تمہارا  
کے ساتھ بہترین لوگوں کے لئے میرے ہاتھ  
فلق اور شکر الیٰ سورت اور سیرت میں  
ہا تیس روح البیان سنئے رہنا کا اہل  
ابن عبد اللہ کے لئے نہ پڑھا جاوے ،  
یا صلیٰ علیہم اور وہ اس کے لئے عارضت  
محمد اور آلہ کے فریاد کو مستانہ نہیں ہیں  
مگر وہ نہیں اس واسطے کہ وہ میں پڑا ہوتا  
سنا آئی ہے واسطے ہی ہوا نہ تھا ان کے  
اور اس کا کہ غرار نہیں اور اس میں  
معنی بھی نہیں جو ہے مگر اس  
کا آئی ہے واسطے ہم اور وہ کے اور  
اللہ ہے کہ مخافت کر کے اس پر  
کی ہیں کوئی سنئے اس سلیہ و علم لے فرمایا  
بہشتہ بغیر نبی و اولیٰ اور انصاف کے  
نہیۃ اسکی سنئے نبی ہی کے یہ سنئے  
ہیں کہ بغیر رہے رکھے اسرہ لے سنئے  
حضرت علیؑ اس سلیہ و علم کو تمام عمر ہی پورے  
اور باطنی تعلیم کے لئے اس وقت  
سے حضرت یوسفؑ و حق تعالیٰ سے کہ  
لوگوں سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی  
و سلم علیہ وسلم آپ کو کب پہلی عمر لڑا آپ  
نے کہ نبوت کچھ اس وقت ہوئی تھی جبکہ  
آدم صلیہ السلام اور بیان روح اور بیان  
کے لئے اور بتانی سنئے مگر اس کے  
علم سے حقیر آج بھی محنت ہے مگر  
لے فرمایا عظمت رسول اللہ صلی اللہ  
صلیہ و آلہ وسلم لے کہ حق تعالیٰ نے  
پیدا کیا نبوت محمدؐ کو سفید رخسار ہادی  
سے کہ سنئے اس کے یا نبوت صلی اللہ

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
برایسے ہی میں سنئے کہ نبی سے پڑھا ہیں اور اس پر سنئے تو میں اس میں پڑھا ہوا  
عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكُ  
سنت الہیہ تمہاری ہے سارا کی بڑی والہ اور بیکت اسلے کہ  
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ  
سنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی بیکت اسلے کہ تمہاری  
عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ  
سنت الہیہ تمہاری ہے سارا کی بڑی والہ اور بیکت  
صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا  
سنت اللہ قرابت سے سارا اس وقت کہ ہے اور آل پر بیکت سے  
مُحَمَّدٍ عِدَّةً مَّا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَجَرَى  
سنت محمدؐ کے بشمار اس کے کہ تمہاری سے نبوت سے ہم نے اور نبیوں کے کہ کہا  
بِهِ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهِ مَشِيئَتُكَ وَ  
اس کو تمہاری علم نے سنئے اور بنیاد اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے سنا اسکلے اور  
صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَتُكَ صَلَاةً دَائِمَةً  
بنیاد اس کے کہ وہ بنیاد ان حضرتوں سے کہ سنئے اسکلے اور نبیوں سے پہلے  
يَدًا وَإِمَامًا بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ  
ہاتھ اور امام بنئے تمہارے کے اور رہے تمہارے فضل اور احسان سے  
إِلَىٰ أَبَدٍ أَبَدًا الْأَيُّهَا يَا رَحْمَتَهُ  
اور اللہ اللہ کہ نہ نبیوت ہر وقت اس کے رحمت

ہیں اور تمہاری کا نور کا یہ اور خیر میں کہ نورک ہے اور ان



ملنے اور رکھنے کو بھرت اور رعیت کے ہیں اور پست اور حقیر اس کے ایک اور لقب ہے اور انظاریا سے اس کے بارہ گئے اور نہایت

خوشیوں میں یہاں پر وہ آج ہوا ہے اور  
پیشوا کو بھیجیں جس سے اس کے ہاتھ میں  
سے کام کو بیسٹہ دیا اور کہا جس سے  
اس کے لئے ایک خاصیت تھی مشرّف نے  
کی طرف پر ترقی برسی تک میں اس سے  
سوال کرنا اور اس کے میں اس سے  
نہ ہوں گا وہی جس سے میں ایک رہتا ہوں  
تھا تاکہ کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی کیا ہے  
مجھے یا ہاں میں تم میں تمہیں کہہ رہا ہے  
سیکھے ہیں اور غم و ریشہ کو اس کی  
اپنی عاجزی میں میں میں جو تک ہوا اور  
ان اس نام کو ایک شہزادے کے لئے پانچم  
سے تھی تعلیم کی یہ قسم وہ میں ملے ہیں  
کی کس عاقبت میں لیکن وہ عاقبت ورنہ کا  
نور اور اس کی طرح اپنا میں نے نماز میں  
ملے اور یہ اپنا تھا اسے بعض عیبوں  
اپنے سنگے کے سر پر اسے قلعہ تھوڑے  
اور عیب پانچ تھی وہ اس کے اس لئے  
تہ روز میں وہاں میں کی صورت سے اعلیٰ ہوا  
ہے اس طرح القلم تو یہ تھا کہ بظاہر  
تھی بعض اکتب و کتب حاضریں اور وہی  
اور وہی اس میں ملے عیب سے ہوا اور  
کے اور ہے اور اس کے اور ہوا کہ ان  
نے بھی بظاہر میں ہوا ہے کہ اس وقت  
میں اس کے ہاتھ سے ان کا اس کے اور  
میں تھی بلکہ وہ اس کے اور اس کے اور  
اور اس میں ایسا تھا اور اس کے کمال دکھا  
اور اس کے ہاتھ میں تھا اور اس کا  
عرب میں ہوا پر تھا اس کے ہاتھ میں

حزب ثانی

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

اللہ اکبر اور اللہ اعلیٰ اور اللہ اعز  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ بِحُشُوءِ الْقَلْبِ  
اللہ کے ہے اور یہاں پر اسے خدا انصاف بظاہر سے اللہ کے

عِنْدَ السُّجُودِ ذِكْرٌ يَا سَيِّدِي بِغَيْرِ جُودٍ  
ذکر کے ہے سجدوں کے اسے سجدوں سے اللہ کے

وَبِكَ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلٌ فَلَا تُنْيِ يَدَ أُنَيْدِكَ  
اور اس کے اور اسے جہان میں کون ہی چیز نہیں ترسنا ہے ہوا

فِي غَلِيظِ الْعَهْوِ وَبِرْكَرِ سَيْكِ  
مذہبوں و عہدوں عہدوں میں اللہ کے اور اس کے

الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ إِلَىٰ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ  
تعالیٰ اور نور سے اس کے عرش علیہ السلام

الْمَجِيدِ وَيَمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا  
ذکر کے اور ہوا اس کے عرش کے نیچے عرش کے ہے

قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَصَوْتِ الرَّعْدِ  
پہلے پیدا کرنے سے آسمانوں کے اور اس کے آواز ہندوں کے

لَكَ إِنْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ الْهَائِكَا  
اس کے کہ تھا اور اس میں ہی ہی کمال ہوا

عَرَفْتُ بِالتَّوْحِيدِ وَأَجْعَلَنِي مِنَ الْمُحْسِنِينَ  
پہچان لیا تو اس کے توحید کے میں کر لو کہ دوست رکھنے والوں

لئے آسمان اور زمین کو یہ کیا، اس صوفیوں سے عبارت معلوم ہوتا ہے کہ توحید یعنی اللہ کے سوا کوئی اور نہیں ہے اور اس کے ساتھ کہ اللہ تو ہم آسمان  
اور زمین پر موجود ہے اور ہم ہی ان کو اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے اور اس کے ساتھ کہ اللہ تو ہم آسمان اور زمین پر موجود ہے اور ہم ہی ان کو اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے



لے کر ان کی خدمت سے عزت ملی اور یہ وہ علم کی کثرت و کثرت کی آپ کے بچے اور اس کے کثرت کی کثرت اور اس کے بچے سے  
 من اجابتاً اکثر ذکر و دعا ہے اولیٰ ان  
 جب ان بات آپ کے ذکر مشرفین  
 میں گزرتے گا تو حضرت سے اس طرح  
 و ہم کہ حسن اخلاق ان میں جنہی ذکر  
 کی یاد کر کے اپنے ذکر کو بھی یاد فرمائیں گے  
 اور ان کو قریب و ساقی ہے جو اس  
 ذکر شریف کا ہے اور دعوات محبت شرف  
 سے ان سے علیہ وسلم کی توفیق اور ان سے  
 آپ کی ہے بہتات ذکر آپ کے مشرفین  
 اور مشرفین کا انہما کہنا اور ان سے  
 آپ کا ذکر کرتے تھے جناب کے نو  
 ہوتے تھے اور شرح کرتے تھے اور  
 برائت ثابت ظہور اور بیت کے  
 روٹھے کوٹھے ہو جاتے تھے اور  
 اور ان پر ایمان تھا ان سے کہا کہ ان میں  
 سے ہر مومن پر کہ آپ ذکر کرے حضرت  
 سلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر کے چاہیے  
 آپ اس کے پاس تو مشرفین ہوں مشرف  
 گرتے اور حرکت سے ساکن ہو جاتے  
 اور بیت اور جلال میں آ جاوے  
 اور ان سے کہتے ہیں طرح پر کہ آپ  
 کے مشرفین ذکر کرتے ہیں اور ان سے  
 ہے ان میں تھا ان سے حضرت میں رہتے  
 علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا میں کیا  
 ہر سوال ان سے کیا ہوا اور ان سے ان سے  
 کہ آپ کی عزت سے کہ اس سے  
 کتاب سالانہ میں کہ ہے وہی وہی  
 ہی کہ لکھا ذکر ان کی کثرت ان میں  
 ذکر ان الفاظ میں فرمایا آپ سے یہ یاد رہا  
 گیا تا ان کی عزت سے ان کو کہ جناب کے واسطے ذکر ان کی یاد رہے گا ان سے ان سے ان سے ان سے ان سے

عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ إِلَيْهِ أَمْرُكَ وَنَهْيُكَ اللَّهُمَّ

صلی علی سیدنا و مولانا محمد عدا  
 رست مانا قرآن ہمارے سردار اور تاج ہے مولانا حضرت محمد پر شہاد

مَا وَسِعَهُ سَمْعُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

و مولانا محمد عدا رست مانا قرآن ہمارے سردار اور تاج ہے مولانا حضرت محمد پر شہاد

بَصْرُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

مولانا محمد عدا رست مانا قرآن ہمارے سردار اور تاج ہے مولانا حضرت محمد پر شہاد

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا غَفَلَ عَن ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ رحمت کامل فرما



لے سونے کے لئے جو میری طرف سے  
 پر کیا خدا میں گویا وہ لوگوں  
 کہ وہ لڑائی میں ہونے کی اگر عورت  
 اس کا کہنے تو یہی ہو چکا کرتی ہے  
 یہ کہتے ہیں اور ان کی بھلائی ہے اور  
 کوشش سے ہر سال ہوتے ہیں وہ غیر  
 تیرے کے اور کمال اگر عورتوں میں  
 میں رہتے ہوں گا کہ میں نہ تو ہوں گا  
 کیا میں بھلا سے کرتی ہوں اور میں  
 سے کہا اس سے اچھا کمال ہو گئے اس  
 سے کمال میں اور کمال کوئی سبب ہے  
 انہی میں سے اور کمال سے ہوا ہے  
 عیناً اور میں نے ہوا ہے کہ میں  
 میں اور میں نے کہا کہ ہے اور بھلائی  
 کوشش کی ہوتی ہے اور ہے اور میں  
 قہر میں ہوں اور کمال سے بھلائی  
 اور میں نے کہا کہ اس کے واسطے کہ ہے  
 اور کمال میں اس کی کے واسطے  
 کمال میں اور کمال سے بھلائی  
 آپ کی ہوتی ہے اور واسطے کہ بھلائی  
 اور میں سے کہنے کے واسطے اور کمال  
 اور میں سے کہنے کے واسطے اور میں  
 کہا کرتی ہے کہ میں سے کہنے کے  
 میں اور میں سے کہنے کے واسطے اور میں  
 اور میں سے کہنے کے واسطے اور میں  
 اور میں سے کہنے کے واسطے اور میں

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ  
اور ہمارے مولانا حضرت محمد کے لئے ہر مال کے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
اے اللہ! ہماری رحمت نازل فرما ہمارے مولانا حضرت محمد کے لئے ہر مال کے  
 عَدَدَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
ہمارے عورتوں کے اور مردوں کے اے اللہ! ہماری رحمت نازل فرما  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ  
ہمارے مولانا اور ہمارے مولانا حضرت محمد پر ہمارے اور ہمارے اپنے ذات کے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
اے اللہ! ہماری رحمت نازل فرما ہمارے مولانا حضرت محمد کے لئے ہر مال کے  
 قَدَّادَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
ہمارے اور ہمارے اپنے کے اے اللہ! ہماری رحمت نازل فرما ہمارے ہر مال کے  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَبْلَ سَمَوَاتِكَ وَأَرْضِكَ  
اور ہمارے اور ہمارے اپنے کے اے اللہ! ہماری رحمت نازل فرما ہمارے اور زمینوں کے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
اے اللہ! ہماری رحمت نازل فرما ہمارے مولانا حضرت محمد کے لئے ہر مال کے  
 زِينَةَ كَعْبَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
ہمارے اور ہمارے اپنے کے اے اللہ! ہماری رحمت نازل فرما ہمارے اور ہمارے اپنے کے  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ  
اور ہمارے مولانا حضرت محمد کے لئے ہر مال کے اے اللہ! ہماری رحمت نازل فرما ہمارے اپنے کے

مولانا محمد علی صاحب دہلی

میں ہیں سب اور ان سے خیر و برکت میں زیادہ اور ان کو ہر ایک سے ایک کلمہ بھی پڑھ لو اور اس کی توفیق

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ  
ایسی دعا ہے جو ہر روز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

صَلِّ عَلٰیكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِيِّ الرَّحْمَةِ  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ۝ اَللّٰهُمَّ  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

صَلِّ عَلٰی كَا شَفِ الْعُمَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

عَلٰی فَجَلِي الطَّلَمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوَلٰى  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

التَّعَدَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوَلٰى الرَّحْمَةِ  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْخَوْضِ الْمُرْوَدِ  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْيَوْمِ الْاَيُّمِ الْمَعْقُودِ  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُودِ  
ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت آپ کے دل میں آتی ہے

روزی ایک بار پڑھ کر اور اس کی توفیق  
کلمہ میں سے اس کے نہیں پڑھو  
تاں ملنے کا نغمہ کہنے میں کہ اگر  
کوئی قسم کھاوے کہ اس شخص کو روز  
بجوں گا تو وہ پوری ہو جائے  
میں ہی ہو گا اور اس کا دل ہو گا  
میں اگر اس شخص کو قسم کھاؤں  
تو میں اس کا شکر پکڑ لوں گا  
ہوے گی اس کی شکر ہے کہ ہر ایک  
بے کافر کے ہیں تقابہ میں ہر  
مشق کی رضا کو نصیب ہو جائے  
جو بیان آگے قیامت اور علی  
سے کہ پائی ہوئے کہ ان سے  
بیب اس کے کہ اس کی توفیق  
کو از رو کیا تھا آپ کی دعا سے کہ  
خیر اس سے میں کر گیا ایسا سلام  
اور وہ آپ سے ہیں رحمت اور برکت  
خیر خداوندی و ذکر ہر روز پڑھ کر  
ہر اپنی شرافت سے الی مساری  
ات کو روزانہ سے کالیں کے ہیں  
بیک کہ ایک اپنی اپنی کا روزانہ  
میں نہ رہے گا اور آپ شرافت  
کریں گے ان کا رویگی میں کو اپنے  
روزانہ میں رہے گا کلمہ ہوا ہے میں  
فرج اور مال اور اور ہر ہر ہر  
تعمیرت قراب کے ان سے اس  
بیت محمدی ہونے اس آرزو سے کہ  
ہر سید بکر سے آپ کا دنیا اور دنیا  
میں ۱۲ روز پڑھ کر شکر ہونے

پڑھ کر جو ہے برکت ہے میں کہ ہوا ہے پیش رفتی میں اور لڑائی کے وقت کلمے آگے سوار کے کے ہونے میں تاکہ اس سے  
سلم کہ تو ان کی ہے ہر روز پڑھ کر اس سے ہوا ہے ہر وقت کے دن پانچ بار میں گے ۱۲ روز





اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الثَّأَجِ ۝ اللَّهُمَّ

ای رحمت نازل فرما صاحب ثاج پر

صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمِعْدَاخِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما صاحب معداخ پر

عَلَى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

صاحب مضاب پر

رَاكِبِ النَّجِيْبِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَاكِبِ

اسیل انجمن کے سوار ہونے والے پر

الْبُرَاقِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ

سوار پر چلنے والے

الطَّبَاقِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ فِي

گورنلے والے پر

جَمِيعِ الْأَنْامِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ

کرتے والے پر

سَبَّحَ فِي كَفِّهِ الطَّعَامُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ

سبحا کہ اس کی کھجلی تک کھاتے تھے

عَلَى مَنْ أَبْرَكَ إِلَى الْبَيْتِ الْجِدْعُ وَوَحَنَ

ان پر کہ سدا ان کی دولت تھی خدا

لِفِرَاقِهِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ

ان کی جہالت سے

لے حضرت کی سے بیت المقدس  
تک پہرے کی شب کو ہاتھ پر شرمیلے  
تھے گئے اور بیت المقدس سے آسمان  
وہاں تک پہرے پر ان دونوں سے ماویں  
آسمان تک اڑو یہ آسمانوں کے اس  
ترتیب سے تھا ۱۲ بیت الجوان -

ان سے بعد ایک اور صحیح ہے کہ یہ صحیح ہے اور اس وقت میں ان دونوں میں کسی

اے دعا ہے محمد بن سوریہ کو ہم اللہ ایک طرف سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کے ہم راہوں سے

تَوْسَلْ بِهِ طَيْرُ الْفَلَاحَةِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّ بِمَا سَأَلَكَ اللَّهُ مِنْ رَحْمَتِهِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ

عَلَى مَنْ سَبَّحْتَ فِي كَفِّهِ الْحِصَاةَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَشَعَّرَ إِلَيْهِ

الظُّبَى بِأَفْصَحِ كَلَامٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى مَنْ مِنْ كَلِمَةٍ أَضَبُّ فِي تَجْلِسِهِ مَعَ

أَخْيَاهِ الْأَعْلَامِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيرِ

الشَّدِيدِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاحِ

السُّبِيرِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ شَكَى

إِلَيْهِ الْبَعِيدُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ

تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِيدُ

۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِيدُ

۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِيدُ

اگر خداوند را دعا ہے محمد بن سوریہ کو ہم اللہ ایک طرف سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کے ہم راہوں سے  
تو سئل به طیر الفلاحۃ اللہم صل علی من سبحت فی کفہ الحصاة اللہم صل علی من تشعرت الیه الظبى بأفصح کلام اللہم صل علی من من کلمۃ اضب فی تجلیسہ مع  
أخیه الاعلام اللہم صل علی البشیر الشدید اللہم صل علی السیراح السبیر اللہم صل علی من شکى  
الیہ البعید اللہم صل علی من تفجر من بین اصابعہ الماء النمید

اللہم صل علی من تشعرت الیه الظبى بأفصح کلام اللہم صل علی من من کلمۃ اضب فی تجلیسہ مع  
أخیه الاعلام اللہم صل علی البشیر الشدید اللہم صل علی السیراح السبیر اللہم صل علی من شکى  
الیہ البعید اللہم صل علی من تفجر من بین اصابعہ الماء النمید





لے فرمایا حضرت شیخ مرحوم نے معجزات آل حضرت علی رضی اللہ عنہ وسلم کے بارہ جزائر پچاس جزائر ملت معجزہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا تہیہ قیامت  
 کتبہ اور پچیسے سب ایثار کے شہ  
 ہونگے اور کتبہ کے اپنے ذوقوں پر  
 پس نہ ہائی رہے لیکن خیر سدا کی  
 اور کلام اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تہیہ قیامت  
 سدا سدا اس کا کتبہ ہے اور نہ وہاں سدا  
 گئے ہیں یہ ظلمات رسم اور ۱۱۱۱ سے  
 نواز کے سدا رہو گے میں طرف الہا  
 ہائی کو انھیوں سے اور حق ہو جائے  
 جانے کا اور سدا اس کے ۱۱۱۱ ہوں  
 اس وقت گئے اور بعض معجزات  
 سے آپ کے ذوقوں سے ہونا ہے  
 جانے کا اور سلام کرنا ہے سدا کا  
 آپ کو نہیں سدا کا اور اپنا  
 پائی کو آپ کی انھیوں سے اور  
 حق اس کے اور کتبہ ایثار کے سدا  
 ثابت نہیں ہوا ۱۱۱۱ ہوا ہے کہ سدا  
 گئے سدا بیت سدا ہی بن الی طالب  
 سے کہا پلا ہوا کا مقامیں رسول اللہ اللہ  
 علیہ وسلم کے سدا سدا افواہ  
 ہوا کے گئے سدا سدا سدا سدا  
 ہوا اس کے کہا آپ کو سلام علیکم یا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 گئے اور سدا سے جاہر سے کہا  
 کہ میں گزرتے تھے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم کو سلام ہی دیتا ہوں  
 کے پاس لیکن کبھی نہ کرتے تھے  
 آپ کے سدا سدا سدا سدا سدا  
 فق شجرہ ہے میں کے سدا سدا  
 ہوا اور سدا ہے کہ میں کے سدا سدا سدا

عَلَى صَاحِبِ الْكِرَامَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

صاحب کرامتوں

صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

صاحب نشانیوں نبوت

صَاحِبِ لَبَيِّنَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ

صاحب دلیلوں اور شہادتوں

الْمُعْجَزَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ

معجزات پر سدا

الْعَادَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ

ظلمات پر سدا

الْأَحْجَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَبَعَدَتْ

پتھروں سے

بَيْنَ يَدَيْهِ الْأَشْجَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ان کے سامنے گئے درختوں سے

مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُورِهِ الْأَزْهَارُ اللَّهُمَّ

ان پر کھلے ہیں ان کے نور سے گلے

صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَتْ يَدَاكَ عَلَيْهِ الشِّمَارُ

سدا سدا ان پر کہ ہاتھ تھے ان کی برکت سے ہیں درختوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ

اللہ رحمت نازل فرما ان پر کہ سدا سدا سدا سدا سدا

ہوا اور سدا ہے کہ میں کے سدا سدا سدا







لے کر اس وقت گئے ہیں کہ وہ اپنی قرابت حضرت اہل اشرافیہ و علم کے ہیں یہی برصاقت تمام ہے اور انہوں نے کہا اس آیت ہے

اور اہلیت اور اہل طاعت کیلئے کیا  
بکھلے اور ہرگز نہیں لے سکتا تھا  
نے کہہ کر بے شکہیں کاہرا اہل  
مستعدانہ کے اور یہی آپ  
پر ایک اور اتفاق کو میری فرمائیں  
یہی اگر کوئی غار کے اندر ہاں ہو تو گار  
کے اندر اور وہ پڑھا اس سے اس کو  
فرمان صادر ہو گیا اور اس وقت وہ چون  
ہیں اس کے منہ والے پر یہی کہ آپ  
کا اور سے اور اسی ہی کے لئے ایک  
سگرا رجب ہے وہی آپ کا ذکر ہے  
اگر یہ ایک نہیں میں ہوتا ہے سب ہوتا  
ہے سگرا کا اور یہی ہوتا ہے اور اللہ  
نے جن قسم کے لئے ایک فرشتے  
پیدا کیے ہیں اور جن ناموں کے  
ہیں وہ فرشتے اپنے بازو کو پھیلا  
پر بچھا کر پچاسے گا کہ میں نے فرج  
فانہ ہے اشرافیہ و علم پروردگار بچھا ہو  
فرم اپنا ہیرے بازو پر کے اور فرشتے  
سے لہذا اس گز سے اہل طاعت اللہ  
نے نہیں ہے کہ جن کمالی کے عرض  
کے بچے ایک فرشتے سے اور اس کے  
ہیت سے گیسویں کہ عرش پر بیٹھ ہیں  
کوئی ہاں نہیں ہے اس کے منہ پر  
لیکن یہ لکھا ہے اس پر لا الہ الا اللہ  
اللہ رب جبرئیل ایک بار اللہ تعالیٰ  
اللہ تعالیٰ پروردگار بچھا سے تاکہ ہم  
ہیں اس لئے کہ کوئی ہاں نہیں رہتا  
لیکن یہ کہ اس لئے کے واسطے انہیں

**فُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ**  
حضرت محمد پر اور آل پر لے کر اور حضرت محمد کے میں فرج ہات کمالی کر تو ہے

**وَرَحْمَتِكَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ**  
اور برکت تو ہے تھے اور برکت ہی تو ہے حضرت ابراہیم کو تمام عالموں میں

**إِنَّكَ حَمِيدٌ فَحَمَّدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ**  
جنگ آبی سرور کیا بڑی اور ۱۱ شمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی

**نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَمْرِ شَيْكٍ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ**  
اپنی ذات کے اور ہر ہر ہاں اپنے عرض کے اور اپنی باتوں کے

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ**  
اپنی نعمت کمالی تو ہے ہمارے حضور حضرت محمد پر

**مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا**  
ان کے کہ وہ بچھا آپ پر اپنی نعمت کمالی تو ہے ہمارے حضور

**مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ**  
حضرت محمد پر شمار ان کے کہ نہ لہذا بچھا ہو گئے آپ پر اپنی

**صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ**  
نعمت کمالی لہذا ہمارے سعادت محمد پر لہذا اس کے کہ نعمت کمالی کر

**عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**  
آپ پر اپنی نعمت کمالی لہذا ہمارے حضور حضرت محمد پر

**أَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ**  
دو چھ اس ۱۱ کے جو بچھا گیا آپ پر اپنی نعمت کمالی تو ہے

کر کے ہر سے ہوتے ہیں اس وقت کہ اور اس ۱۱ صوری ہے اس شمار سے فرمیں کہ جو کام اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے کمالی کمالی تو ہے  
حال سے ہیں بے شک یہی فرشتے پروردگار بچھا ہے اس لئے اپنی بچھا ہے



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

بلکہ سرورِ مہذبیت کو یاد نہ کرے اور غفلت سے یاد کرے

الْغَافِلُونَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

غفلت کرنے والے یا اللہ! رحمت نازل کرنا اور سلام بخانا

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرْمِيِّ وَارِزْ وَاجِهَهُ أَهْلِي

محمدؐ کو نبی کہہ اور اہل بیت کو بھیج

الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِي بَيْتِهِ صَلَوَاتُ

سب طاعت مرزوں کی اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر سے سلام

وَسَلَامًا مَا لَا يُحْصَى عَدَدُهُمَا وَلَا يَقْطَعُ

و سلام کو نہ گننے کے کتنی ان دونوں کی اور نہ قطع کرے

مَدَدُهُمَا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ترجمہ ان دونوں کی اور رحمت نازل کرنا ہے سرورِ مہذبیت کو

عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ

تعداد اس کے کہ گواہ ہے تیرے علم اور ضبط کیا ہے اس کو

كِتَابِكَ صَلَاةٌ تَكُونُ لَكَ رِضًى وَحَقِيقَةً

تیری کتاب کا ایک ایسا وردہ عطا کر جس سے سبب خوشنودی کا اور ان کے

أَدَاءٌ وَأَعْطَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

ان کی اور عطا کر اور جسے ان کو وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ ۝ اللَّهُمَّ

اور درجہ اور اس کی اور ابھار

نے اور وہی نبیؐ کو ہم نے بھیجا ہے  
اور کہ ہم غفلت سے یاد کرے اور  
سب شریف اور قریب کا ہے اور ان  
سب سے غفلت سے یاد کرنا اور  
سب سے سلام کی اور ان کے اہل بیت کو  
کہہ کر ان کو یاد کرنا اور ان کو  
سے ہی اور ان کو یاد کرنے میں  
یہاں تک کہ ان کو یاد کرنا اور ان کو  
یہاں تک کہ ان کو یاد کرنا اور ان کو  
کے ساتھ اور سب سے سلام کی  
ان کے اور ان کو یاد کرنا اور ان کو  
کے اور ان کو یاد کرنا اور ان کو  
یہاں تک کہ ان کو یاد کرنا اور ان کو  
یہاں تک کہ ان کو یاد کرنا اور ان کو  
یہاں تک کہ ان کو یاد کرنا اور ان کو  
یہاں تک کہ ان کو یاد کرنا اور ان کو  
یہاں تک کہ ان کو یاد کرنا اور ان کو  
یہاں تک کہ ان کو یاد کرنا اور ان کو

اور ان کو یاد کرنے میں اور ان کو





سَيِّدِنَا جَدْرِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاسْرَافِيْلَ

اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل  
وَعِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَعَلَى

اور عزرائیل اور حملہ عرش پر اور  
الْمَلٰئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلَى جَمِيْعِ

ملائکتوں پر اور مقربانِ مملکت پر اور  
الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

انبیاء پر اور مرسلین پر اور  
وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۚ ثَلَاثًا ۙ اَللّٰهُمَّ

اور سلام اور صلوات ان سب پر جمعاً اور  
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِدَّةَ مَا عِلِمَتْ

رحمت نازل فرما جتنا سے سوار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ جانتے تو نے  
وَمِثْلَ مَا عِلِمَتْ وَزِيْنَةَ مَا عِلِمَتْ وَمِثْلَ مَا عِلِمَتْ

اور نظار جتنی ہیں کہ جانتے اور زین اس کے کہ جانتے اور  
كَلِمَاتِكَ ۙ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اتوار ایسی کہ ایسی رحمت نازل فرما جتنی سے سوار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
صَلُوَّةٍ مُّوَصَّلَةٍ ۙ بِالتَّزْيِيْدِ ۙ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایسی رحمت کو موصول جو سلاخ تزیان کے  
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلُوَّةً لَا تَنْقُطُ

جتنی سے سوار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شقیق نہ ہووے

لے عالم میں ہے کہ تو بہت کم  
ملاں میں اور ان کے ہونے کے  
بڑی کے کہ ان کے کفروں سے ان  
کے ان لوگوں سے کہ ان کے کفروں سے ان  
تو ایک آسمان سے اور سے آسمان  
ان کے اور سے ان کے کفروں سے ان  
ہے اور ان میں سے ان کے کفروں سے ان  
کے اور ان سے ان کے کفروں سے ان  
کہ یہ ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان  
اور ان سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان  
کہ ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان  
اور ان سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان  
کہ ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان  
اور ان سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان  
کہ ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان  
اور ان سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان کے کفروں سے ان

سے خواب دیکھ کا بہ تزیین سے بیان کیا۔ اس نے تعبیر بیان کی کہ میری پشت سے ایک لوگوں کو اور ایک ایسی مشرقی اور مغرب کے  
میں ہوں گے اور ان آسمان و زمین میں اس کی حمد کریں گے اسی بہت سے عبادت طلب ہے آپ کا نام محمد رکھا







وَلَدَحَةٍ مِّنَ الْأَيْدِ إِلَى الْأَيْدِ وَإِبَادِ الدُّنْيَا

اور ہر طرف سے ہاتھوں سے ہاتھوں سے اور دنیا کی آبادی کے ہاتھوں سے

وَإِبَادِ الْآخِرَةِ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ لَا

اور آخروں کی آبادی کے ہاتھوں سے اور اس سے زیادہ

يَنْقُطُ أَوْ لَهُ وَلَا يَنْقُذُ آخِرُهُ ۖ اللَّهُمَّ

تقطیع ہو جائے اور اس کا اور دنیا کی آبادی سے بچاؤ نہیں

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَى قَدْرِ رَحْمَتِكَ

رحمت تیری کی جتنی ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے

فِيهِ ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَى

اس میں ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے

قَدْرِ رِعْنَاتِكَ بِهِ ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

رحمت تیری کی جتنی ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے

مُحَمَّدٍ حَقًّا قَدْ سَرَّادٌ وَمُقَدَّرٌ ۖ اللَّهُمَّ

رحمت تیری کی جتنی ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَنْجِينًا

رحمت تیری کی جتنی ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے

بِهِمَا مِنْ جَمِيعِ الْأَحْوَالِ وَالْأَفَارِ ۖ وَتَقْضِي

رحمت تیری کی جتنی ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے

لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

رحمت تیری کی جتنی ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے

لئے ہاتھوں سے ہاتھوں سے اور دنیا کی آبادی کے ہاتھوں سے اور آخروں کی آبادی کے ہاتھوں سے اور اس سے زیادہ تقطیع ہو جائے اور اس کا اور دنیا کی آبادی سے بچاؤ نہیں صل علی سیدنا محمد علی قدر رحمتک فیہ اللہم صل علی سیدنا محمد علی قدر رعنائتک بہ اللہم صل علی سیدنا محمد حقاً قد سرراد و مقدر اللہم صل علی سیدنا محمد صلوة تنجیناً بہما من جمیع الأحوال والأفار و تقضی لنا بہا جمیع الحاجات و تطہرنا

اور رحمت تیری کی جتنی ہے اور رحمت تیری کی جتنی ہے



وَيُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةٍ لِأَغَايَةِ لَهَا وَلَا  
مُنْتَهَى وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةٍ دَائِمَةً

تاریخ: ہر روز اس دعا کو پڑھ کر صلوٰۃ کی تمام باتوں سے احتیاط رہو اور اس صلوٰۃ کی کوئی انتہی نہ ہو اور نہ ہی اس کا خاتمہ ہو۔

يَدٍ وَأَمِكَ وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
تَسْلِيماً قَسَمْتُ لَكَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

سیدنا محمد و آلہ و صحبہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَأَتْ قَلْبُهُ  
مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُمَا مِنْ جَمَالِكَ وَأَصْبَحَ

سیدنا محمد کی عظمت کو نبیوں کے دل کو تو سے بھر دیا ہے۔

فِي حَامِيٍّ يَدًا مَنصُورًا وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَ  
صَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً قَسَمْتُ لَكَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

سیدنا محمد و آلہ و صحبہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الزَّيْتُونِ

اور ہر روز اس دعا کو پڑھ کر سیدنا محمد و آلہ و صحبہ وسلم کی تعظیم کرو۔

کتاب میں لکھا ہے کہ ہر روز اس دعا کو پڑھ کر صلوٰۃ کی تمام باتوں سے احتیاط رہو اور اس صلوٰۃ کی کوئی انتہی نہ ہو اور نہ ہی اس کا خاتمہ ہو۔

آپ کی دعا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے دل کو تو سے بھر دیا ہے۔ اور صلوٰۃ کی تمام باتوں سے احتیاط رہو اور اس صلوٰۃ کی کوئی انتہی نہ ہو اور نہ ہی اس کا خاتمہ ہو۔

نے ساتھ ساتھ کئی کئی بار تلوں کو سب ادا کیا ہے اور ہم اس میں نہ جھکتے نہ ہرگز نہ شکر میں کوئی کمی ہے۔  
 علی کا اور یہاں بھی اور آئی بھی علی اللہ  
 علیہ وسلم کے ادا کرنا ہی اس میں  
 حدیث کی تعمیل میں وہیں آئی کہ فرم  
 تھا کہ میں نے فرقی کیسے دیکھا ان  
 میرے اور میری آل کے میں سے  
 نہ تو پہلے ہی اسے شکایت سیدی  
 تھیں یہ حدیث آج میں اور ہر تقریر  
 نبوت کے مراد میں سے علی بن ابی  
 رحمتی اس کے حال میں ہیں۔ میں ہر سنت  
 کرتے میرے اور میری آل کے یہاں  
 علی بن ابی طالب سے اپنی علی بن  
 ابی طالب سے ہی کوئی ہائے اور ان  
 کے ہر کوئی آل نہ کہے تو نہ پہلے ہی سے  
 میری شکایت تو اس حدیث میں تقریر  
 ہوئی سب پر یہ تفسیر ان ایسا ان  
 کے یہ مطلب اس حدیث کا یہ ہے  
 کہ فرقی کر کے میرے اور میری آل  
 تھا اللہ علی کے میں سے ہم پر  
 غلطی میں اور میری آل کی بھی  
 تھا علی نہ لگا سے جسے شکر کرتے  
 ہی تو نہ پہلے ہی اسے میری شکایت  
 اور میری توفیق میں اللہ اللہ  
 کے ہائے ہائے کہ حدیث میں  
 اور حکام میں حدیث کی مانع ہے۔  
 وہ جہاں اور یہاں سے میں پاکی  
 تھا کہ نہیں ہوتی یہ حدیث اللہ  
 شریعت کے اور پاکی میں کی میں  
 نہیں ہوتی اللہ علی میں نہ ہائے کے  
 میں یہ اور میں علی میں اللہ اللہ  
 اللہ اللہ کی دعا والی کے ہائے

وَجَمِيعِ الثَّمَارِ \* اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَوَأَيُّكُونَ

وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ

عَلَيْهِ النَّهَارُ \* اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ

وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهِ \* اللَّهُمَّ

بِبَرَكَاتِكَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا يَا صَلَوَاتِكَ

عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَعَلَى حَوْضٍ مِنَ

الْوَارِدِينَ الشَّارِبِينَ وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ

مِنَ الْعَامِلِينَ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

وَأَنْتَ أَعْلَمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ مَا كَانَ وَوَأَيُّكُونَ



اذکار کے سبب اور صلوات ہیں اور وہ وہی انعام ہے کہ میں کی تعریف کرنے سے تمہاری صلوات تو ان میں سے اور بڑی کتابوں میں  
 ہے کہ یہ انبیاء پر اسلام میں ہی  
 ہمارے حضرت اعلیٰ ہیں اور انہیں میں  
 ان کے ہر چیز میں ۱۲ احادیث روایت کرتے ہیں  
 مگر بظاہر ایک باب الغم ہے۔ اللہ  
 کا اور احوال سے دنیا کی اور دنیا سے  
 راضی نہیں ہوتا تو غلطی سے جب  
 تک اللہ میں مشائخہ میں سے دنیا نہیں  
 ہوتی اس ۱۲ احادیث سے لے کر  
 ہے یعنی اللہ ہی پر توجہ اور بڑی ہوشی  
 علیہ السلام ملتا اور وہ بتا دیتا ہے ایسا  
 کوئی عمل کہ سبب میں اسے کہیں تو تو  
 ہوتے۔ اہل ہوشی ہو جائے اور شاعر ہوا  
 تو اس کی طاقت نہیں کہتا میں ہوشی  
 علیہ السلام ہوتے ہیں کہ یہ کہہ کر  
 ہوتے ہیں وہی کی جان لے گئے۔ ان  
 کی طریقت کو یا ہوشی رہتا ہی وہی ہیں  
 ہے کہ تو میری آفتاب پر راضی ہو جائے  
 اور مال تشریح کرتے ہیں انہی انہی  
 اور مہربانی اور ملائکہ اور صدیقین اور  
 محمد اور صالحین سے ۱۲ احادیث  
 ہے آپ بڑی گریہ علیہ السلام کے ہیں  
 سات غم و شادمانی خیر و شر طریقت  
 ظاہر کے اس واسطے کہ طریقت اس  
 امت کی مستلزم ہے طریقت میں کو  
 اس امت کے ہیں آپ افضل ہیں ہر  
 رسولوں سے اور سب قومیں کے  
 مقرب سے حتیٰ کہ دونوں الامیں سے  
 چاہا کہ ۱۲ احادیث اور درستی کے  
 میں ہونے والوں سے انبیاء پر اسلام

حزب ثالث

۱۰۸

روزہ تھانہ شنبہ

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ صِدُقٍ يَقُولُكَ وَ أَكْرَمِ ذُرِّيَةِ

الْإِسْطِصَامِ بِحُبِّكَ وَ خَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ وَ

رَسَلِكِ صَلَوةً تَبْلِغُنَا فِي الدَّارِ الْآخِرَةِ

فَضْلِكَ وَ كَرَامَةً رِضْوَانِكَ وَ وَضَلِكِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ

الْكَرْمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَ أَشْرَفِ الْمُنَادِينَ

لِطَرَفِي رَشَادِكَ وَ سِرَاجِ أَفْطَارِكَ وَ بِلَادِكَ

صَلَوةً لَا تَفْنَى وَلَا تَسْبُدُ تَبْلِغُنَا بِهَا

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ وَ تَبْلِغُنَا بِهَا اِسْتِوَارَ

اسلام میں کہ ظہور کو دیکھو۔ اکی طریقت کے ہیں اور اسلام اور انہیں میں حق کی کہتے ہیں۔ یہیں حضرت ہمارے ان سب  
 سے افضل اور بزرگ ترین ہیں۔ انہیں صلوات و تحیات

ایک مرتبہ اس کے روائے ہے کہ یہ فرمودہ ہر سال حضرت ابراہیم سے مناسک کا خان میں رحمت کی تکرار کر دی گئی ہے اور یہی

عزیز ثالث

۱۰۹

روزِ تھار شنبہ

كَرَامَةُ الْمَزِيدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّفِيعِ مَقَامُهُ الْوٰجِبِ

تَعْظِيْمُهُ وَاَحْتِرَامُهُ صَلَوةٌ لَا تَنْقُطُ

اَبَدًا وَّلَا تَقْضٰ سُرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ

عَدَدًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنِّ

کہتے ہیں تو میں رحمت سے اپنے آئینوں کا  
تہنیت کا آسمان پر ہونے کے لئے پھیل گیا  
اس میں کیا ہے اور ان کے لئے کہہ کے  
پارہنگے ہائے جہان کیا کہہ سکیں  
جو کہے اور ایک تہنیت بنا یا اس میں  
اور ان سے کہتے ہیں اور ایک  
پہلے گو اور ایک شخص کو کہتے کہ تو  
اس تہنیت میں بیٹھا اور اہل ان کے  
میں پارہنگے ہائے جہان کیا کہہ سکیں  
کے سروں پر گوشت اٹھو دیکھتے  
اور اس تہنیت کو پڑھی میں ان پارہنگے  
کے اندھا اور چھوڑا وہ پارہنگے  
اس گوشت کے گھٹی پر اور گوشت سے  
اسی کو ایک دن گھٹایا اور جہاں میں  
جو کہے تو ضرور کہتے اپنے صاحب  
سے کیا کہ اور روزہ کو ان کو پڑھا  
کو کہتے کہ تم آ آسمان سے تہنیت  
ہوتے اس سے روزہ کو کھول کے  
دیکھا اور کہا آسمان جیسا تھا ایسی ہی ہو  
پھر کھائیے گا روزہ انہوں کے رزق  
کو دیکھیں نظر ان سے مٹا سکتے  
روزہ کھول کے دیکھا کیا میں دیکھ  
اعظم ہو گیا ہے اس پارہنگے اور  
کے اور وہ چاہوں کہ ایک دن اور  
نہم کو کہتے۔ اسی کہہ پڑھا ان ان کے  
حسابی ہو گئی۔ غزیرہ سبک سے  
سے کہا اور ان کے ہاتھ سے کھول کے  
دیکھ اور گا روزہ کو کھولا دیکھا آسمان  
تو کیا ہی تھا۔ پھر یکے کا روزہ کھولا

ہو گیا اور کہیں ان کو یاد کرنے والے اور تہنیت ہیں

پہلے میں نے دیکھا کہ یہ تہنیت ہے اور ان سے یہ تہنیت کہہ سکتے ہیں اور ان کے ہاتھ سے  
آسمان کی تہنیت ہے اور وہ تہنیت ہے جو ان کے ہاتھ سے کہہ سکتے ہیں اور ان کے ہاتھ سے  
کہتے ہیں اور وہ تہنیت ہے جو ان کے ہاتھ سے کہہ سکتے ہیں اور ان کے ہاتھ سے  
کہتے ہیں اور وہ تہنیت ہے جو ان کے ہاتھ سے کہہ سکتے ہیں اور ان کے ہاتھ سے

انے خبر لیا خدا اپنے نبیؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ان کو دعا سے آپ رحمت سے اور دھرا سے پکھانے

اور کوہت سے اور موسم پاک ان کا  
 بھی عالم طوی سے تھا مگر کوئی پاک  
 ان کی کے آفسیہ چون ابھیان  
 کہے روایت ہے معروہ کریمی دہ  
 اشرافیہ سے کہ کوئی کہا کر سے ہر  
 روز العزم رحم ان کو وہ تو اللہ تعالیٰ  
 اور کوہ والی میں نے کا ۱۶۱۱ پہنچے  
 کہے کاشا مشیر آنا کی ہے نئی اسطرح  
 ازہم علیہ السلام ہفت تکی کوئی کرتا  
 ہاں ہفت کھیل اللہ علی منہ من ہر تکی  
 پر ہونے سے اٹھیں یہ رحمت نازل فرما  
 رہا تھا کاشا مشیر ان کے لہا کر یہ بارگاہ  
 اور ہج طبع الاسلام کو مقام غلط  
 تاہیں نہایت محبت کھیل اللہ علیہ  
 علی ہر وہ علم کو مقام غلط  
 اور مقام محبت دونوں ممانیت ہوتے  
 جیسا کہ روایت کیا ابو علی شہنہ حدیث  
 سورج میں فقال یہ اور آواز کب ظہیر  
 جیسا کہ موہب لوج وزیر ستانی  
 کہے کہا شیخی علی الرحمن نے کہ ہر  
 پڑھے رکت کھانے اس پہر کے  
 جس میں چہرہ ہوتے ہیں طرف ہوں  
 اور گفتار وغیرہ تو ہر کتے اس حد تک  
 انشاء اللہ تعالیٰ اس کل ہر ہر  
 سے آدمی ہاں رہنا ہے انجانہ  
 وہ کل الجہات نہ ہانا چاہئے  
 کہ ہاں ہے شیخ اشرافیہ و آباد ہر علم  
 مجمع کمال تھے اس واسطے کہ جملہ  
 نے نبوت کو ذات مشرقت پر غور کیا کہ  
 ہر حضرت شہ کہتے تھے کہیں کئے اللہ تعالیٰ

حزب ثالث

دو تہار شہ

ذِکْرُ الْغَافِقُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

الرَّأْفِيِّ الظَّاهِرِ الْمَطْهَرِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ نَحَمَّتْ بِهِ الرَّسَالَةُ

وَأَيَّدَتْهُ بِالنُّصْرَةِ وَالْكَوْتَرِ وَالشَّفَاعَةِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِهِ وَمَنْ تَعَمَّدَتْهُمُ الْمَائِدَةُ

ان کے ذکر سے نعمت کرتے دے انی ہفت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور  
 آل محمد کو یہ اور ہر کھیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد کو یہ  
 اور برکت دے حضرت محمد کو اور آل کو حضرت محمد کے کہے ہیں طری  
 رحمت نازل فرمائی تو نے اور میری تو نے اور برکت وہی تو نے حضرت ابراہیم کو  
 اور آل حضرت ابراہیم کو تو ہی سے سنا گیا چرکی والا  
 انی ہفت نازل فرما جیسے سورہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 انی ہر برکت اور برکت کئے کئے ہیں اور ان کے آل سے اور سلام بھیج  
 انی ہفت نازل فرما ان ہر کہ ختم کی تو نے جتنے ہی ہر رسالت  
 اور نبوت ہی تو نے ان کو ساتھ ہوا اور کوثر اور شفاعت کے  
 انی ہفت نازل فرما جیسے سورہ اور کاتب مولانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہر حضرت شہ کہتے تھے کہیں کئے اللہ تعالیٰ اور وہ کو حضرت کے لائی کیا اور سب انہیں حضرت کو حضرت اللہ تعالیٰ ہر  
 حاصل یہ وہ لائی انجیر تے

لیج کرے۔ اور انہم میں قرآن شریف کو کہنے کا ارشاد ہوا ہے کہ اس قرآن سے معرفت کو قنوت فرما چلو اور کلام شریف سے کہہ ہی کر یہی میں نکلتے تھے

حق لکھنا ہے حضرت کو افسوس کے  
ما مشیر بل انما الارواح مستکفہ بدت  
ہے کہ کسی شخص نے معرفت نہ کی  
عراقیہ سے معرفت کے اشراف  
اسلم کے لکن کا حال میں بالمشکیا  
فرما کر تھی تھا حضرت کے اس وقت کہ  
کہ اور حضرت ہوتے تھے اسطرح  
نفس کے اور کسی عرض نہ لینے تھے  
وہاں ہے کہ ایک اور ایسا ہے اور  
ہر بات حضرت کے اشراف و علم کے  
نور سے حال تھی حضرت کا پورا  
قرآن کہ تو بیان کر لیا کہ تم سے کلام  
ہی کیا تھے دنیا میں ہے اس لئے  
عرض کیا کہ میں کیوں کر بیان کروں گا  
کہ میں تو حال دنیا میں نہیں بیان  
کر سکتا کہ میں کو اس لئے لکھا ہے فرمایا  
اور یہاں تک نہیں میں دنیا میں ہی رہی  
ہیں میں کہ حضرت سے معرفت کے تھی  
کی معرفت کروں۔ میں کو فرمایا اس لئے  
لے اور تک علی الحق عظیم ۱۱۱ لکھا گیا  
حضرت کے پاس ایک شخص کا بیان  
آپ نے اس کی کتاب پڑھی اور اس کا  
حضرت نے یہ شخص بیان سے بعض  
رکھا تھا۔ یہی میں بھی اس سے نہیں  
لکھا ہوں اور اس لئے بھی اس سے  
بعض رکھا کہ ایک بن اس سے  
ہر وقت میں آؤں جب وہ کہنے ہوں  
اسباب حضرت کے اس کے پاس نہ کلم  
ہے انہی ۱۱۱ خفا سے عیاض لکھا میں

ثَبِي الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةُ السِّرَاجُ الْوَهَّاجُ

ہر نبی میں حکم اور حکمت کے لئے سراج جہان  
الْمَخْضُوعِينَ بِالْخَلْقِ الْعَظِيمِ وَخَتَمِ

ہر نبی کے لئے سراج جہان بزرگ کے لئے اور ختم کرنے  
الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلَى إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ

ہر نبی کے صاحب معراج کے اور ان کی آل اور اصحاب کے  
وَأَتْبَاعِهِ السَّالِكِينَ عَلَى مَنَهْجِهِ الْقَوْمِ

اور پیروں پر جو علم والے ہیں آپ کی راہ روایتیں پر جو پیروی ہے  
وَأَعْظِمَ اللَّهُمَّ بِهِ مِنْهَا جُورِ الْإِسْلَامِ

ہیں اور کفر خداوند اس کے راہ روایتیں سے ان دن اسلام کی  
وَمَصَابِيحِ الظُّلَمِ الْمُهْتَدَى بِرُؤْيُ فِي

اور مصابیح نورانی کے کہ اور انہی سے سبب اس کے  
ظُلْمَةٍ لَيْلِ الشُّكِّ الدَّارِجِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ

ہرگز میں شب گمان کی کہ سنت اور نبی سے ایسا درود ہے کہ ہمیشہ  
مُسْمِرَةٌ مَّا تَلَا طَمَّتْ فِي الْأَنْحُرِ الْأَمْوَاجِ

ہر روز کے لئے جب تک علم ہو جائے اور ان میں نبیوں کا  
وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ كُلِّ فِرْعَوْنٍ

اور جب تک طواف کیا کریں کہ مشرفین میں ہر ایک راہ  
عَتِيقِ الْحِجَابِ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ

۱۱۱ سے آئے راستے حاجیوں کے اور ہرگز نہیں

کہ حضرت آدم علیہ السلام کا بیٹے والا اور وہ چھوٹا تھا ہے اور وہ اس کو با مشہور و معروف کہ تک ہوتا ہے  
یہاں جاہت آل اور صاحب آپ کے کہ تک سے راہ نبی اور چہرا ان کا نہ ہوں کہے میں نکلتے اور میں سے خطا میں ہاں ۱۱۱ اور انہی نکلتے

ان میں بخشش کو نوائے اور جامع واسطے افواج غیر اور حضرت کے اور پاک کرنے والے اپنے نفس پاک ان چیزوں سے برکات اور

ہیں اور ان فقہی رسول کریم کے  
 آپ ہی اور میں پیر میں نہیں اور  
 اور انہی سے ہے اور انہی سے  
 شفاعت آپ کی آخرت میں ثابت  
 ہے سنت اور اجازت سے اور آپ  
 کی بہت ہی شفاعت میں ہیں۔ اعظم  
 ان سے شفاعت واسطے کافی عمل  
 کے ہے واسطے تمام شیطانوں  
 کے سکہ موافقت میں اور خاص ہے  
 آپ کے ساتھ اس واسطے کہ آپ  
 اعظم الشفعا میں اور سے واسطے  
 کر سکتے ہیں ایک قوم کی جنت میں جا  
 صاحب کے تیسرے اس کے حق میں  
 جو حق و ذلت کا ہے تاکہ اس میں  
 نہ جو سے ہو گئے جانتے ہیں ان لوگوں  
 کے جو دوزخ میں داخل ہو گئے۔  
 انہیں سے ہے کہ دوزخ میں نہ لے جائیں  
 ہیں۔ ہے گا یا پھر جہنم واسطے زیادہ  
 کہلائے۔ ہے لیکن جنتیوں کے اور  
 شفاعت آپ کی بڑی عظمت و کبریا  
 کے ہیں ان لوگوں سے جو جنت کو  
 دوزخ میں پڑے ہیں کفار میں طرح  
 اور طالب مطلقاً اور الہ نسیب جہنم  
 نسیب کے ہیں اور واسطے نجات ہونے اس  
 کے کہ اور اللہ رسول اللہ صلی علیہ  
 وسلم کے اور نسیب آتا کرتے اس کے  
 کو انہی کو نسیب نسیب کو جب اس سے  
 بناؤت وہی عمل ان کو ولادت حضرت  
 سے انہوں میں شفاعت اور رسول اللہ

وَالسَّلِيمِ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

اور سلام نازل ہوا حضرت محمد پر جو اس کے رسول بزرگ ہیں

وَصَفْوَتِهِ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ

اور برگزیدہ اس کے بندوں میں سے اور شفاعت کرنے والے لوگوں کی

فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَ

نسیب است میں صاحب مقام

الْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

موضع کے جہاں پر فرشتے آتے ہیں اور اٹھنے والے جہاں پر جہوں رسالت کے

وَالْتَبْلِيغِ الْأَعْمِ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ

اور تبلیغے احکام الہی کے جو عام ہیں اور خاص کے ساتھ شرف

السَّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ صَلَّى اللَّهُ

پر بخشش کرنے کے بڑی بھلائی میں لوگوں کی رحمت نازل فرماتے اور

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ مُسْتَمِرَّةٌ

آپ پر اور ان کے آل پر ہمیشہ کہ ہمیشہ ہو جاوے رہنے والی

الدَّوَامِ عَلَىٰ قَرْنِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ

ہمیشہ جاوے رہنے والوں اور دنوں میں ہے اس کے سردار ہیں

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَفْضَلُ الْأَوَّلِينَ

انہوں میں سے اور پہلوں کے سے اور بہتر ہیں انہوں

وَالْآخِرِينَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ صَلَوةِ الْمُصَلِّينَ

اور پہلوں کے الہ پر بزرگ تر رحمت پر صلوات پڑھنے والوں کی صلوات سے

صلوات شریف و عظم اکرم و عظیم الشان صلوات کے جو کہ ہیں میں صلوات پڑھنے والوں کے اور صلوات کے صلوات میں  
 اور صلوات سے صلوات کو رسول اللہ صلی علیہ وسلم اور ان کے آل کے صلوات میں صلوات پڑھنے والوں کے صلوات میں  
 کرنا ہے اور صلوات میں صلوات کے صلوات میں صلوات پڑھنے والوں کے صلوات میں صلوات پڑھنے والوں کے صلوات میں  
 پڑھنے والوں کے صلوات میں صلوات پڑھنے والوں کے صلوات میں صلوات پڑھنے والوں کے صلوات میں صلوات پڑھنے والوں کے صلوات میں

وَأَزْكَى سَلَامِ الْمُسْلِمِينَ وَأَطْيَبُ ذِكْرِ

الذَّاكِرِينَ وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَحْسَنُ

صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَجَلُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ

أَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَكْمَلُ صَلَوَاتِ

اللَّهِ وَأَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَتَمُّ

صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ

أَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَذْكَى صَلَوَاتِ

اللَّهِ وَأَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَبْرَكَ

صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَزْكَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَمْنَى

صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَوْفَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ

لے جیادوں سے کہیں جیسا ہے اور  
جو اس کے بعد نہ ہو اور اس پر  
صلوات میں اور جو علیٰ افضل خلق اللہ  
خیر سے ہی انہوں نے کہا تو انہوں نے افضل  
صلوات اور صلوات اللہ سے اپنے  
باقی اعلیٰ افضل صلوات اعلیٰ ہیں  
تو علیٰ افضل خلق اللہ تحریر ہوئے اس  
قول سے ہے انہوں نے کہ یہ افضل ہیں  
کے ہے اور یہاں تک کہ اللہ سے اور  
افضل صلوات اللہ صلوات اللہ ہیں  
کے اور جو علیٰ افضل خلق اللہ صلوات اللہ  
ہوں اور یہ صلوات علیٰ افضل خلق اللہ  
میں ہے اور انہوں نے کہا ہے انہوں نے  
خوب سے تحریر ہوئے ہیں انہوں نے  
اور اللہ سے کہ انہوں نے صلوات  
اللہ سے ہے علیٰ افضل خلق اللہ صلوات

اللہ

أَسْنَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعْلَى صَلَوَاتِ

اللَّهِ وَأَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَجْمَعُ

صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعَمُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ

أَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَبْقَى صَلَوَاتِ

اللَّهِ وَأَعَزُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَرْفَعُ صَلَوَاتِ

اللَّهِ وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَى أَفْضَلِ خَلْقِ

اللَّهِ وَأَحْسَنِ خَلْقِ اللَّهِ وَأَجْمَلَ خَلْقِ اللَّهِ

وَإَكْرَمَ خَلْقِ اللَّهِ وَأَجْمَلَ خَلْقِ اللَّهِ وَ

أَكْرَمَ خَلْقِ اللَّهِ وَأَجْمَلَ خَلْقِ اللَّهِ وَأَعْظَمَ خَلْقِ

اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ رَسُولِ اللَّهِ وَنَبِيِّ اللَّهِ وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَجْهِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَأَوْلِيَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَجْهِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَأَوْلِيَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَجْهِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَأَوْلِيَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَجْهِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَأَوْلِيَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَجْهِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَأَوْلِيَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَجْهِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

لے اور رحمت نام سے یہ ہے کہ  
اور نعمت مشاہد بیوقوفات انہا کی  
تعبیرت لہذا شریف یعنی آری اول  
و عظم پر اور کمال الجبار اور اسباب  
کیا اور پسیدہ ان سستیہ الہیہ اور  
پسندہ حاشیہ و کل انہیہ است  
لے یعنی امیر و انہیہ است  
تا ۱۱۴۴ لے یعنی اس کے  
بزرگ تو کے ہیں یعنی دور دور کے  
ان کی بزرگی اور عزت اور کمال کے  
ویاست کرتے سے باہر مہر ۱۱  
تھا مشیہ و الہیہ است از حدیث



لے کر کوئی آپ کو خدا کی کتاب میں رسول اور بھیگا تو اپنے مطلب پر ناکر الغرام بہت ہی مفید اور بہت مفید لکھا جائے گا۔  
 مطاع المروت عفاً عنہ نصیحت  
 نصیحت عید ہے کہ نبیب اس کے  
 صاحب کو جانیں ہوں گے مشرت  
 اور معلوم ہے اور مشرت ہی بالکل کے  
 زہر ایک اور سب سے کا اعتبار نہیں ہاں  
 اگر موصول ہو مشرت اول کے ہاں اور ثانی  
 سے سب انبیاء و پیغمبر و المصلوة  
 والسلام اشرف علیہم اجمعین کے نمبر  
 ہیں۔ لیکن مشرت کو محفوظ رکھنے  
 اشرفیہ و سلم بہ نسبت سب انبیاء  
 و پیغمبر و المصلوة والسلام کے احب  
 اور انہیں میں ہاں تا ہی سے ہوا  
 تا ہی سے ہے کہ کرم الخصال مشرت  
 کو محفوظ رکھنے اشرفیہ و سلم و اشرف  
 و سلم کے ہونے۔ اور کوئی فعل مشرت  
 کو محفوظ رکھنے اشرفیہ و سلم و سلم  
 میں تا ہی اور بھیج نہ تھا ہاں مشرت  
 و سلم الخواتم سے ہی سجدہ تعالیٰ  
 ظاہر ہوا ہے آپ کی مشرت کے  
 ہاں رکھے کا ہوش سے ہوش تک  
 ہی کو مشرت رکھنے علیہ السلام ہاں  
 ہوں گے اور آپ ہی کی مشرت  
 پر حکم فرمائیں گے، پھر قریب قیامت  
 کے آسمان ہوا جائے گی کہ مر جائے  
 سے ان لوگوں کے کہ ہمیشہ تا ہی  
 ہی ہوں گے نہ مشرت کرتا تھا ان کو جو ان  
 کی قیامت کرتا تھا جیسے کہ آوے گا  
 ایک امر اشرفیہ و سلم کا یعنی ہوا ہے  
 فرم کر قبض کرے گی اور اتالیکی  
 ہیں نہ ہاں رہے گا زمین پر ہی کہے

الصَّادِقِ فِيمَا بَلَغَ الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهِ

یہ ہے انکام میں جیسا کہ تو ہوا تمام کہنے والے کلمہ پروردگار۔ اسنے

النُّضْطِ لِعِيسَى حَيْثُ أَقْرَبَ رُسُلَ اللَّهِ

نبوت تم ہونے والے ساتھ اس ہونے کے کہ انہوں نے کہا کہ تم اللہ کے رسول

إِلَى اللَّهِ فَبَيْدَةً وَأَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللَّهِ

اللہ کی طرف پہنچے ہوں اور انہوں نے کہا کہ تم اللہ کے رسول

مَنْزِلَةً وَفَضِيلَةً وَأَكْرَمَ نَبِيَاءِ اللَّهِ الْكِرَامِ

مرتبہ اور بزرگی میں تھے اور بزرگ تر ہوا اللہ کے رسولوں میں

الصَّفْوَةِ عَلَى اللَّهِ وَأَحَبَّهُمْ إِلَى اللَّهِ وَ

پہلے ہونے اللہ کے رسولوں میں اور سب رسولوں سے پہلے اللہ کے رسولوں میں

أَقْرَبِهِمْ لِقَوْلِي اللَّهُ وَأَكْرَمَ الْخَلْقِ

قریب اللہ سے ہوں میں اللہ کے رسولوں میں اور بزرگ ترین مخلوق کے

عَلَى اللَّهِ وَأَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لِقَوْلِي

اللہ کے رسولوں میں اور انہوں نے کہا کہ تم اللہ کے رسولوں میں

اللَّهُ وَأَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَأَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا

اللہ اور انہوں نے کہا کہ تم اللہ کے رسولوں میں اور بزرگ ترین

وَأَكْمَلِهِمْ تَحَاسِينًا وَفَضْلًا وَأَفْضَلَ

اللہ کے رسولوں میں اور انہوں نے کہا کہ تم اللہ کے رسولوں میں

الْأَنْبِيَاءِ دَرَجَةً وَأَكْمَلِهِمْ شَرِيحَةً

انبیاء کے درجہ میں اور انہوں نے کہا کہ تم اللہ کے رسولوں میں

اللہ کے رسولوں میں اور انہوں نے کہا کہ تم اللہ کے رسولوں میں



لے لی ہیں یہ سب ٹکڑے کر لیا ہے اس میں ہے جسے واسطے پھر میں خوشی کے ہیں۔ ہر قسم کی بات کے لئے کہ ہے یہاں تک کہ اسے  
 رہا آپ پر لیکن خلق کا مسخ اور  
 وہ تھا کیا آپ نے اپنے دشمن کو مارتے  
 سکر کے نبی انہی ہوتے پڑتے  
 وہ دن تمام مہارنگ سو ہو گئے  
 وہ دن کیا لوگوں نے حضور اتنی  
 تلخوت کیوں اٹھائے تھے جانوں کو  
 بچ رہا تھا کیا وہ انکو اور کچھ آپ  
 کو آپ نے تو لیا کیوں اپنے چہرہ کی  
 نماز پھیر دی۔ میرے شکورہ ہوں  
 اور ساتھی سے روایت ہے کہ  
 ابو ادریس نے اس کے لئے من سے  
 کہا کہ میں کیا میں نے یہ رسول اللہ  
 علیہ السلام کے آگے وہم کس طرح معلوم  
 کیا آپ نے کہ بھرتی میں فرما آپ  
 لٹا سے ابنا ایسے پاس رہ  
 نکتے آئے، ایک تو نہیں پتہ آتا  
 اور اسے انکو آسمان فرج کے  
 وہ پھر ایک سے دوسرے سے  
 کہا کہ وہی میں کیا ان میں۔  
 کہا ان کو ایک روز سے تو لو۔ پھر  
 ایک روز سے لے لے تو میں ہر  
 گیا۔ پھر کہا اس آدی سے تو  
 رہی سے بھی میں بڑھ گیا۔ کہا لے  
 تو لو سے۔ میں سو سے بھی ہر  
 گیا۔ کہا ہر سے تو لو۔ میں ہر  
 سے بھی بڑھ گیا۔ پھر ایک سے  
 سے کہا ان کو پتہ نہیں پتہ پھر  
 پتہ تیر کے شیطان کو کھلا اور تو  
 کی چمکی ان کے پتہ تک۔ ان۔ پھر  
 ان کے پتہ اور دن کو صوفیوں کو پھر کہا ان کے پتہ کوئی اور پتہ ہے وہاں اور ان کے پتہ کے  
 اور پتہ کے ۱۰ پتہ ہیں۔

**وَأَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَاجْلَيْهِمْ قَدْرًا**  
 اور ان سے پاکیزہ و ترسلا م میں اور بڑھ کر ان سے سب سے ترسلا م میں  
**وَأَعْظَمِهِمْ قَدْرًا وَأَسْأَلَهُمْ خِرَافًا**  
 اور بڑھ کر ان سے تو میں اور روٹھی تو ان سے تو میں لڑکے  
**أَرْفَعَهُمْ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى ذِكْرًا**  
 بلند کر دے ان سے گروہ فرشتگان عقب میں اور انہوں کے بارگاہ کے  
**أَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَأَصْدَقَهُمْ وَعْدًا**  
 ان سے زیادہ عہد کے ہوا کرتی ہے اور سچے زیادہ ترانے رکھے ہیں  
**وَأَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَأَعْلَاهُمْ أَمْرًا**  
 اور ان سے زیادہ شکر کرتی ہیں اور بلند تر ان سے فرمانی ہے  
**أَجْمَلَهُمْ صَبْرًا وَأَحْسَنَهُمْ خَيْرًا**  
 ان کے سب سے بہتر اور ان سے سب سے اچھے ہیں  
**أَقْرَبَهُمْ لَيْسْرًا وَأَبْعَدَهُمْ مَكَانًا وَعَظِيمًا**  
 ان کے سب سے آسان اور ان کے سب سے دور اور بڑھ کر ان سے  
**شَانًا وَأَسْبَغَهُمْ بَرَكَاتًا وَأَرْجَحَهُمْ مِيزَانًا**  
 شان و شرف اور ان سے استوار ترانے میں اور ان کے سب سے زیادہ  
**وَأَوْفَرَهُمْ لَيْسَانًا وَأَوْضَحَهُمْ بَيَانًا**  
 اور ان سے زیادہ آسان اور ان سے سب سے زیادہ  
**أَفْضَحَهُمْ لِسَانًا وَأَظْهَرَهُمْ سُلْطَانًا**  
 ان سے زیادہ آسان اور ان سے سب سے زیادہ

ان کے پتہ اور دن کو صوفیوں کو پھر کہا ان کے پتہ کوئی اور پتہ ہے وہاں اور ان کے پتہ کے  
 اور پتہ کے ۱۰ پتہ ہیں۔







لے بیٹھ کر کے ہم کو یہ بات  
 کہیں جہالت میں حضرت علیؑ شریف  
 و عظم کا اس لئے کہ یہ بات مشہور ہوگ  
 اپنے ہی کے ساتھ باقی ہونے کے پاس  
 سوال کیا اشراف قائلے سے کہ کہ مشہ  
 کرے ہم سب کو یہ ہو جس اپنے ہی  
 کے اور نہ فرق کرے وہ یہاں نہ اپنے  
 اور وہ یہاں آپ کے ۱۱ ۱۱ ۱۱  
 کی فاکٹشے مشہور ہیں عیثیٰ ابوسید  
 خودی سے انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ  
 پر سے یا ہا سے کون تک ہیں جنہوں کو  
 یعنی اشراف و آلہ اصحبہ و عظم نے اپنا  
 کہا پھر ان کے بعد کون فرمایا حضرت  
 محمد مصطفیٰؐ سے اشراف وہی وہی آئے وسلم  
 نے ظاہر کہا پھر کون فرمایا حضرت جبرئیل  
 اشراف علی اشراف وہی آل امیر مسلم  
 نے سامعین سے کہ کیا یہاں تھا کون  
 ان میں کا کھنکھانے کے ساتھ تھے کہ کھنکھ  
 ڈالئے ان کا اور وہ یہاں کون ان میں  
 سے ساتھ فقر کے تھے کہ تپا کون آیا  
 کہ پہنچے اور وہ لوگ ہا سے ان کو چہ  
 ہوئے ہیں طرح تم لوگ مہا سے نہ ہا  
 ہوتے ہو ۱۱ بیڑا ایسا ان کے ہی  
 طرح سب لوگوں میں ہے لیکن ایک  
 شے میں من الیہیں سے ساتھ نہایت  
 من کے جو واسطے یہاں ہیں کے ہے  
 یہاں کہوں القلوب میں ہے ۱۱ ۱۱ ۱۱

وَابْجَعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شِمْكَاتِهِ وَالْخَيْرِنَا

اور کر کے ہیں ان کے اہل شیمکات سے اور اہل خیر کے

فِي زَمْرِيهِ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَأَسْقِنَا مِنْ

ان کے زمرہ میں اور اندازہ کریں کہ تو نہیں کرتے اور پلے بھی

كَأَيِّهِ غَيْرَ خَزَائِيَا وَلَا نَادِي مِيْنٍ وَلَا

ان کے پیار سے اور ہا کہ ہم لوگ رسوا نہ ہوں اور نہ مشہور اور نہ

شَاكِيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغْيِرِيْنَ

شک کرتے ہا سے اور نہ تبدیلی کرتے ۱۱ ۱۱ ۱۱ ہا سے ہا سے

وَالْأَفَاتِيْنِيْنَ وَالْمُفْتُونِيْنَ أَمِيْنَ يَا رَبِّ

اور نہ کسی کو گمراہ کرنے والے اور نہ گمراہ کرنے والے نہ ہوں گے ہا سے ہا سے

الْعَالَمِيْنَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

ہم عالموں کے اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ سے اور

أَلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

ال حضرت محمدؐ سے اور سے تو ان کو وسیلہ اور بزرگی

وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَأَبْعَثْهُ الْمَقَامَ

اور بزرگی اور اہل حق تو ان کو مقام

المَحْمُوْدِ الَّذِي وَعَدْتَهُ مَعَ إِخْوَانِهِ

محمود میں جو کہ تو نے ان سے وعدہ کیا ساتھیوں کے ساتھ ان کے

النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ بِي الرَّحْمَةِ

نبیوں میں شے نازل کی یعنی اشراف کو جس پر تو رحمت کے ہیں



لے اور دیکھنا ہے تاکہ وہاں کسے تیری اور قتال الٹا تو سے پہاڑی سے کہ کئی پہاڑی اس میں سے جوت ہے ہیں کہ وہ کہہ رہے ہیں

ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم  
 سو پہاڑی کی رو سے اس پر ایک ایسا  
 لئے حدیثیں بہت آئی ہیں۔ روایت  
 پڑھنے میں اس پر لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی  
 اللہ کے اور یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ  
 جنت اور کافروں سے اور وہ ایک باب  
 ہے اور اب جنت سے اور وہ روایت  
 سے آئی اور وہ دعا ہے۔ تاکہ تو سے  
 بخواری کی کہ آسمان اس کو ایمان  
 ہے اور یہ باتیں ممالک سے ہے  
 گناہ اس سے بھرتے ہیں جہنم  
 جہاں روایت سے بخواری میں  
 اصحاب السیرت سے یعنی حضرت علیؓ  
 اول علیؓ ایک پڑھنے سے اور وہ  
 شخصوں میں اس عورت سے اور انہوں  
 میں ہر باب سے میں سے کہ حضرت علیؓ  
 آنحضرت کے سوا اس کی شہید کہے کہ وہی  
 اس آیت سے شروع کرتے ہیں  
 ظاہری میں حضرت کو مصلحت اور بچنے  
 سے اور ظہر علیؓ آل اور ہر جسم  
 کہ ایسا دعا تھا کہ آپ کے حق اور تو  
 کے آگے خوش اور خیر بھی اور جسے پڑھیں  
 اس میں پاکت بخیر اور تمنا سے صحت  
 فرماتے ہیں کہ ایک شب حضرت  
 کو مصلحت اور بچنے سے اور ظہر  
 رسول ہمارے شیخ حضرت علیؓ کے  
 ہوتے ہمارے کے کتابیں کہتے  
 تھے۔ میں نے دیکھا تو رہا کہ دعا  
 کہ وہی مہربان اور صاحب حق  
 ماضیہ دعا کی انہی سے ہے۔

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَلَا

بہت سے اور ہم کو اور تو ہی ہے انہا ہم کرنے والوں کا اور

حَوْلٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور طاقت نہ ہو کے بچنے کی لئے اور یہ تو ہے ہر حال میں کہ بھلائی سے ہے

كَمُلِ النِّصْفِ مِنْ أَوَّلِ كِتَابِ

کے تمام ہوا آدھا عت شروع کتاب سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَوْسِ

اللہ کے سید ہمارے سید اور حضرت محمد سے

الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ

سب انوار کے اور سیرت کے اور سیدوں کے اور سیدوں کے اور سیدوں کے

وَرِثَةِ الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ

اور رشتہ داروں کے اور سیدوں کے اور سیدوں کے اور سیدوں کے

أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ

اور جس پر رات ہوئی اور جس پر دن ہو گیا اور جس پر

النَّهَارُ وَعَدَدُوا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا

اور جہاں ان چیزوں کے کہ آتھی شروع دنیا سے

إِلَى آخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدُوا مَا

آسمان سے پانی کے قطر کے اور جہاں ان چیزوں کے

نُبِتَتْ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا

کہ اُنہی سے اول دنیا سے آسمان سے پانی تک



كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

ہر گاہ کہ یاد کریں تجھے اور یاد کریں ان کو یاد کرنے والے

وَكَُلَّمَا عَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

اور جب کہ ناپسند ہوں تجھ کی یاد سے اور ان کی یاد سے

الْغَافِلُونَ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بَدَنٍ وَأَمْرِكَ

غفلت کرنے والے ایسا دور کہ ہمیشہ رہے تجھ کی سبھی ایک

بَاقِيَةٌ بِبِقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لِهَادُونَ

ان سے تجھ کی بقا تک نہ ہوئے اس کی انتہا ہوا

عَلَيْكَ إِنْزَاكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تجھ سے ہر شے کے بلکہ تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

تَلَاثًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تین بار کہنے والے الی رحمت اللہ علیہ ہم سے سب سے رحمت تو میری ہے

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ

نبی کی ان کی آل پر رحمت تو میری ہے

هُوَ أَهْلُ سَمْوِسِ الْهُدَى نُورًا وَابْهَارًا

وہ ہیں آسمانوں سے ہدایت کی روشنی ہیں اور تاب تیرا ان کے

وَأَسِيرَ الْأَنْبِيَاءِ فُجْرًا وَأَشْرَفَ هَاؤُنَا

اور پیغمبروں کے لیے سب انہما سے تھے ان کے اور مشہور ترین سے ان

نُورًا أَزْهَرَ أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَشْرَفَهَا

نور ان کا ان کے سب انہما کے نور ان کے اور انہما کے

لے ہیں انہوں میں یہاں پر غفلت  
تاریخ ہے ان کے سب سے پہلے وہی ہیں  
ہے اور وہی ہے کہ ہمارے اس دور  
کوئی یاد سے اور ان سے ہوا اور یہاں  
ہیں صلوات اور سلام آفتاب ہدایت  
کے ہیں اور آفتاب ہدایت ہمارے  
عزت کو حفظ ہے اس طرح وہی ان  
پر مسلم کو بہت ہی اچھا اور نور ہے  
نور انہما میں صلوات اور سلام کے  
آفتاب ہدایت سے اور ان سے گئے ہیں  
نور ان کے ساتھ ان کے ہے اور ان میں ساتھ  
تجرت کے انہما سے









عَلَيْكَ وَجِئْتُكَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا

تو ہے اے نبی اور پیغمبر کے کا اعلان کیا تو نے میری قوم کو پہلے ہی کو بھیج کر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْدَرْنَا بِهِ

اور وہ جسے اللہ اور رسول نے ہم پر بھیجا تو نے ہم کو سبب اللہ کے

مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

گمراہی سے اور ہم کو بھیجا تو نے ہم کو اللہ پر اللہ کے

وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً فِي

اور کیا تو نے ہمارے روزِ جمعہ کو اللہ کے

كَفَّارَةٍ وَأُظْفَأَ وَمَنَّا مِنْ أَعْطَاكَ

کفارہ کیلئے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے

فَادْعُوكَ تَعْظِيمًا لِأَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا

پہلے اور اللہ کے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے

لِوَصِيَّتِكَ وَمُنْجِرًا لِيُؤْعِدَكَ

تو نے ہمارے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے

لِمَا يُحِبُّ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور سب سے پہلے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے

فِي أَدَاءِ حَقِّهِ قَبْلَنَا إِذْ آمَنَّا بِهِ

اور سب سے پہلے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے

وَصَدَقْنَاهُ وَأَتَّبَعْنَا النُّورَ الَّذِي

اور سب سے پہلے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے

لے رو کر دعو کیا ہے تو نے اور  
اور وہ جسے اللہ اور رسول نے ہم پر بھیجا تو نے ہم کو سبب اللہ کے  
اور کیا تو نے ہمارے روزِ جمعہ کو اللہ کے  
اور سب سے پہلے اور امانتوں کے  
اور سب سے پہلے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے  
اور سب سے پہلے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے  
اور سب سے پہلے اور سب سے پہلے اور امانتوں کے





دَرَجَةٌ وَأَفْضَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنَزِلًا

مَنْ فِيهِ مِنْ إِخْوَانِهِمْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِينَ غَايَتَهُ وَ

فِي الْمُدْخِلِينَ مَنَزِلَهُ وَفِي الْمَقَرِّينَ

دَارَكَ وَفِي الْمِصْطَفِينَ مَنَزِلَهُ بِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ

اجْعَلْهُ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ عِنْدَكَ مَنَزِلًا وَ

أَفْضَلَهُمْ وَأَبَاؤَ أَفْرَبِهِمْ مَجْلِسًا وَ أَثْبَتَهُمْ

مَقَامًا وَأَصْلُوهُمْ كَلِمًا وَ انْجَحَّهُمْ

مَسْئَلَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا وَ

أَعْظَمَهُمْ فِي مَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَأَنْزِلَهُ

فِي شَرَفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

وَيَكُنَّ مِنْ أَكْرَمِ الْكَرَامِ وَأَفْضَلِ الْفَضْلِ

اے آپ پریشانی کے لئے ہر دو روز ایک بار  
اسے پڑھیں اور فرمائے تاہم ان سے بیشتر ان کے ہونے  
میں اور کہا گیا انصار کلام کو ساتھ  
انسان کے مہم میں پڑھ کر توجیہ اور یہ  
تعمیر کے لئے ہے ہنگامہ میں اے اللہ  
تم کے کلام کو جانتے ہی گئے۔ یہ  
بے حد اہم ہے اور اس کے ساتھ ساتھ  
سے کہا انہوں نے توستے کی میں نے  
سیدہ رسول اللہ اور مصطفیٰ ان کے  
سے اس طبع کی اور اس کے رسم کی میں  
سہل ہے۔ دیکھا آپ سے لے کر ان  
کہی اور دیکھا اس کلام کو کر میں نے  
کہا گیا اس کلام کو کہیں کیا اور یہ کلام کو  
میں سے نہیں کیا دیکھا گیا اس کلام کو  
کیوں نہیں کیا۔ دعا ہے کیا اس کلام کو  
تعمیر اور اس کلام کی وجہ سے اللہ کے  
فی سبغہ ۱۲



سے قرآنِ مجید کو حفظ کرنے اور شریفی و علمی آداب و علم سے ترقی کرنا ایک ترین اور نیا کام ہے اور جو کام کمزور سے سزاوار ہے اور

جو آپ ہی بہت محنت کرنا چاہتے  
 تھے اس لیے وہ علم کی چٹان پر ہاتھ نہ  
 لگنے کے اندر تو صورت پاک آپ کی  
 یہاں ہیبت سے دم نہ لگتی تھی۔  
 نہیں ہوتی اور کونسا نہیں کہ وہ  
 پہلے حضرت کو حفظ کرنے اس لیے  
 وہی آداب و صورت علم پر ہی تھیں وہاں  
 سے ہو کر بلکہ چوٹی میں اور چوٹی میں  
 رہتے تھے ان کی باتوں میں یہی  
 نفس دور دوروں کا ایک آئینہ ہو جاتا  
 ہے وہاں صورت پاک حضرت رسول  
 اللہ سے اس لیے وہ علم کے گورنر تھے  
 اور آئیے سے صاحب نہیں ہوتی اور  
 ہی ہم چوٹی ہے ہی کونسا  
 نہیں اور اس لیے کہ وہ ان ہی تھے  
 کونسا میں کونسا ہے حضرت اور  
 کونسا میں طالب ہے اور وہاں  
 علی اللہ ہی کہ ہم سے ہیں اور  
 ہو گئے تو حضرت سے اس لیے کہ ہم  
 لگے ان سے وہاں تھے اور کونسا  
 آگے رہی اور کونسا سے ان تھے  
 ہو گیا اور کونسا ہے رسول اللہ سے  
 علیہ السلام کو ان ہی سے کہنا ہے  
 کے دن آپ سے عزت نہ ہو  
 پہاڑات اور ان سے گورنر ہوتے  
 ہیں جو یہاں ہی آپ کے ہوتے  
 تک ہی یہاں ہی ہو تھے اور ان ہی تھے  
 سے میرا یہ حال ہے۔ آپ سے  
 ہفتاقتہ کا یہی حال ہے۔

حزبِ رابع ۱۳۶ (رد غشہ)

فِي سُنَّتِهِ وَتَوْفِقًا عَلَى مِلَّتِهِ وَعَزِيزًا

ان ہی کی سنت کا اور توفیق ان کی ملت سے اور عزیز

وَجِهَةً وَاجْعَلْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَجِزِيهِ\*

روئے مبارک ان کا اور کرنے ہم کو ان کے گروہ اور گروہ میں

اللَّهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا

ایہی اکٹھا کرے ہم کو اور حضرت کے ہم کو

أَمْتًا يَهُدَى وَلَا تَفْرِقْ

ہم کو ان کے ساتھ نہ دیکھے یہاں ان کے لئے اور نہ تو ان سے

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتَّى تَدْخُلَنَا مَدْخَلَهُ

ہم کو ان کے ساتھ اور ہم کو ان کے ساتھ نہ دیکھے یہاں ان کے لئے اور نہ تو ان سے

وَتُوْبِرْ دَنَا حَوْضَهُ وَتَجْعَلْنَا مِنْ

اور کونسا ہم کو ان کے حوض اور کونسا ہم کو ان کے حوض

رَفَقَاتِهِ مَعَ الْمُتَّقِينَ وَالْمُهَيَّبِينَ

ہم کو ان کے ساتھ متقین اور متقین کے ساتھ

السَّيِّئِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءَ

انہی سے اور انہی سے اور انہی سے اور انہی سے

وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيكَ رَفِيقًا

انہی سے اور انہی سے اور انہی سے اور انہی سے

بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تکرمے خدا کا ہو اس لیے انہی سے انہی سے انہی سے

راہقہ طمان ہے ۱۲ ایشیہ وائل انہی سے۔





یہ کلمہ روز بروز پڑھنا اور ہر روز اسے پڑھنا اور اس میں نیت کہ بھروسہ کرنا اور یہ کہ آج کیا ہے لایق

کہا کہ کلمہ کو بیرون اور درجہ پتہ آتی

کہاں ہے اور کلمہ کو بیرون اور درجہ پتہ آتی

تیسرا دن ایسا ہی کے پھر پڑھا

یہ کلمہ پڑھنے سے بہت زیادہ

نور میں رہے اور حال میں سے کہا کہ

بیک وقت ایسے طرح سے کہتے ہیں بڑا

پیدا ہوا اور جہاں تک کہ پتہ آسکے

ماتے کہ روزی ایسا ہی ہے اور میں

اپنی کسی سے لائی رہا کہ اس کی حویلی

سے یہ دونوں نکلے ہو گئے ہیں سے کلمہ

کہاں تھا ایک اور خوب صورت کو دیکھا

کیا کیا خوب صورت اور میں کلمہ

سے کہیں نہیں دیکھا تھا ایک کلمہ

پر صحت پڑھا ہی پڑھنے کے اور میں

نور میں اس کے کلمہ کو

بھے اور یہ کلمہ کلمہ پر صحت

میں صحت پڑھا ہی پڑھنے کے یہ کہ

کی دیکھتے ہیں سے کہا میں کہا میں

اور میں اس کے اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

تو میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

میں اسطریقہ سے اور میں اسطریقہ سے

وَعَلَى حَمَلَةِ عَمْرٍاءَ شَيْكٍ وَعَلَى جِبْرِئِيلَ وَعَلَى

مِيكَائِيلَ وَالسَّرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَ

ضُوَانَ عَازِنِ جَنَّتِكَ وَمَالِكِ وَصَلِّ عَلَى

الْكَرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ

أَجْمَعِيْنَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ صَبِيحِ

اللَّهِمَّ أَتِ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا

أَنْتَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ بَيْوتِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ

أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاللَّهُمَّ

اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

کہاں میں سے یہ نیت ہے کہ ان کو اور میں سے انہیں دیکھا کہ سے تو اس سے بہت بھروسہ کرنا کہ ان کے بعض کہاں سے  
کہاں میں سے ان کو اور میں سے انہیں دیکھا کہ سے تو اس سے بہت بھروسہ کرنا کہ ان کے بعض کہاں سے  
کہاں میں سے ان کو اور میں سے انہیں دیکھا کہ سے تو اس سے بہت بھروسہ کرنا کہ ان کے بعض کہاں سے



كثيرا تسليما طيبا مباركا فيه جز لا

جبيلا د ائمايد وام ملك الله اللهم

صل على محمد وعلى اله

الفضاء وعدد النجوم في السماء صلوة

توازن السموت والارض وعدد ما

خلقت وما انت خالقها الى يوم

القيمة اللهم صل على محمد وعلى

ال محمد كما صليت على ابراهيم و

بارك على محمد وعلى اله كما

باركت على ابراهيم وعلى اله

باركك

اسے اس طرح تھوڑے سے  
ساتھ تھوڑے کثیر کے تھوڑے  
مطابق النسوات منسا کے ہونے  
تھوڑے یا بے اور آیت ہونے  
آسمان میں ہی پتھر سب مستحق  
کے ہوتے آئی تلاوت قرآن ۱۲۱  
کے کتاب میں ہے کہ عبد اللہ  
ابن عبد اللہ نے فرمایا کہ وہ حضرت  
محمد پر ہی ہونے لگا وہ نجات پانے لگا۔  
ذرا اب اس سے ایک ہی ہونے لگا  
ہوتے لگا آں کو ہی تھوڑے والی  
وہم کی سب سے اور آسمان میں ہے  
کو آیت یا ابراہیم صومرا صومرا  
وہم آسمان اس طرح تلاوت ہونے لگی  
تھوڑے ہی آں کو ہوتے ہی آں  
کی مشورے ہو گئی اور تھوڑے ہی  
کو ہونے ہی ہوتے ہی آں کو ہوتے  
آں کے ہوتے ہی  
تھوڑے ہی تھوڑے ہی  
تھوڑے ہی ہوتے ہی آں کو ہوتے  
تھوڑے ہی تھوڑے ہی آں کو ہوتے  
تھوڑے ہی تھوڑے ہی آں کو ہوتے

فِي الْعُلَمَاءِ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ

إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ

وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَتِّلْهَا ۝ اللَّهُمَّ اسْتُرْنَا

بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ رَتِّلْهَا ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ نَوْسِ رَوْحِكَ

الكَرِيمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ وَبِمَا

حَمَلَ كُرْسِيِّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالَكَ

وَجَمَالَكَ وَبِهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الدَّخْرِيَّةِ الْمَكْنُونَةِ الَّتِي

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ۝ اللَّهُمَّ

میں سے نہیں دے سکتے جو ہمیں  
کے کوئی چیز افسوس مند اور مالیت  
سے اور عفو کرتے میں سے اور امانت  
روز میں دعا کرتا ہے عفو و عافیت اور یہ  
یعنی افسوس مند سے کاشف یا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے کہ وہ ہیں ان کے ہر حق پرستوں کے  
میں بکول کرے ہے عفو و عافیت  
افسوس مند اور افسوس مند اور افسوس مند  
نہایت پرستوں کی اور ہر مستند  
میں امانت سے ان کا طرب و نشاط  
نہایت سے ان کے ہر حق میں ہر  
کے سبب و ذریعہ کو یہاں سے  
یہاں مشورہ کرتے اور اس کے کو  
نہایت کو یہاں سے مشورہ ہے  
میں ان نسبتوں سے اور ان کے  
ان کے یہاں سے ہے اور ان سے  
میں اس سے ہر حق سے ان  
جو عفو اور عفو ہوئے اور عفو اور  
یہاں عفو و عافیت سے ہر مستند  
کی اور وہ عفو و عافیت سے ہر مستند  
وہم کے اور ان سے ہے ہر مستند  
اور ان کے عفو و عافیت سے  
ہے میں پر عفو و عافیت کریں اور ان  
پر عفو و عافیت اور ان کے عفو و عافیت  
عفو و عافیت سے ہر مستند اور ان  
انہاں کے اور ہر مستند

وَأَسْأَلُكَ يَا لِاسِمَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى

اس کے ناموں میں جو ہے خدا ہی اس نام کے کہ کو کہا تو نے اسے نام رکھنے کے واسطے

اللَّيْلِ وَالظُّلَمِ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتِنَادًا وَعَلَى

پس رات کو اور ظلمت اور دن کے واسطے تاکہ اسے اس ناموں پر

السَّمَوَاتِ فَاسْتَقْرَرَتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقْرَرَتْ

پس آسمانوں پر اور زمین پر تاکہ اسے اس ناموں پر

وَعَلَى الْجِبَالِ فَارْتَسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْأوديةِ

پس پہاڑوں پر اور سمندروں پر اور دریاؤں پر تاکہ اسے اس ناموں پر

فَجَرَّتْ وَعَلَى الْعِيُونَ فَانْبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ

پس آنکھوں پر تاکہ اسے اس ناموں پر

وَأَمْطَرَتْ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ

پس بارش دینے کے واسطے اور اسے اس ناموں کے واسطے تاکہ اسے اس ناموں پر

فِي جَهَنَّمَ إِبْرَاهِيمَ فَيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

پس جہنم میں اور اسے اس ناموں کے واسطے تاکہ اسے اس ناموں پر

الْمَكْتُوبَةِ فِي جَهَنَّمَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

پس جہنم میں اور اسے اس ناموں کے واسطے تاکہ اسے اس ناموں پر

عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

پس ملائکہ کے واسطے اور اسے اس ناموں کے واسطے تاکہ اسے اس ناموں پر

بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَأَسْأَلُكَ

پس اس کے واسطے تاکہ اسے اس ناموں کے واسطے تاکہ اسے اس ناموں پر

اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

پس اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے اور اس کے ناموں میں جو ہے

اور یہ سائنس اُنہی کے ہونا کہ جو اللہ تعالیٰ لا الہ الا انت سبحانہ عنہ اے اور وہ اپنے تئیں میں اور اسماء ان کے لئے ہے

اس کے بعد اس کی منزل بیان کی گئی ہے  
 تمام ہوتی ہوئی کو جان کہ اس سے  
 اس کے بعد کے دن وہ پہلے کہ رات  
 چار گھنٹہ نماز پڑھے ہر صبح صبح پہنچے یا  
 ہر صبح میں ایک بار ہرگز ترک نہ کرنا۔  
 چاہئے اور پڑھے ہر گھنٹہ میں اور اس  
 ایک بار اور آیت اگر کسی آدمی کو یا اپنا  
 انگلیوں اور نقل ہوا شرم اور اس کے  
 اور اسی آیت اللہ تعالیٰ اور تعالیٰ ہوا وہ انسان  
 سب اس میں ہر بار اور ایک سلام کے  
 نسخہ ہر استغفر اللہ کے اور ستر بار  
 سبحان اللہ اللہ اللہ والہ الا اللہ اللہ  
 والہ اللہ اللہ والہ والہ والہ اللہ اللہ  
 اصل اللہ کے جن کو نماز پڑھے ہرگز  
 غیر ہرگز سے اور ہر وقت ہر بار اور  
 سب غصہ اور ترس اور خوفی پاد سے اور  
 اگر کس نے زمین اور آسمان کی بیع کرتا ہے  
 کتاب اس نماز کو نہ کھو سکے اور کتاب  
 کسی مسلمان کے ہوش سے ہرگز نہ گریز  
 میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ میں ہلوانے  
 اللہ تعالیٰ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
 زمین میں اللہ اور شہید اور سیاہ  
 اور شہید اور شہید ہر نماز سے اللہ  
 اللہ اور اللہ میں ہر نماز کتاب آدم علیہ  
 اسلام کا پہلا نبی زمین و آبی عثمان  
 میں جو درجیاں کہ اور اللہ کے ہے یا  
 ہوا اس کے روح غالب میں آئی اور  
 اللہ تعالیٰ میں آیا ہے کہ ہر نماز  
 آدم علیہ السلام کا نام کہتے اور

روز جمعہ

۱۲۳

حزب خمس

# بِأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَأَسْأَلُكَ

# اللَّهُمَّ بِأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ

# الْحِزْبِ الْخَامِسِ

# مِنَ الْحِزْبِ السَّبْعَةِ

# وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي

# سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ فَأَعْلِمْتُ مِنْهَا وَوَالْمُأْتَى

# وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

# بِهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِأَسْمَاءِ الَّتِي

# دَعَاكَ بِهَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِأَسْمَاءِ الَّتِي

# دَعَاكَ بِهَا هُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

گردن اور سینہ ناک آیت اللہ تعالیٰ سے تمام اور اللہ

نام پر پتھروں کے ساتھ توحید آخر کے ہیں تو سنی القریٰ وطم اور صالح و ابراہیم اور محمد اور نوح اور ابراہیم صلوات

اُن سب بجز توحید کے ہیں تو حضرت  
ہوئے کے سب جیسا کہ گئی شاعر نے  
کہا ہے اشعار۔

گمراہی تو راہی کہ دانی ام پر نہیں ہے  
تاکرام مسئلے بلکہ نہ کفری تھیں  
صالح کو مورد و محراب التوب و نوح موبہ  
مذہب و ان شش راہی بہ لایہ پنا  
موی محمد رخصت طے نون  
سین محمد اور محمد اور کسوتیوں جا کر  
ہر اور سب ان کا ساتھ نہیں پنا  
یعقوب علیہ السلام کے پیغمبر ہے اور  
یہ سلمان علیہ السلام کے تھے  
تربیح الحسنت کے دنیا میں پہنچ  
آدم سے لڑا رکوی نہیں اور ہوا  
حضرت آدم علیہ السلام چہ بہشت  
سے آئے تھے ایک نما و ہوا  
تدروئے گدو تون عثمان بلکہ  
راخت ان کے نظر آتے تھے اور  
حضرت یحییٰ و حضرت یونس علیہ السلام  
جہنمی میں اتار دئے گئے کہ انھیں ان  
کی تیرہ گھنٹی حضرت یونس حضرت یونس  
یہ اللہم اے اللہ میں دعا کرتے  
تھی یہ اللہ مالک الزم انہوں  
قرآن پر ہر روز کہ ان میں سے ہر صحیح  
ہم کو بیان آتی اور کلمہ ہر روز  
زیادہ اور حضرت ام مسیحین ہر  
مسیحیت اور یہاں اور انکے کہ  
پاکر کے ہر مسیحین ہر انکے ہر  
کرم کے انہوں نے اور انکے

يَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا اِبْرَاهِيْمُ  
اور یہ ہیں ان ناموں کے کہ ابراہیم کو ان کے ساتھ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ  
علیہ السلام ہے اور یہ ہیں ان ناموں کے کہ ابراہیم کو انکے واسطے  
بِهَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا اَسْمَاءَ  
صالح علیہ السلام ہے اور یہ ہیں ان ناموں کے کہ  
الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ  
یونس کو ان ناموں کے ساتھ یہ ہیں علیہ السلام ہے اور  
يَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ  
یونس کو ان ناموں کے کہ ابراہیم کو ان ناموں کے ساتھ  
السَّلَامُ وَيَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا  
یونس کو ان ناموں کے ساتھ  
يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا اَسْمَاءَ  
یعقوب علیہ السلام ہے اور ان ناموں کے ساتھ  
الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يَوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
یوسف کے ساتھ یہ ہیں ان ناموں کے ساتھ  
وَيَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا مُوسَى  
ان ناموں کے ساتھ یہ ہیں ان ناموں کے ساتھ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ  
علیہ السلام ہے اور ان ناموں کے ساتھ یہ ہیں ان ناموں کے ساتھ

ان ناموں کے ساتھ یہ ہیں ان ناموں کے ساتھ  
یونس کو ان ناموں کے ساتھ



الح شفاء من اسقام مغربہ سلیمان علیہ السلام کی اولاد سے تھے ہر ذی حق علیہ السلام کی شریک کے چہ و کچھ کی اس امر میں پر مہوش رہتے

ان کی عقل انکسالات ہے اور اس میں  
وہ ان کی عزت است و مست و مکتے ایسا  
کے نسب میں انکسالات ہے ایسے کے  
تاریک صفت ایساں لامن کیے  
سوار کے انکسالات ہے ہر دن کے  
اور بقرہ ایسے مضر کے اور ایسا ہی  
اسد میں چکے تھے اور شریفی ہی  
یہ اسد کے لڑکے تھے اور شریفی  
نے ان کو ایک قوم پر کہ کتاب تمام  
میں کی شہوت لڑیلا اور قوم بت پرست  
تھی اور اس قوم ایک بت کو چھی تھی  
ہم ایساں علیہ السلام کا ایسا سببی کی  
تو ہے اور بقرہ ایسے اس میں تمام  
کے آپ کا حق و شرافت اسباب  
و ایسے طرح و کتاب و اسکت و مسیح کی  
میں بن لوگ ہیں وہ ایسے بن اعلیٰ  
ان کی عزت ہے اور اس میں سکون اور  
وہنگے تھے اس کے ہاں میں اور کہا گیا  
ایسے ماحوش ہر اور سکون ہاں  
تو میں کے مافاس میں لڑتے لڑتے کل  
کی ایساں میں اور کہا گیا کہ اور کہا  
گیا کہ اور ہی تھے شہوت ہوتے تھے  
قوت ایک شخص کے اور اس میں  
سارے وقت کو صحت کو حق کی اور  
وہم میں صحت کو حق کے ہوتے۔  
اور شریفی و ایک اور صحت اور  
ہوتے ہی صحت کو حق اور  
آئی صحت اور ایسے ان کی قوت میں  
تفریح کے انکسالات اور ایسے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا شُعْبَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارے ان کے ہاں شعبا کے یہ اسد میں

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا الْيَاسُ

ہر ان ناموں کے اسباب سے کہ پکارے ان کے ساتھ ایساں

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

یہ اسد میں اور ان ناموں کے اسباب سے کہ پکارے

بِهَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارے ان کے ساتھ ذوالکفل کے یہ اسد میں

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يُسُفُ

ہر ان ناموں کے اسباب سے کہ پکارے ان کے ساتھ ایسے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا مُحَمَّدٌ

کہ پکارے ان کے ساتھ محمد کے اسباب سے کہ پکارے ان کے ساتھ محمد

یہ اسد میں ہوتے تھے اور ان کے اسباب سے کہ پکارے ان کے ساتھ محمد کے اسباب سے کہ پکارے ان کے ساتھ محمد

یہ اسد میں ہوتے تھے اور ان کے اسباب سے کہ پکارے ان کے ساتھ محمد کے اسباب سے کہ پکارے ان کے ساتھ محمد





خلاق اس میں زمین ہے کہ زمین آسمان سے آتا ہے جیسا کہ اس ہے اس پر قرآن و حدیث اور پچھلے مسلمانوں نے کہا ہے کہ زمین آسمان سے آئی ہے

ابوہل سے تو کہا کہ زمین آسمان سے آئی ہے اور وہ لہو پر نکال ہوا ہے آسمان سے اور روایت ہے کہ عالم بن امدان رطل اشعقلا من سے کہ زمین پانی پر جاری ہوا ہے اور اس کے نیچے سے پانی اترتا ہے ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک چنانچہ کہ زمین پر آسمان و نیچے تک پہنچتا ہوا ہے کہ ایک جگہ پھیر کر مگھتے ہیں یہی زیادہ آواز ہے اور اس میں گھس گھس کوئی ہوتی ہے اسے غور کر لینے اور مریض کے اور پاگل کے ہے اس کو شہ قضا کے یہاں پڑھتا ہے اور اس پر چہ آواز آتی ہے کہ زمین آسمان سے اترتا ہے اور اس میں جو کچھ ہے وہ ایک نظروں میں آتا ہے اور اس پر شکل اور رنگ کے اور یہ سب دلائل کوئی ہیں اس بات پر کہ زمین آسمان سے آئی ہے مخلقات ان قوموں کے کہ کہنے ہیں کہ انھیں سے سمجھ کرتے ہیں وہاں ہزاروں ہیں یہ اور خاص ہے اور اس سے کہ کہ ایمان اللہ ہے ان انبیاء سے کہہ لا ان الا شہاد ان کثیر سے ان کے ہے ۱۲ سالہ بلوچ افسانے والے کہ وہ جملے اللہ اور ان جہول مسیور اور کہا ہے کہ یعنی اللہ تعالیٰ نے زمین والی کئی کئی ہے اور دنیا سے کئی کئی قوموں میں ایک ہے کہ وہ ہوا اور جو ہے اور سے یہ کہ ان مخلوقات میں ہوا ہے اور اور میں موجود ہے اس کے بارے میں

روز جمعہ

۱۵۰

حرف تیس

سَبِّحْ سَمَوَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اربع مائوں آسمانوں میں اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَا أَنْتَ خَالِقُ فِيهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اس کے کہ پیدا کرنے والا ہے انہیں آسمانوں میں قیامت کے دن کہ

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہزاروں بار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قطرے کے

سَمَوَاتِكَ إِلَى أَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ

قیامت آسمانوں سے زمین کی طرف

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ

روز میں جو کچھ تو نے دنیا کو

يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ہزاروں بار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَدَدَ مَنْ يَسْبُحُكَ وَيُحَمِّدُكَ وَيُكَبِّرُكَ

اور اللہ کرے جو تجھ کو سبوتا ہے اور تمہارے

وَيُعِظُكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

قیامت کے دن کہ ہزاروں بار

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

کے اور یا ہر دن کے اجرائی ہے اٹھنا سے اس کی اور کے اٹھنا تک سات ہزاروں میں میں یہاں کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہا کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ہر دن کی اول سے آخر تک ہزاروں میں کہ ہے اور میں ہر دن کوئی سو سے آٹھ ہزار کے کہ کہ ہر دن کی اور کہ ہر دن ہے اور خاص

لے گا اور اگر کسی امریٰ بن شدت قابلِ حیات فرما ہے کہ ان کو اور حضرت کا اور حضرت پر ہے واسطے ان فرشتوں کے ہوا اور

سبب قلوبِ عقیدت اور الجہاد  
حیث اور فراست طاقت اور اذیت  
تو اور امت عام حضرت سولی  
اشرف علیٰ خلقہ و آلہ وسلم  
کے کہ وہ ان کو اور اسٹے آن حضرت  
ہے اشرف و علم کے عقیدت میں  
وہاں ہے ان کے لئے اللہ ان جنوں  
ہے ساتھ خودوں اور سبب کے  
میں نفس اور روح اور جسم کے  
میں اور بیچ اس کی خبر ہے اور اس  
ہے توحید و تہیہ میں اور  
تفسیر میں ہے کہ اگر کوئی کہے  
کہ میں مشائخ اور امت ہوں  
کے حضرت محمد رسول اللہ کے  
اشرف و مسلم پر وہ وہ کہتے ہیں  
تو کوئی مساجد ہی بنا سکے اور  
کہتے ہیں کہ جناب اس کا ہے  
کہ وہ کہتے ہیں کہ حضرت کو مطلقاً  
ہے اشرف و آلہ وسلم پر اس  
وہ اسے نہیں ہے کہ آپ کو اس  
کی حاجت ہو اور نہیں کو فرشتوں  
کے وہ کہتے ہیں کہ کیا حاجت کی  
ہے میں مشائخ حضرت کو مطلقاً  
اس اشرف و آلہ وسلم  
پر وہ کہتے ہیں کہ بلکہ فرشتوں  
کے ہوا ان عقیم ہیں حضرت کے  
ہے رسول کو ہے اور خود کو خدا  
اس روز کا ہوا موت ساتھ تو ہے  
اور کہے ہیں کہ حضرت کو مطلقاً ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ  
وَالْفَاطِمِهِمْ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ  
كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيهِمْ مِنْ يَوْمِ  
خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ  
يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
عَدَدَ الرِّيحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ  
الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ  
أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ  
مَا هَبْتَ عَلَيْهِ الرِّيحَ وَحَرَكْتَهُ مِنْ

تو وہ علم ہے جیسا کہ یہ کہتا ہے اللہ جل جلالہ کہ ان کو اور وہ کہتے ہیں کہ اس کو اس کی کہ حاجت نہیں ہے اور فرشتوں اس سے  
تو کوئی مساجد ہی بنا سکے اور کہتے ہیں کہ جناب اس کا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ کیا حاجت کی ہے میں مشائخ حضرت کو مطلقاً اس اشرف و آلہ وسلم پر اس

الْأَخْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَالْأَوْسَاقِ وَالشِّمَارِ

وَجَمِيعِ مَا خَلَقْتَ عَلَى أَرْضِكَ وَوَابِتِينَ  
اور تمام اس چیز سے کہ پیدا کیا تو نے اس کو زمین پر اپنی مخلوق اور زمین

سَوَاتِرِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ  
اپنے آسمانوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

مَرَّةً ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَدِّ نَجْوَمِ

السَّمَاءِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةً

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِثْلَ أَرْضِكَ

مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

۱۔ انصاف روح ایمان میں ہے کہ  
کہا کہ جب ان مشرکوں نے اللہ تعالیٰ  
نے کہ جس نے کھڑکی میں سے بار  
اور انہیں اپنے پیشینگی پر نہیں مانور  
پایا میں نے ان سب کتابوں میں  
کو لایا تھا لہذا انہوں نے تو وہ کتابیں  
آویں کو لایا تو خدا سے اس کے پیمانہ  
ہوئے تک شام کو انہیں پیش پتایا  
عقل طلب اس قدرت کے اسرار  
وہ مسلم کے ہیں تو ایک دعا ہے کہ  
کی نسبت مانتے رہتے ہیں وہ ایک  
اور کہ ہے اللہ علیہ وسلم راجح ترین  
موم کے ہیں عقل میں اور انہیں عقل  
تو سب سے بھرا ہے اس میں اور  
انہیں انہیں ان کی جگہ سے رہا ہے  
ہے کہ عقل کے سوا ہے ہیں انہوں نے  
تھے اس میں سے قدرت  
اور سچے تھے اللہ علیہ وسلم  
میں ہیں اور ایک چیز اس سے  
تو موم آدمیوں سے انہیں انہیں  
استقامت سے اللہ علیہ وسلم

۲۔ ان چیزوں سے کہ پیدا کیا ہے آسمان اور زمین اس کو تو جس نے اپنے

فِي سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَمْ يَعْلَمْ عِلْمَهُ إِلَّا

اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهُ فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلِّ سَبْعِ بِحَارِكَ وَ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زَكَاةَ سَبْعِ بِحَارِكَ

يَمَّا حَمَلْتُ وَاَقْلَتُ مِنْ قَدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصَى فِي

اَلْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے جاننا ہے کہ خدا نے اسے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے

تو اسے سب سے پہلے علم سے پہلے



إِلَى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهُ عَلَيْهَا وَمَا فِيهَا مِنْ

حَصَاةٍ وَمَدَدٍ وَحَجْرٍ مِّنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ

الذُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ

أَلْفَ مَرَّةٍ ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

الْأُمِّيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ مِنْ قَبْلَتِهَا

وَسُرْقِهَا وَعَرَبِيَّتِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا

وَأَوْدِيَّتِهَا وَأَشْجَارِهَا فَشِمَارِهَا وَ

أَسْرَاقِهَا وَسُرُورِهَا وَجَمِيعِ مَا يُخْرَجُ

مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ

الذُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ

لقد اذبح الله سبحانه ورحمه في  
 ارضه من كل النبات والحيوان  
 الذي خلقه من يوم خلق الارض  
 الى يوم القيامة في كل يوم  
 الف مرة من نبات الارض من قبلتها  
 وسرقها وعربيها وسهلها وجبالها  
 واديها واشجارها وشمارها  
 واسراقها وسرورها وجميع ما يخرج  
 من نباتها وبركاتها من يوم خلق  
 الدنيا الى يوم القيامة في كل يوم  
 الف مرة

انبار تسبحة



يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَدَدَ كُلِّ

بِهَيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلَى وَجْهِ أَرْضِكَ مِنْ

صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ

مَغَارِبِهَا مِنْ أَنْسِبِهَا وَجِنِّهَا مِمَّا لَا يَعْلَمُ

عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ

مَرَّةٍ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَدَدَ

حُطَّاهُمْ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنْ يَوْمٍ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ

اس کے روز میں ہے کہ چھوڑنا دنیا کا  
اس لیے ہے ساری عبادت کا اور محبت  
دنیا کی اس لیے ساری عبادت کا اور  
استعداد کی اس لیے ہے سارے گناہ  
کی وہ سب سے سزاؤں سے محفوظ رہے  
لے اور یہی آگے اسلام کی ہر طرف  
کامیابی کا سبب ہے کہ کوئی جان بھانگتا ہے  
نہ کہتے ہیں اور وہ جس کی اس میں  
کرواتی اور کہیں وہ مساکین اور محتاج  
کے ساتھ نہ ہو تو ان کو بھی ہر روز  
کلیاں نہیں آگے اس لیے کہ یہ ساری  
کتاب کے حال ظہور اور محبت سے  
کے سبب اس کو چھوڑ کر کوئی اس کی  
کے ساتھ نہ ہو تو ان کو بھی ہر روز  
اس کی محبت اور ان کی عبادت اور مساکین  
سبب محبتوں میں بے اختیار ہو گیا  
اور اپنے نفس کا ایک ذرا بھی  
کے اسی روز اگر اس کی عبادت نہ کرے  
اس سبب چھوڑ کر اس کو ہر روز  
اللہ کے ساتھ رہیں یہ ساری عبادت کے  
میں یہ عبادت اور یہ سبب آپ کی  
یہ اور یہ سبب ان کی عبادت  
کی ان کے سبب ساری عبادت سے  
ذوق اور عبادت اور یہ سبب آپ کی  
ساری اور ان کے ساتھ عبادت  
کی سبب ان کی اور ان کی  
جو ہر روز ان کی عبادت میں

سید المرسلین

يَوْمِ الْفَرَّةِ مَرَّةً ۚ اَللّٰهُمَّ وَصِلْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے ہانی موجود تمہیں کے اس واسطے  
کہ کائنات میں کمال کی نہایت نہیں  
تو ان کے شان کی بھی حد نہیں ہا تا کی  
مست اور مقبول اس کا عذاب ہے

عَدَدَ مَنْ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

یعنی دن کو آنتشاب کو یا تو جو کو یا  
کل ان پیشینوں کو جو زمین پر گیا ہا  
کل ان پیشینوں کو جو ماہی آسمان  
اور زمین کے ہیں ۱۴ شای کے  
مشابہ ہیں بریں کی عمروا کے کہتے

عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

ہیں اور کہا ظریفی ہا اشتراطی  
تیس برس اور چالیس برس کے درمیان  
جو عمر ہوتا ہے اس کو کہتے ہیں ۱۴

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَ

مطالع المسرات تکہ کل کورب میں  
بریں کے بعد ہے اور کہا گیا پائیس  
کے بعد پائیس اور ساتھو بریں آگے  
اور کہا گیا تو ماہی پیشتر عمر میں رہتا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۚ اَللّٰهُمَّ

کیا ان برس تکہ اس  
اصل مران سے اور غیر ہے۔

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا اَيْتَمْتُ وَ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا اِنْجَلْتُ وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاٰوَّلِي وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ شَاكِرًا زَكِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كَهَلًا مَّرْضِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِنْ

بہ میان سال میں پنجویں واسطے اور روزوں کی عبادت کو ہر روز کی



لے آپ کے اقوال اور اعمال اور اس کی چیزوں میں جان کو آپ خدا کی طرف لائے ہیں اور کہا بعض نے اس کے لئے جس کے ہوتے

کر کرنا ہے محبوب کا اور کہا بعض نے  
قتلہ کرنا محبوب کا اس کے واسطے  
بر اور کہا بعض نے بہت دل کا  
ہے محبوب کی طرف اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
لے کہا امام رازی رحمۃ اللہ علیہ  
نے فرمایا ہے کہ جناب حضرت  
پرسوں نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ تم نے اس کو  
بہت سب سے کیا ہے کہ اس کی غیرت پر  
آئے اس کی غیرت پر حضرت علیؓ نے فرمایا  
اس کے لئے کہ اس کی غیرت پر اس نے  
نہایت سے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر  
نے اس کی غیرت پر اس نے فرمایا ہے  
نہایت سے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر  
اس نے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر  
اس نے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر  
اس نے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر  
اس نے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر  
اس نے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر  
اس نے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر  
اس نے فرمایا ہے کہ اس کی غیرت پر

حزب خاص  
۱۶۰  
اور جمعہ

وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاَسْقِنَا بِكَاسِهِ وَاَنْفَعْنَا

اور انار ہیں ان کے حوض کو شیر اور ملا توم کو ان کے ہول سے اور انہیں  
بِمَحَبَّتِهِ۔ اَللّٰهُمَّ اَمِيْنٌ وَاَسْأَلُكَ

ان کی محبت کو بندگی اور ہی طرح ہونے اور انکا ہوں میں جو سے  
بِاسْمَائِكَ الَّتِي دَعَوْتُكَ بِهَا اَنْ تَصَلِّيَ

بمحببت کے ان ہوں کے کہنا میں نے جو ان سے ہے کہ اس کے  
عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِثْلًا لِيَعْلَمُ

حضرت محمد پر شکر شمار رکھنے کہ اللہ کی میں نے تم اور انہوں میں سے کہ میں نے  
عِلْمَتَكَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِي وَتَتُوْبَ

اس کو کہ تم کو اور نہ کہہ کرے اور تو نے قبول کرے تو  
عَلَى وَتُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَ

بہت اور ناپاک سے تیرے سے  
الْبَلَاءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَاِلٰى اَوْلِيَائِيْ وَتَرْحَمَ

بچوں سے اور یہ کہ جسے تو تھے اور یہ سے ان اور یہ کہ اس کے  
الْمُوْمِنِيْنَ وَالْمُوْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

سب مومنین مومنوں اور مومن عورتوں اور مسلمان عورتوں  
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

اور مسلمانوں میں انہوں اور انہوں میں انہوں سے اور انہوں  
اَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْمَذْنُوْبِ

انہوں میں انہوں کے پرستنے والا اپنا نام اور اپنے اپنے کام کہے اور اپنے ہمت کے اور یہ وہی اور وہی ہوں جو کہ مسلمانوں کے لئے دیکھا  
کرے کہ وہاں سے انہوں کے قبول ہوتے ہے یا اس لئے جو انہوں کے لئے

لے ایک شخص نے قوم سے اسرا میں  
 جس سے برسوں عبادت کی حق تقاضا  
 نے ایک نوٹ لکھا کہ میں اس کو لکھتا  
 ہے تو قادیان میرے نہیں ہے اس  
 شخص نے کہا بچے ہڈی سے کوم ہی  
 خداوندی میرا نام نہیں فرشتہ کے  
 خداوند تقاضا سے چسکے اور من کیا  
 خداوند کہ جس نے فرما یہ جب شہد ہوگا  
 یعنی اپنے کے پھر تا نہیں تو جس ساگو  
 جی اور کر لیا یعنی کے کس طرح  
 پیروں اس سینہ میں گئے چاک  
 وہ خود ہی تم ہو گیا۔ گویا کہ کے  
 ضروری نہیں کہ قال رسول اللہ ص  
 ہر جہ آفرین ایک ہی ہے ۱۲ ما مشی  
 ملائک الواسطت کتباً بیان ہر پکا  
 نفاذ میں کہ جو کوئی اللہ دیکھے حضرت  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم  
 پر کوئی اور نہ ہو گا اور نہ اس کے  
 اس کے برابر آنا اور کہتے ہیں کہ  
 ہیں اصفاً جو انبیا کے ساتھ الوداد  
 اور میں ان کے تو اس اللہ میں لیا جان  
 ہر جہ آفرین اس لئے اللہ اور اس میں سے  
 آزا کر کے اس کے مشیت اور خصوصیت  
 اور صفا ہے ان کے ان کے ۱۲ اس میں  
 جے ہر جہ کے جو کہ اور جہ کے  
 ہیں ان کے جو کہ ان کے اور ان کے  
 کیا ہا اس میں اس کے نہیں اللہ ہر جہ  
 اور جہ اور جہ کے نہیں اللہ ہر جہ  
 اس واسطے کہ وہ نہیں ہوتے اور جہ  
 کہ ہے کہ ہر جہ کے اللہ اللہ اللہ کے کر لیا ہر جہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ان کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے

الْحَاطِي الضَّعِيفِ وَإِنْ تَتُوبَ عَلَيْهِ

ثَلَاثًا  
 اور پانچوں گروہ سے تو توبہ اس پر  
 إِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ + اللَّهُمَّ آمِينَ

جنگ ترمذی ہے یا بجنگی وہاں پھر ان کے لئے خداوند آئیں  
 يَا رَبِّ الْعَلِيِّينَ ۚ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

سے پھر ہر گروہ ہر جہ کے لئے فرمایا رسول اللہ صلی  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هَذِهِ الصَّلَاةَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے اس اللہ کو  
 مَرَّةً وَاحِدَةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ

یکہ پڑ  
 حَبَّةٍ مَقْبُولَةٍ وَثَوَابَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً

یا قبول کا  
 اور ثواب اس شخص کا کہ اس نے آزاد کر لیا اور وہ اللہ کے

مِنْ وَلَدٍ أَسْمِعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُ

اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا مَلَكًا عِنْتِي هَذَا

عَنْدُ مَنْ عِبَادَتِي أَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَى

حَبِيبِي مُحَمَّدٍ فَوْعَزَتِي وَجَلَّالِي وَجُودِي

اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے  
 اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کے

لئے اور قسم لگاتا ہوں، چاہتا ہوں کہ وہ اپنی شہادت پر ادا دینے تک کسی اور شخص کی شہادت انہما سے اور علوم سے کہ نہیں مانگتا ہے اور اسے

مستم علیہ کے اور یہی حقائق کہتے ہیں  
کہ یہاں ہوا اس کا جب کہ تم پہ  
یاد رکھو جو اس سے تو کونسا ناگہانی  
نہ ہوتی وہ اس سے کہتے کہ یہ ثابت  
ہے بعض اشرف میں اور ساتھ ہی کہ  
اس لیے میں وہ اس سے کہتے کہ یہ منجلی  
کہ کہتی ہو اور یہ مکانات اور گھروں  
اور حکم بنا کے ۱۲ سلطان المذلت  
تھے۔ اشارہ ہے ساتھ نہایت  
بڑی گھڑیاں اس جہ سے کہ نزدیک  
حضرت تھے اشد عیب و آلام و ستم کے  
اور بعض اشرف میں جہ سے کہ سے  
اشرفیہ و آلام و ستم کے کہ ہے ۱۲ اشرف  
انہما سے کہتے کہ سورہ کریم اور باقی  
ذوق و مشفق کے خیر یکہ اس جہ سے  
کہ پڑا کہ کوئی حد بیٹ نہیں ہے نہ کہ  
اس سے کہتے کہ یہ ہی اشرفیہ و آلام  
حضرت سے تھا امت میں ثابت ہے اور  
آپ کے قرب سکھرا بر کو انہما سے کہتے  
کہ یہ کہ میں کہ تھا قرب ان حضرت سے اشد  
عیب و آلام و ستم ہے ہوا اشرفیہ و آلام  
و ستم کے ہی ہوا ۱۲ اشرف  
۱۲ اشرفیہ و آلام و ستم کے ہوا  
کس کا ہوا سے اشد عیب و آلام کے  
تھا اس سے ہونا چاہئے کہ کمال اور عیب  
بڑی اور عظمت کا قیامت کے دن  
اس شخص کو ہوا میں ہوا کہ جو ہوا کے دن  
اس دور و شریف کو چاہا کہ سے ہم جانی  
دلائل اس جہ سے کہتے کہ یہ ہوا

وَجِدُنِي وَأَرْتَفَاعِي الرَّعِيَّةِ بِجَلِّ حَرْفٍ

۱۱۰۰ ہجرت کی اور یہی ہجرت کی ہے اور اس میں کوئی اور  
صَلِّ بِهٖ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَلِيَا تَبِيِّ يَوْمِ

جو درود سے ہمہاں ہجرت کی اور اس میں کوئی اور  
الْقِيَمَةِ تَحْتَ لَوَاءِ الْحَمْدِ نُورٌ وَجِيهُ

قیامت کے دن اور اس سے کہتے کہ یہ ہوا  
كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفَهُ فِي كَفِّ

نہیں جو ہوا سے کہتے کہ یہ ہوا  
حَبِيبِي مُحَمَّدٍ هَذَا لِمَنْ قَالَهَا فِي كُلِّ

پاسے اور اس سے کہتے کہ یہ ہوا  
يَوْمٍ جَمَعَهُ لَهُ هَذَا الْفَضْلُ وَاللَّهُ ذُو

پریمتہ کے دن اس کے واسطے کہتے کہ یہ ہوا  
الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى

بشارت ہوگی کہ یہ ہوا اور اس میں کوئی اور  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَا حَصَلَ

ان میں مانگا ہوا ہے اس سے کہتے کہ یہ ہوا  
كَرْسِيِّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقَدْرَتِكَ

بڑی کسی سے بڑی عظمت اور اس سے کہتے کہ یہ ہوا  
وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور اس سے کہتے کہ یہ ہوا اور اس میں کوئی اور

اور وہ مذکور ایک حدیث میں آیا ہے اور یہ درود و سزا کی روایت میں آیا ہے اور اس میں کوئی اور  
میں اس میں اس کا ایک اور روایت ہے اور اس میں کوئی اور  
تو آپ کا چاہئے کہ اس میں کوئی اور



لے رہا ہے عطار یعنی اشراف سے کہا کہ وہی بھگتی ہے زمین سے اور کہا غار بن اعداں قتلہ کہ جنت میں ایک اور جگہ کہ اس میں

بچا کرتا ہے سیاہ پرتی اسس کا  
 پھل یخت ہے جس میں پتہ ہے اور پخت  
 بدلی اس کو کہ کیا پھل ہے جس میں پتہ  
 نہیں ہے اور کہا کھٹ سے بدل پسنی  
 ہے ریحونکی م اسطال المسرات سے  
 اور ہے مفرہ آدم علیہ السلام کا ملک  
 القریب یعنی آسمان دنیا اور نام اسس کا  
 ریح سے واسطے مناسبت اس کی کے  
 رکت میں ۱۲ ریح الیہان سے یہاں  
 گزرتے تھے آدم علیہ السلام زمین پر  
 تو ہر برجی سورس تک تھون الی اسطال  
 سے دم بھری ان کا آفسوہ سے گھر  
 آفسوہ نام زمین کے جن کے ہادیں تھ  
 بھی آفسوہ نام علیہ السلام کا نذر اور ہوا  
 اور سورس تو اس طرح ہوتے کہ سورس  
 آسمان کا طرت و اسطال اور یہاں آفسوہ  
 تو اس سے ان کے آفسوہ سے مراد یہ  
 اور اسٹو اسٹعل اور انوار جسم کی  
 خوشبو میں اور پیرا کی حق تو اس سے  
 تو علیہ السلام سے آفسوہ سے مراد  
 اور انوار ہزار تھائی سے اس چندی  
 پتہ اسٹو اسٹعل اپنے رسالہ میں لکھا  
 ہے کہ جب حق تو اس سے پا کر ٹھونکی  
 کو پیدا کرے اللہ آسمان و زمین کو کرم  
 سے ہوا کرے کہ ایک قبضہ اپنے نور  
 سے لیا اور فرمایا اسے نور کہ ہوا اور  
 نور ایک ستون ہو گیا ۔ پھر وہ نور اور نور  
 پونے کہ جنسی ہو گیا ہاب غلطی تک پھر  
 ہوا کر کے کہا اللہ نور ہاب ۔ اسی

فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَنَزَلَتْ وَعَلَى قَاءِ  
 فرسند آستہ اور ہو گئے اور سخت جہنم پر پل وہ نرم ہو گئی اور آسمان کے

السَّمَاءِ فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ  
 باق پر ہیں اس سے گرایا لے اور بدل پر پس اس سے برسنا

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ  
 اور آگیا ہوں تجھ سے یہ سب اس کے کہ آگیا اس کے واسطے حضور کو بھیجے

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ أَدَمُ نَبِيُّكَ  
 اور آگیا ہوں تجھ سے یہ سب اس کے کہ آگیا اس کے ساتھ آدم سے جو آگیا اس کے

أَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ أَنْبِيَآؤُكَ  
 آگیا ہوں میں تجھ سے ساتھ اس کے کہ آگیا اس کے ساتھ ان کے نبیوں

وَأَسْأَلُكَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُونَ  
 اور رسولوں اور فرشتوں سے جو مستحب

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ وَأَسْأَلُكَ  
 اللہ اللہ کو ان سب پر نازل ہو اور آگیا ہوں تجھ سے ساتھ اس کے

بِمَا سَأَلَكَ بِهِ أَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ  
 کہانہ اس کے ساتھ تجھ سے تو سب لوگوں جو عبادت سے

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 کہ وہاں بھیجے تو صلواتوں پر صلوات اور آل اللہ سے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ  
 جہاں اس کے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے

عزائم سے رشتہ ہوا لڑکے تلک و ایک تو ایسی اس واسطے ہم سے تھے پیرا کیا اور تمام لکھا جس سے ایسا کے سخن کر دیا اور بھی ہر حالت اور موت کو کرم کروں گا ہوا ہر البیب الی اللہ البیب



لے بی بی تمہارا لہو ہمارے  
 حضرت کو یہ لگا اور مگر کیا آپ کو کافر  
 تو میں دولت اور انبیاء و پیغمبر اسلام  
 کے اور صاحبِ دنیا آپ کے سر پہ تھکتا  
 اور پیغمبر اسلام کو انہوں سے فریض  
 کیا تھا اور اس کے ذریعے صاحبِ دنیا  
 فرمایا خداوند تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو عبادت  
 کے لیے اگر تم لوگ ان کے ساتھ  
 ایسے ہو گے تو میں سب کو نبی کروں گا  
 سب انبیاء و پیغمبر اسلام کے کہا کہ تم  
 سب کے ساتھ ہی رہو ان کی نبوت پر  
 ایمان لگے اور ان کے ساتھ ہی ہم  
 تبار سے گمراہ ہو دوں سب انبیاء و پیغمبر  
 اسلام کے کہا ہوں یا خداوند تعالیٰ ایسا  
 فرمایا تو ان سے تم جاہل و سول مسلمان  
 نہ کہتم جو میں نے ان سے بنا دیا ان کو سب  
 کہا کہ میں نبی نہیں ہوں مگر میں نے ان کے ساتھ  
 میرے لیے کیا آیتیں عظیم اور آیتیں اودھ  
 پر حضرت کے شریف و سحر کے حالت  
 کہتا ہے اور اس آج سے سات سو  
 ہزار سال پہلے کہ انہوں نے آپ کے لیے  
 آیتیں ہیں آپ ہی کی طرف میں ہوتے  
 توجہ اور عبادت آپ کی ہم ہوتے رہتے  
 تا کہ ان کی کے آدم سے لے کے نبوت  
 تک اور نبی کے انبیاء اور اس سے ات  
 ان کی آیت سے حضرت کی اور جو ان کو  
 آپ کو اہستہ اہستہ ان کی کو تو فریضوں  
 ساتھ ہی ان کی کے ہوتے تھے آپ کے  
 توجہ سے ان کے شاہی بے توجہ کو رہنے

**الْكِتَابِ عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى**  
سورۃ بقرہ سے نزدیک اور سورۃ بقرہ آیت ۱۲۹ پر صلّ علی

**أبي مُحَمَّدٍ مِمَّنْ سَأَلُواكَ وَصَلِّ عَلَى**  
آلِ مُحَمَّدٍ مِمَّنْ سَأَلُواكَ وَصَلِّ عَلَى

**مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِمَّنْ أَرْضِيكَ وَ**  
حضرت محمد پر اور آلِ حضرت محمد پر بقدر توجہ

**صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِمَّنْ أَمَّا**  
اور صلّ علی محمد پر اور آلِ حضرت محمد پر بقدر توجہ

**أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى**  
کہ تو اس کو پیدا کرنے والی ہے اس دن سے کہ میں نے دنیا کو

**يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ**  
قیامت کے دن تک

**عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ**  
آلِ مُحَمَّدٍ مِمَّنْ سَأَلُواكَ وَصَلِّ عَلَى

**وَتَسْبِيحِهِمْ وَتَقْدِيرِ سَيِّمِهِمْ وَتَحْمِيدِهِمْ**  
اور ان کی تسبیح کے اور ان کی تقدیر کے اور ان کی تحمید کے

**وَتَمْجِيدِهِمْ وَتَكْبِيرِهِمْ وَتَهْلِيلِهِمْ**  
اور ان کی تمجید کے اور ان کی تکبیر کے اور ان کی تہلیل کے

**مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ**  
اس دن سے کہ میں نے دنیا کو

کے تمام کنیز اور عورت کا سامنے ہر

اس کے آگے کے عورتوں کا کام الہی کے

اس واسطے کہ اگر ان عورتوں میں بیان

ذکر آسمان اور زمین کا آگے کے عورتوں

وہیں ذکر آسمان اور زمین پر تمام کہیں ہے

اور اس جگہ سے کہا گیا ہے کہ آسمان

بھٹل ہے زمین سے اور کہا گیا کہ زمین

اس کے گھم گھم گیا اس پر کہ زمین آسمان

پر ہے کہ آسمان بھٹل ہے اس واسطے

کہ اس کے آگے کے عورتوں سے اس جگہ کہا گیا

خبروں کے ہے اور اسیت مشیتوں کے

آسمان کے نور و گلاب مٹا دے اور

راشع ہوگی اس کا اعتبار نہیں اور کہا گیا

اسی واسطے ہے اس واسطے کہ اس قسم کی

وہاں میں جو مشیتوں کے اور وہاں سے ان

کو اور اس میں عورتوں کی مشیتوں سے

منزلت اس کے اس واسطے کہ اس قسم کی

کے پر مشیتوں کے ان کے ان کے عورتوں سے

مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

پر مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

پر مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

پر مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

پر مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

پر مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

پر مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

پر مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

پر مشیتوں سے ان کے ان کے پر مشیتوں سے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيحِ يَاجُ

الدَّارِيَةِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقَطَّرُ

مِنْ سَمَوَتِكَ إِلَىٰ أَرْضِكَ وَمَا تَقَطَّرُ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيحُ يَاجُ

وَعَدَدَ مَا حَرَّكَتِ الشَّجَارُ وَالْأَوْرَاقُ

وَالزَّرْعُ وَجَمِيعِ مَا خَلَقْتَ فِي قَرَارِ

الْكَرْبَلَةِ عَدَدَ مَا حَرَّكَتِ الشَّجَارُ وَالْأَوْرَاقُ

وَالزَّرْعُ وَجَمِيعِ مَا خَلَقْتَ فِي قَرَارِ

الْكَرْبَلَةِ عَدَدَ مَا حَرَّكَتِ الشَّجَارُ وَالْأَوْرَاقُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا حَرَّكَتِ الشَّجَارُ وَالْأَوْرَاقُ

۱۵: قرآن مجید میں مستفاد اور عملی ثبوت میں نکال رہے ہیں اور آسمان اور زمین سے زمین اور آسمان کو اور قرآن حفظ لفظ کو جو پخت اور پر ہم میں ہوتا

ہے اور شہادہ غیبی کو پخت اور  
 میں اور قرآن حفظ ہم کو زمین میں اور  
 جو کہتے ہے کہ اور استوار حفظ سے  
 زمین ہی ہمارے غیبی پخت بننے  
 لفظ سے کہ ان الفاظ اور ان کے  
 یا وہ حفظ اور ہونے کہ حافظ ساری  
 کائنات کی ہے ۳۰ خاص ہے  
 کی ہے ہم پر اور حفظ لفظ سے  
 ہیں جس میں بعض الفاظ کی حفاظت سے کرتے  
 کی ہے فی ہوا و ما کان فیہ من شیء  
 و جب اسطورہ اسلام کی طرت کا ہے  
 اور جو حفظ ہے اللہ ہیہ و آں رسول  
 پر اور ہم کو اپنی امت کو اور ہوا و  
 کے لئے اس واسطے کہ اگر حفظ سے  
 و سلم رہو کہ تو پیدا کرتے ہم آدم  
 ہے اسلام کو اور ہمیشہ اور وقت  
 کو اور اللہ ہیہ اگر ہوا و زمین کو  
 یا تو زمین حفظ ہے اور اس میں  
 کو اور ہم سے اس پر اللہ اللہ اللہ  
 رسول اللہ نور و نور علیہ  
 ہی اسوار اہلب سے لفظ لفظ ہی  
 ہے کہ قرآنی حضرت کے جو حفظ اور  
 ہی اہلب ہی کہ ہمیں تعلیم کر رہا ہے  
 اور ایسا ہے کہ اللہ ہی اور ان میں اللہ  
 آہل بیت علیہم السلام ہوا و زمین ہی  
 اور اس میں ہے سنت محمدی علیہ السلام  
 ہوا و زمین ہی سے اسوہ ماہیت ان ہے  
 کی تعمیر و بنیاد ہی ہے کہ انہی ہوا و  
 آیت حضرت علیہم السلام کی شان میں اور

حیرت انگیز  
 ۱۶۸  
 روز جمعہ

الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الذُّنْيَا إِلَى يَوْمِ

لفظ میں سے اس دن سے کہ یہ اس واسطے بنا کہ تمام اس کے

الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

ان تک ان اور جو کچھ صفت تو یہ ہے

أٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالتَّنْبَاتِ

آل صفت اور بہتے شمار ہندوں اور پھول اور پتوں کے

مِن يَوْمِ خَلَقْتَ الذُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اس دن سے کہ یہ دنیا کو تمام کے دن تک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أٰلِ مُحَمَّدٍ

اللہ رحمت لفظ فرا صفت کو اور آل صفت کو

عَدَدَ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ مِنْ يَوْمِ

نجوم ہستیاں آسمان کے اس دن سے

خَلَقْتَ الذُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ

پیدا کیا تو نے دنیا کو روز تمام کے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

رحمت آل فرا صفت کو اور آل صفت کو اور ہندوں کے

خَلَقْتَ فِي بَحَارِكَ السَّبْعَةَ مِثَالًا يَعْلَمُ

پیدا کیا تو نے بحیروں میں سب سے کہ جس کا علم

عِلْمُهُ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ

اسے کوئی سوا تجھ سے اور وہ ہے کہ تو نے پیدا کیا اوستہ روز

ان کی قیمت کو لفظ میں ساحل والی رسول کے ۱۰۰ مظاہر نے کتاب امیریت اور اور اللہ صفت لازم کے م ۱۰ میں اہل بیت کی طرف  
 ہے ۱۰ آیتوں کے ۱۰ ہر پتہ اور پتہ علیہ السلام اور ہر کہان اور ہر کلمہ اور ہر کلمہ میں ۱۰ مظاہر اور ہر



اسے ہم ساتویں روز کے لئے  
 سمجھیں یہ اس کی کائنات اور ان  
 کو کہتے ہیں جن پر وہ ہونے لگے جو  
 چلنے میں ہونے سے ہی وہ اس  
 لئے ہوتے ہیں اس میں جن سے  
 خدا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 و آلہ وسلم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
 و آلہ وسلم کے چوتھے روز یعنی اس  
 تیسرے روز کو جو ایک گھنٹہ کا ہے  
 ہے یہ روز ہے اور اس سے ہر سال  
 ایک آگ سے اور اور بڑی ہونے پہنچتی  
 ہے لیکن پہلے ہی ہونے سے آگ کے  
 توتھیں اس کا ہرگز ہے اور کہہ جا  
 ہم ایک روز اس کے لئے چوتھی  
 یک روز اس سے اور اس کے دن  
 پر ہر سال ہوں لیکن اس کے  
 ہونے کیوں ہے کہ ہوں ہر سال  
 ہونے کے ہوں اس سے ہونے  
 سے ہوں کوئی ہونے چاہئے ہوں  
 ہونا ہونے سے کہ ہونے کوئی سفر  
 کہ چاہئے اور کسی ہونے سے  
 ہونے کوئی ہونے ہونے ہونے  
 ہونے ہونے ہوں ہے ہونے سے  
 ہوں کے ہونے کے ہونے ہونے  
 ہونے ہونے ہونا ہونے کے  
 ہونے ہونے ہونے کی ہونے سے  
 ہونے ہونے کوئی ہونے ہونے  
 ہونے ہونے

عَدَدَ طَيْرَانَ الْجِنِّ وَالْمَلَكَةِ مِنْ يَوْمِ  
 بشارت آگے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ  
 کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عِدَّةَ  
 روز کی سنت کرے اور آل حضرت محمد پر

الطَّيُورِ وَالْهُوَامِ وَعِدَّةَ السُّحُوبِ وَ  
 ہر سال اور زمین کے کھولنے والے اور ہوا کے اور

الْأَكَامِرِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا  
 ہر سال اور زمین کے ہونے اور مشرق اور مغرب کے ہوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 روز کی سنت کرے اور آل حضرت محمد پر

عَدَدَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 ہر سال اور زمین کے ہوں اور ہونے کے ہوں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عِدَّةَ مَا  
 ہر سال اور زمین کے ہوں اور ہونے کے ہوں

أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَا أَشْرَقَ عَلَيْهِ  
 کہ اور صبح کو ہونے اور ہونے کے ہوں

النَّهَارِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ  
 ہوں اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

ہوں اور زمین کے ہوں اور ہونے کے ہوں

روز کی سنت کرے اور آل حضرت محمد پر

ہر سال اور زمین کے کھولنے والے اور ہوا کے اور

ہر سال اور زمین کے ہونے اور مشرق اور مغرب کے ہوں

روز کی سنت کرے اور آل حضرت محمد پر

ہر سال اور زمین کے ہوں اور ہونے کے ہوں

ہر سال اور زمین کے ہوں اور ہونے کے ہوں

کہ اور صبح کو ہونے اور ہونے کے ہوں

ہوں اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے



کتاب اور چاند اور نور کے گمان ہے یہی ہیں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے لئے لکھے گئے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے لئے اور کیا اس سے کہ وہ روز قیامت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر  
کَمَا يَجِبُ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ

جس طرح واجب ہے کہ وہ روز جمعہ ہاتھ اور پر  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي

صلوٰت محمدیہ اور آل صلوات محمدیہ جیسا کہ مستحب ہے  
أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

یہ کہ وہ روز جمعہ ہاتھ اور پر اور  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى شَيْءٌ

صلوات محمدیہ اور آل صلوات محمدیہ چنانچہ کہ نہ باقی رہے کچھ نہ ہو  
مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اللہ سے اور  
مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي

صلوات محمدیہ پہلے والوں پر اور صلوات محمدیہ  
الْآخِرِينَ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي

پہلے والوں پر اور صلوات محمدیہ حضرت محمد پر  
الْمَلَأَ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ مَا شَاءَ

تو جسوں کے لئے کہ بڑھائے اسے تا اس دن کے جو چاہے  
اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

کتاب اور چاند اور نور کے گمان ہے یہی ہیں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے لئے لکھے گئے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے لئے اور کیا اس سے کہ وہ روز قیامت  
پر یعنی جب ذکر کئے جائیں تو جیسا کہ اللہ  
عز و جل آئے اور اس پر وسلم کی قوم کے  
یہاں تو سنت میں ہے اور یہ کہ وہ روز قیامت  
پھر جب بعض کلموں سے ان دعاؤں میں سے  
روز جمعہ کو سنا تو سانس سوجھتا اور دل کے  
واسطے اللہ تعالیٰ سے اپنی تعظیم اور اطوار  
مشورت آپ کے وقت ذکر کریم پاک  
حضرت علی رضی اللہ عنہما کی دعا ہے کہ اس  
مراد اس سے کہ عرب سے ہے صلوات  
تعمیری کلمہ تھی اور نبی کے شرف  
جیسا کہ نبی آپ کی صلوات محمدیہ اور  
اللہ تعالیٰ کی دعا اور اللہ تعالیٰ کی دعا سے  
میں عربی زبان میں کہا جائے اور جب کہ  
یا قرآن شریف کے پڑھنے میں خان  
سے نام پاک آپ کا کلمہ تو روز جمعہ  
سلام اس پر واجب نہیں قرأت  
کو قطع نہ کرے قرآن شریف  
پڑھنے میں مشغول رہے اس  
واسطے کہ قرآن شریف کا  
پڑھنا اور یہ لفظ اور تا ایف  
کے افسوس ہے۔ صلوات  
مجھنے سے یہ عربی قرآن مجید  
کے پڑھنے سے اسرافت ہو انہاں  
کے اگر وہ دیکھے تو بیزار نہ ہوں گے کیونکہ  
یکہ گناہ نہیں۔ اس پر تو کیا اس کو  
تعمیری کلمہ ہے اور صلوات محمدیہ  
صلوات میں ہے جو کوئی نہ چاہے کہ  
یا امی اللہ سے تو اس سے چاہتا کہ اس

وقت کے واسطے اللہ تعالیٰ کی تعریف کے لئے لکھے گئے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے لئے اور کیا اس سے کہ وہ روز قیامت  
اور بعض جہاں اس سے آگے یا ہمسایہ الہم العلی العظیم اللہ تعالیٰ پر رحم ہے اور اللہ تعالیٰ



ملنے اور سزا کو کسراؤں کے یعنی خیر اور نشان کے ہے اور بظاہر ہوا ظن میں کے ہیں تاکہ اسے الہی حکم کے اور اس کے

دائے گریہ منصب آپ کا ہی ہے  
مقام نمود میں جو تفسیر ہے صاحب  
کے اور مشر کے ہاں کے تہمت  
میں بظاہر واسطے اپنی تیسرا اور  
کے اور جیوں کے لئے ایک نشان  
ہوگا کہ اس سے اس کی تہمت  
ہوگا اور اس سب سے مقام ہے  
اور بظاہر ہے کہ بزرگترین مسئلہ  
میں حضرت کو لفظ "اللہ" سے  
الشریہ و کلمہ و اسماء و ستم کے زور  
کے اس میں اس کی تہمت مسئلہ ہے  
اور اس میں کیا ہے مسئلہ اول  
کے صحیح عدول کیا گیا طوطی کے  
کہا گیا ابتدا آلائت کرتے جوت  
ہو اس میں صبر و صبر کا لایا گیا  
آلائت کرتے اور مستغرق  
سلام کے ۱۲ لہجہ اور اس کے  
بعض نظموں میں اتفاقاً ساکت ہے  
اور بعض میں الہاماً کلمہوں ساکت ہے  
اور اس میں جہاد کا ۱۱ صفت  
کے ۱۱ آیت ہے کلمہ بظاہر  
کے کہا کہ اس میں سب میں ہوا  
کرتے کلمہ رسول و مشر کے الشریہ و کلمہ  
و اسماء و ستم کے اس کو دیکھا  
ایک کلمہ نکل جاتا ہے آپ کی  
کہ اس کو پائی آپ کے وہی سب  
میں چنگا کر ہے اس واسطے کہ آپ  
تپ کی تھی اور تپ کا جیسا اور  
تہمت کے کہا یا رسول اللہ صبر  
و علی آلہ سلم لہجہ کے تہمت کے  
ہو اس کو دیکھے اور اس میں  
کے ۱۲ آیت ہے اس طرح اور اس میں

وَحْتِ لَوْ آتَيْتَهُ وَأَسْقِنَا بِرِكَاسِهِ أَنْفَعَنَا  
اور اس کے نشان کے حتمی ہے اور یہ ہم کو اللہ کے جوار سے اور اس کے  
بِحَبْتِهِ آمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ  
اس کی تہمت کا قبول کر اسے ہر روز کہ ہم ظالموں کے اسے  
يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا أَفْضَلَ السَّلَامِ وَ  
اسے ہر روز کہ ہم ظالموں کو جہاد کی طرف سے ہرگز ترسنا ہے اور  
أَجْرَهُ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَن  
بظاہر ان کو ان کی تہمت سے کہ جہاد کی طرف سے اس کے کلمہ  
أُمَّتِهِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَا رَبِّ  
اس کی تہمت کی طرف سے اسے ہر روز کہ ہم ظالموں کے اسے  
إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي  
ہر روز کہ ہم ظالموں کے سوال کرتا ہوں میں تہمت کے کلمہ  
وَسْتَوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي مِنْ  
اور ہم کہ ہم ظالموں کو تہمت کے کلمہ  
جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ الْخَارِجِ مِنْ  
ہم ظالموں کے اسے اور انہوں کے لفظ والی  
الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ إِنَّكَ  
ہم ظالموں کے اسے اور انہوں کے لفظ والی  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ  
سب چیزوں پر تہمت رکھنے والا ہے اور اس کے

وہی آلہ سلم لہجہ کے تہمت کے ہوا اس کو دیکھے اور اس میں  
ہو اس کو دیکھے اور اس میں  
کے ۱۲ آیت ہے اس طرح اور اس میں



لے فرمایا حضرت کو مختلف اسباق  
 بچنے سے، شرطیہ دہی آدو اسباب  
 وطرے کہ شیطان دلوں پر نبی آدم  
 کو لٹا ہے۔ جب نبی آدم ذکر اللہ میں  
 مشغول تھا تو اسے سے تامل ہوتا ہے  
 تو شیطان اس کے دل کو لٹکا کر تباہی  
 یعنی اس پر مشغول اور تباہی ہوتا ہے  
 اور کھانا پھونک اور تباہی لٹکا کر تباہی  
 اور کھانا پھونک اور تباہی لٹکا کر تباہی  
 میں کو مشغول کرنا ہے اور جب نبی آدم کو  
 نبی سہواً و تعالیٰ کا کہنے میں شیطان ہلکا  
 ہوا ہے ۱۲ جن سببوں سے فرمایا  
 حضرت کو بچنے سے اس بچنے سے اللہ سے  
 رہنے اور اس کا یہ وسلم کے کہ پیش کے  
 ہاتھ میں اٹھانے والا ہے اور ہاتھ  
 جو توں کے کہ رہنا و مشیت اور خوشی  
 کوئی سہواً و تعالیٰ کا کہنے میں اور پیش کے  
 ہاتھ میں اٹھانے والا ہے اور ہاتھ  
 اور ان اور یہ کہ پاس ہونے کے  
 خوش ہوئے ہیں لوگ جن کے ہاتھ  
 سے اور ان کے ہاتھوں پر یہ کہ اور ان کے  
 زیار و ہول ہے۔ پس خوش کرو تم لوگ  
 تو سبحان و تعالیٰ سے اور اللہ سے  
 اپنے ہاتھوں کو ۱۲ اور اللہ کے

أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَسْرَاجِ السَّارِجَةِ

دالیا ہوں میں تم سے بواسطہ جنگی ادھاروں بچنے والی کے

إِلَى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ

دن جنوں ان کے کے اور ہوسلہ طاعت جنوں

الْمَلْتَمِسَةِ بَعْدُ وَقِيهَا وَبِكَلِمَاتِكَ

لے والے کہ طوت یعنی رنگوں کے اور بواسطہ تیرے کلموں

الْمُتَأَفِدَةِ فِيهِمْ وَأَخَذِكَ الْحَقِّ

ہاری ہونے والے کے ان میں اور بچنے تیرے کے حق کو

مِنْهُمْ وَالْخَلَّائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ

ان سے اور اس کے سامنے تیرے

يَنْتَفِرُ وَنَ فَصَلْ قَضَائِكَ

اتھار کرتے ہوں بچنے حکم تیرے کو

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ

اور امید رکھتے ہوں ہیران تیری کی اور ڈرتے ہوں

عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي

تیرے عتاب سے کہ کرے تو روشن مسیری آنکھ میں

وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى

ہدو کہ رہنے سے رات اور دن کو

لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْتُقِنِي

تیری زبان اور نیک عمل سے پس عطا فرمادے جو کہ

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا تم لوگو! تم نے یہ دعا سنی تو چھل بیٹھا اور وہ سوال دنیا کے بہت رکھنے ہیں اور پچھلے لشکرِ افراتق میں ہیں اور یہ دعا ہوا کرتی ہے جو ان لوگوں کے ہاتھ لگتی ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۗ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۗ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور کھل میں اللہ کی نیت نہیں ہے۔  
 امتحان کریں، پھر اسے اپنے اوپر لیں  
 سے ثابت ہوگا کہ یہ خدا کا پیغام ہے  
 کیا اسے کہنے والے پر یہ اوستہ کو  
 ہم ایک بار اور پچھلے میں کہتا تھا  
 جو لوگوں کو کہیں اور کہیں اسے کیا  
 برکتوں سے بھرا ہوا ہے اور اس کے ہم  
 بیٹھے اور انہیں ایک بار اور پچھلے  
 فرشتوں سے کہا تھا کہ اسے ہم پر لیں  
 دوست رکھتے ہیں لیکن اس طرح ہونے  
 تب ہم کو کہتے تھے تو اب کیا  
 اپنے بیٹے کو جسے اپنے اکلے لیں  
 اور یہی ہے کہ جب پچھلے اپنے اکلے  
 کے اوپر ہے اسے کہتا ہے کہ اس  
 میں کو کہتا ہے کہ اور پچھلے میں  
 کیا خدا نے پچھلے کام نہیں دیا  
 آیا ہے کہ اسے حضور کے حق جانتے  
 کہ وہ نہیں ہے بلکہ وہ ان کا بہانہ  
 ہے کہ نیت اسے نشان سے اٹھا لیں  
 ہے اس کو کہتا ہے کہ جو نیت اسے  
 کہتا ہے اسے اور ہم اسے جانتے کہ نیت  
 رکھتے ہیں اسے یہ آپ لکھتے ہیں  
 جب نیت اسے اس پیغام کے ہاتھ پاویں  
 کو پچھلے میں لکھا اسے کہ اسے پچھلے  
 لکھیں اسے کہ ان کا لکھنا ہوا ہے  
 اسے لکھا اس وقت چہرے میں پچھلے لکھا  
 اسے لکھا اسے پچھلے یہ اللہ سے  
 لکھا اسے کہ پچھلے میں لکھا

کون سے کچھ سوال کر لیا ان میں سے کچھ سوال میرے پیچھے کون سوال کی حاجت نہیں میرے سوال پر اس کا جواب ہے



وَمَا لَمْ نَعْلَمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

اور وہ نہیں کہہ سکتا میں نے یہ کہہ دیا کہ تو اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ

سید تمہارے پروردگار کے اور نبی اور رسول کے اور پیغمبر کے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

سواں جسے اس کے کہ پیدا کیا تو پہلے اس سے کہ

تَرَكَونَ السَّمَاءَ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضَ

مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالَ مَرْسِيَّةً وَالْعَيُونَ

مُنْفَجِرَةً وَالْأَنْهَارَ مَنْهَرَةً وَالشَّمْسَ

مُشْرِقَةً وَالْقَمَرَ مُضِيئًا وَالْكَوَاكِبَ

مُسْتَبِيرَةً وَالْبَحَارَ بَحْرِيَّةً وَالْأَشْجَارَ

مُشْرِقَةً ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

عَلَيْكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ جَلْمِكَ

اسے تم کے اور صلات کاملہ بھیج حضرت محمد پر اور ان کی اولاد پر

اسے تم کے اور صلات کاملہ بھیج حضرت محمد پر اور ان کی اولاد پر

کہ صفت عبادت آپ کو بہت پرانی ہے اور حضرت کو احب فرمایا اس میں واسطے  
تھی جیسے اگر چند ہفتوں سے ثابت ہو جا  
ہے اور صفت سوز کے تو کسی مقام  
عبودت سے مقامات سے اعلیٰ اور  
اشرف ہے۔ اسی واسطے جن تمام  
نے سوائے کمال امت پر اور عظمت  
اور یہاں بھی سزا کی جگہ کہ سب  
مقامات سے اشرف اور اعلیٰ ہے آپ  
کو اہل بیت عینیت پر مستند ہوا ہے  
یہاں بھی اس سزا کی جگہ اور کمال  
العبودۃ والیہ اشرف ہو کہ عبادت  
کے اور کوئی وجہ نہیں۔ اور اس کا  
ہے کہ باقی اور العبودۃ کا اس سزا  
ہو اسے عبادت کی نسبت کہ ایک  
نہیں ہوگا اور نہ آپ اور بیٹے کی عبادت  
ہے نہ کوئی اور نام اس میں اور مقام  
عبودت کا اعتبار ہے کہ وہ پر کمال  
کی ہے اس کا جہد اور اس سے کیا  
ہی نسبت کیا ہو سکتا ہے یا کہ اس  
پر نہ کے اور اس پر کہ ضرور ہوا  
ہو اور اس سے اور اس کی اس سزا کا  
کہ اس سے ہم اور اس میں ان کا  
سوا اس میں امت آپ اپنے لیے  
وہاں کو انہما کے لیے ہیں جن  
اپنے اپنے کے ہوں کو اپنے  
اور اپنے کے ساتھ کو میں طرف دیکھ  
تھے ان کو اور ان کو آپ کا مشیر  
اور یہ سزا کی گواہی کو ہر جگہ آپ  
کی ہیں شریف ہیں ان کی  
تھیں آپ کی سزا اور ان کی عبادت آپ

پھر آپ ان اشرف العباد میں سے ہیں اس لیے کہ ان کے ساتھ ہرگز نہیں ہوا اور ان کی عبادت آپ  
کو ہر جگہ اور آپ کو ہر جگہ ان کی عبادت آپ کو ہر جگہ ان کی عبادت آپ کو ہر جگہ ان کی عبادت آپ

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ

اور روز کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَ

اور روز کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے اور

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ

اور روز کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے سزا

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُودِكَ

اور نعت ازل لڑا حضرت اور یہ اشعار اپنے گھون کے

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمَوَاتِكَ

اور سات آسمانوں کے اشعار اپنے گھون کے

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَرْضِكَ

اور سزا کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

اور روز کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے

فِي سَبْعِ سَمَوَاتِكَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ

سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے نعت

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

اور سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں کے کہ ہے اشعار اپنے گھون کے

فِي أَرْضِكَ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَ

اپنی نعت سے گھون اور انسانوں اور

اپنے اشعار اپنے گھون کے اور روز کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے اور روز کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے اور نعت ازل لڑا حضرت اور یہ اشعار اپنے گھون کے اور سات آسمانوں کے اشعار اپنے گھون کے اور سزا کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے اور روز کی ہفت گزرتے ہیں اشعار اپنے گھون کے اور سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے نعت اور سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں کے کہ ہے اشعار اپنے گھون کے اور انسانوں اور

تو ہاتھوں سے میں جو کل ارتقا کے ہیں واسطے مشابہت اس کی کے تاکہ ان کے اسرار

غَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا

سوا ان دونوں سے جانوروں و وحشی اور آسمانی والے اور سوا ان دونوں

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ

اور دو ہر ایک طقتے نماز پڑھو بشار اس چیز کے کہ جاری ہوا اس کی بنا

الْقَامِ فِي عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِي بِهِ إِلَى

ہر شے کے علم غیب میں اور اس کے جاری ہونے کے ساتھ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ

ان تمام دنوں اور روزوں کے طقتے نماز پڑھو قطر کے

وَالنَّطْرِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

سب کے اور دو ہر ایک طقتے نماز پڑھو بشار اس شخص کے

يُحْمَدُكَ وَيُشْكُرُكَ وَيُصَلِّيكَ وَيُسَبِّحُكَ

جو تو کو حمد کرتا ہے اور شکر کرتا ہے اور دعا کرتا ہے اور برائی کرتا ہے

وَيَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ وَصَلِّ عَلَى

اور کہتا ہے کہ تو خدا ہے اور دعوت دانی فرما پڑھو

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَأَنْتَ وَ

سب کے نماز کے شمار اس کے کہ درود پڑھا تو نے ہے ان پر تو نے اور

مَلَائِكَتِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

سب کے فرشتوں کے اور درود پڑھو طقتے نماز پڑھو بشار

مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى

اس کے جس نے درود پڑھا ان پر اللہ سے تمہاری خلق سے تمہاری

اور اس کے جس نے دعا پڑھی اور دعا پڑھو بشار

نے کہا ان کا درود سے جو تمہارے عزیزوں پر اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے

بھائیوں اور ان کے درود سے جو تمہارے



وَالْأَرْضِ وَمَا نَمَطُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيحِ الْمَسْحُورَاتِ

فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

جُوفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عَدَدَ زُجُومِ السَّمَاءِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بَحَارِكَ مِنَ الْحَيَاتَانِ

وَالذِّوَابِ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ

ذَلِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

النَّبَاتِ وَالْحِطِيِّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عَدَدَ الشَّمْلِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

سے چند ہزار ایک سو بیس کی ملاقات کر  
گئے ہیں اس کے پاس پہنچے دیکھا کہ اس  
نے حضورؐ کا ہاتھ کی حرکت ڈالنا شروع کر  
لی ہے اس سے ملاقات کی اور پھر اس  
سے آپؐ کے چھوٹے ۱۴ بیس مساک  
گئے اور دعا فرمائی کہ آپ کا سایہ  
میں پھیرا اور دیکھا گیا آپ کا سایہ  
دھوپ میں غرق ہو گیا اور اسی  
کے گہرے پورے چھوٹے اور چوں آپ کے  
ازیت ہو گیا اور آپ کے ہاتھ اور ان کا  
دیکھنے میں یہ معلوم ہوا کہ ان میں سے  
کئی جان اور اس طرح سب انبیاء علیہم  
السلام ہے اور انہوں نے انہیں اپنے خاص  
العیوب گئے ہیں انہیں اپنے اپنے  
میں رسول کی طرح انہوں نے انہیں  
اور ان کے ان کتب اور کتب میں ان کے  
انہوں نے انہیں ان کے ہاتھ سے  
کہیں ہیں آپ کے ہاتھ انہوں نے انہوں  
لیا انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں  
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں  
کون ہیں انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں  
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں  
تپ کوئی انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں  
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں  
سے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں  
اور انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

پانیوں کے شیریں کے اور درود بھیج حضرت محمد پر  
عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
شمار پانیوں کھارنی کے شور اور درود بھیج حضرت محمد پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ

شمار اپنی نعمتوں کے تمام مخلوق پر  
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ

اور درود بھیج حضرت محمد پر اپنے تمام  
وَعَدَدَ اِيْدِكَ عَلَى مَنْ كَفَرَ بِمُحَمَّدٍ

اور اپنے تمام کے اسی پر جو انکار کرے حضرت محمد پر  
صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلَى

حضرت نازل قیامت کے خدا ہی پر اور سلام اور درود بھیج  
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَ

حضرت محمد پر جتنے اس کے کہ جب تک دنیا اور  
الْآخِرَةُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

آخرت ہے اور درود بھیج حضرت محمد پر  
مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ

اس کے کہ جب تک مخلوقات رہی بہشت میں اور نعمت نازل فرما  
عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ

حضرت محمد پر جتنے اس کے کہ جب تک مخلوقات رہی

سے میں سنت لاکھ اس لاپائی شکر ہے  
اور ایک سو میں اللہ ہے ۱۰ نصاب  
سکھائی گئی جن انکے سے سو سے علی  
اشہاد کی وقت تو بہت میں کہ اسے  
موسیٰ تم پلہتے جو کہ میں نزدیک تر  
جو جانوں تم سے انہار سے کلام سے  
جو نزدیک تھا اپنی زبان کے ہے اور  
دوسرا اس دل جو انہار سے جو تھا سے  
ان سے نزدیک ہے اور تھا ہی روح  
سے جو تھا سے دل سے نزدیک ہے  
اور تھا سے تو پھر سے جو تھا ہی انکو  
سے نزدیک ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام  
سے عرض کیا ہوں خدا انہار فرمایا اور انہار  
بھیجا کہ ہمارے محبوب تو علی اسو علی  
یعنی انکو اسما و علم پر انکو وہی انہار  
سے کہ حج آئے گا میرے پاس اور وہی  
جو کہ اسو علی تو عطا ہے اسو علی  
علی انکو وسلم کا تو عطا کردی گا میں  
اس پر انہار اور حج کو اسما سے  
کے دن ۱۲

فِي النَّارِ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَى

*جنتِ نور ہے اور اللہ اور اللہ کے پیغمبروں پر اللہ کی رحمت نازل کرے*

قَدْرٍ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَصَلَّى

*تو اس کے گوارا سے جو اس کو اور پسند کرتا ہے تو اس کو اور دوستی کے ساتھ*

عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَى قَدْرٍ مَا يُحِبُّكَ وَ

*جنتِ نور ہے بقدر اس کے گوارا سے جو تم کو پسند کرتا ہے اور تم کو دوستی کے*

يَرْضَاكَ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ أَبَدَ

*پسند کرتا ہے اور تم کو دوستی کے ساتھ تم کو دوستی کے ساتھ*

الْأَبَدِيْنَ وَأَنْزَلَهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ

*جنتِ نور سے اللہ کے اور آواز ان کو مرتبہ نزدیک میں*

عِنْدَكَ وَأَعْطَاهِ الْوَسِيْلَةَ وَ

*اپنے نزدیک اور بخشش ان کو وسیلہ*

الْمُضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالْدَّرَجَةَ

*تھپت اور شفاعت اور درجہ*

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي

*بلند اور اللہ کے*

وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اللَّهُمَّ

*اور اللہ کے کہنے ان سے بھلا تو نہیں مانتا کرتا ہے وعدہ اسے تم*

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَا لِكُنِّي وَسَيِّدِي

*تو میں تم سے کہتا ہوں کہ تم سے تم کو اللہ کے کہ تم کو اللہ کے کہتا ہوں کہ تم سے*

لہ ایک سچا ہے اور اللہ کے  
جس اور اللہ کے اللہ کے  
اور اللہ کے اللہ کے اللہ کے  
اللہ کے اللہ کے اللہ کے  
اور اللہ کے اللہ کے اللہ کے  
اور اللہ کے اللہ کے اللہ کے  
اور اللہ کے اللہ کے اللہ کے  
اور اللہ کے اللہ کے اللہ کے  
اور اللہ کے اللہ کے اللہ کے





لئے سب سے پہلے بہشت میں جنت سے مل اس طریقہ و علم ہی اور عمل ہوں گے اور شکل ہوئی ہے یہاں تا جہد حضرت اور میں سے

اور اس کا اس کے کہ ستر جزا نامی  
یعنی صاحب نوبت کہ بہشت میں اول ہونے  
اور اس کا حدیث نواب حضرت علی رضی  
علیہ وسلم کے ہمالیہ کو پہنچے آپ کے وہ  
بہشت میں داخل ہونے میں اور وہ تو  
پہلے ہی رہے کہ ان اول ہونے کا نہ بہشت  
کا نام کے گا وہ ہندو ہوا میں سلاقی  
تھامے گا اور اپنے سوال کا حق اور  
کیا ہوگا اور وہ ایک ہونے پر کہ اللہ ہی ہونے پر  
اول میں آپ کا کوئی شریک نہ ہوگا  
اور اس کے پہلے کوئی دلیل نہ ہوگا  
اور شخص ہوں گے درمیان اس کے اور  
درمیان دخول ایسا اس کے کہ اول  
اقرار کے اور دخول سے نام ہوا ہے  
اور اس میں وہ صاحب کے واسطے ہوتا  
میں حاضر میں گے اور ازت سال  
لئے فرمایا حضرت علی ابن ابیطالب  
لئے کہ نہ بہشت کیا حق مسلمان ہونے  
لئے کسی نبی کو آدم علیہ السلام سے  
کہ ان کے بعد تک نہیں بیکر اور یہاں  
یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اس  
علیہ وسلم اور اصحاب و سہم کی شان میں  
کہ اگر تم زندہ رہو اور کوئی نہ پہلے  
اس طریقہ و علم بہشت ہوں تو تم ان  
کے ساتھ ہوا جان لانا اور ان کی نصرت  
کرنا اور انہی قوم سے جن اس بات کا  
اقرار لیا کہ اللہ پر ایمان لادیں اور ان  
کی نصرت کریں اور وہ سب لہجے گے  
یہ وہ حضرت خضر علیہ السلام کی ہے

وَعُفْرَانِكَ وَإِحْسَانِكَ وَشَمِعْتَنِي فِي  
اور بہشت میں لے ان لوگوں کے ساتھ کہ ایمان کیا تو نے ان لوگوں سے

جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ  
اپنی بہشت میں لے ان لوگوں کے ساتھ کہ ایمان کیا تو نے ان لوگوں سے

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ  
نبیوں سے اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصَّالِحِينَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اور صالحوں سے لے تک تو ہر شے پر قادر ہے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ  
اور صلوات بھیجے اللہ حضرت محمد علیہ السلام اور آل کے

مَا أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً  
جس کا اتھار کرے ہوا تمہارے کھلمو

وَذَاقَ كُلُّ نَبِيٍّ مِزَاجَ مَا وَ  
اور چکھے ہر پیغمبر موت کا ذائقہ

أَوْصَلَ السَّلَامَ إِلَىٰ أَهْلِ السَّلَامِ فِي  
پہنچا تو سلام ان کے

دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَسَلَامًا بِاللَّحْمِ  
بہشت میں انہی قوم سے جن اس بات کا اقرار لیا کہ اللہ پر ایمان لادیں اور ان کی نصرت کریں اور وہ سب لہجے گے

أَفْرَدَنِي لَهَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَلَا تَشْغِلْنِي بِمَا  
جس کا اتھار کرے اس چیز کے کہ وہ پیدا کیا تو نے مجھے اس کے واسطے کہ لا مشغول کرو تو مجھ سے

سنا تھا اسے ایک ہونے کہ خضر علیہ السلام ایک قباز سے کے پیچھے سے اسلٹا تھے اور کہتے تھے کہ نہ دیکھا میں نے قبل سے  
رہے ان مردوں کے کہ نہ دخل حضرت اور انہوں نے پورا انہوں سے یہ دیکھا کہ وہ اسطالع السمرات

لے لی اس وقت تو میرے دل میں اس اور اور کو میری گراہی سے آکر لگنے لگا اور اسے پہلے جتنا ہنسا ہے اور جو کلمہ اس کے پاس ہے تو بیٹھے

بیٹھے جتنا ہنسا ہے وہاں سے وہاں ہی جرت  
تھے انسان میں ہے کہ یہ ماہیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور آپ کے پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ

تھے انہیں جان لو کہ وہ علم تو مانگے ان سے

کہ انہوں نے دعا کی آپ ان کو کاشف غم فرمایا

کہا پھر سے لے کر ان کے دل میں کیا ہے

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ کو وہاں بھی یہ بڑا نشان گذار ہے

فرمایا اچھا یا رسول اللہ کہ وہ کھٹے غم

بارہ کے کہ انہوں نے اس کے ساتھ دعا فرمائی

میکہ بیٹھے کہ انہوں نے اس کے ساتھ دعا فرمائی

ان کے دل میں کاشف غم فرمایا

تھی انہوں نے اس کے ساتھ دعا فرمائی

میں وہاں مانگے کہ ان کے دل میں کاشف غم

تھے انہوں نے اس کے ساتھ دعا فرمائی

تھے انہوں نے اس کے ساتھ دعا فرمائی

تھے انہوں نے اس کے ساتھ دعا فرمائی

تھے انہوں نے اس کے ساتھ دعا فرمائی

تھے انہوں نے اس کے ساتھ دعا فرمائی

تَكَلَّمْتُ لِي بِهِ وَلَا تَحْرِمْ نِي وَأَنَا

اس وقت میں ہوا جو اس نے اپنے اور دوسروں کے مالک سے

أَسْأَلُكَ وَلَا تُعِزَّنِي وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ

اور میں اس سے اپنا عیب کراؤں اور میں اس سے

ثَلَاثًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اس کے لئے اللہ کے لئے دعا ہے کہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور میں اس سے دعا کرتا ہوں کہ

وَأَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى

اور میں تجھے اپنی طرف سے دعا کرتا ہوں

عِنْدَكَ يَا حَبِيبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ

تو ہے ان کے لئے دعا ہے کہ

إِنَّا نَسْتَوْسِلُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا

اور میں اس سے دعا کرتا ہوں کہ

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيمِ يَا نِعْمَ الرَّسُولُ

اور میں اس سے دعا کرتا ہوں کہ

الظَّالِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهِ

اور میں اس سے دعا کرتا ہوں کہ

عِنْدَكَ (ثَلَاثًا) ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ

اور میں اس سے دعا کرتا ہوں کہ

المُصَلِّينَ وَالْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ وَ مِنْ

خَيْرِ الْمُقَرَّبِينَ مِنْهُ وَالْوَارِدِينَ

عَلَيْهِ وَ مِنْ اَخْيَارِ الْمُجْتَبِينَ فِيهِ

وَالْمَحْبُورِينَ لَدَيْهِ وَ فَرِحْنَا بِهِ فِي

عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ وَ اجْعَلْهُ لَنَا دَلِيلًا

اِلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ بِلَا مَوْزَنَةٍ وَ لَا مِثْقَلَةٍ

وَ لَا مُنَاقَشَةٍ الْحِسَابِ وَ اجْعَلْهُ مُقْبِلًا

عَلَيْنَا وَ لَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا

وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدَيْنَا وَ لِجَمِيعِ

الْمُسْلِمِينَ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْمَيِّتِينَ

سک فرماتے ہوئے کی بی بی ہے اور  
نورِ بیخ میں پہلے اور سکون دہانے  
پہلے کے ہے اور دہانے پہلے کو مستحق  
کے ساتھ پڑھنا یا نہیں ہے اور وہ تھا  
تسا کو کہتے ہی کہ میں میں کوئی جانا ہو  
اور قیامت میں وہاں نموداروں گے  
پہن کیا گیا ان قیامت کی جہاں میں  
ہوں گے اور ہر ایک موقع کی سہولت  
پہن رسال کی ہوگی اور ان ہی سے ڈھکی  
کا پانی ان ہوا تھا کسی سلا پہ چیا  
یا توں کس طرح کہا گیا ان کی ہوا سے  
میں نے اپنے لڑکھن میں ایک چرسے  
کو کڑکے اس کے پانوں میں ایک  
تھا ہاتھ تھا وہ بڑا بڑکے روں کے  
سورن میں گھس گیا میں نے آگ کو چیا  
تو پانوں اس کا کٹ گیا یہی ان کو  
اس سے بڑا دل دکھا گیا میں طرح تو  
نے اس پہلے سے کا پانوں کا ہے  
اس طرح اس کے پانوں کے  
میں میں سوس شور کو پہن تو چہ سے  
کہ بخار و چہ راہ میں سوارک سے  
گرا پانوں کو کجا آفرینت اس  
کے کئی سلا کی پہن میں کوئی اور نکلان

مسلمانوں کو جو تہذیب ہوگی ان میں سے اللہ عزوجل

لے رہے ہیں آپ کے لیے نفل کیفیت سے اور اچھا اور اتم کو ہے تاکہ سے اور بعض نفل سے اور اس

میں حدیث شریف میں داروسے کفر کی  
ایک دفعہ اور چھوٹے امام شیخ کو کہ  
پڑھے گا۔ لیکن یہ کہ تم کہنا اس کو اس  
قرآن سے نجات پانے کا اور شیخ مسخر  
سے ہوئے کہ وہ اپنے ہونے اور اس  
کہ پڑھا اس آیت کا قرآن ہے اور  
جب ہے اور طریق پڑھے گا اس  
کے طرف پر ہے اول یہ کہ سوال لکھا ہوا  
بیعت اجماعی ایک لکھنا جو ابن عباس  
نے پڑھے۔ وہ مسخر ہے کہ کوئی شخص  
نے تمہارا آیت کو میں سو بار پڑھا  
خدا کے درمیان گھر میں بیٹھ کے ساتھ  
تو انکھلاست اور استقبال قبول کے  
پڑھے اور ایک بار نہ میں پاتی ہر کہ  
اپنے پاس رکھے اور کہ تمہارا اس پاتی  
میں آیا ہوا تھا ان کو کہ اپنے مشاوریوں  
پر وہ پاتی ہے اور تمہارا ان کی سات دان  
یا چالیس دن تک اس طرف پڑھے ۱۲  
تفسیر صحیح العزیز میں کہیں جسم کات  
یا کہ کات اولوں طرف سے اللہ میں  
ہے لیکن یہ آیت اس کے اس علی  
اس کے تحت کہ یہ ساتوں آیتوں  
کے اور حج آیت ہے اس کو کہی گئے  
یہ ۱۲ آیتے سلطان کے مٹی ہوتے اور  
تو جس کے یہ ہیں مراد مٹی ہوتے ہیں  
تو جس کے یہ آیتے اور اس کے پانچے  
اکر کہ اور اس قسم دونوں طرف سے آتے  
ہے لیکن مسئلہ اول جو اس کے پانچے تھا  
کے نام غیر تصور ہیں اور یہ نہیں ضروری

وَاجْرِدْ عَوْنَنَا إِنَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور آتمہا عاونی سے کہ سب کو دین اللہ کو ہے جو سب کو دیکھا ہوا ہے

إِنْتِدَاءُ الرَّابِعِ الرَّابِعِ

شہادت پڑھنے سے پہلے

فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ

میں سوال کرتا ہوں کہ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا

ایسے نام سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ هـ

تو اللہ سے ہے اللہ کے تو اللہ میں ہوں نا مالوں میں سے

أَسْأَلُكَ بِمَا حَمَلْتُ كُرْسِيَّكَ مِنْ عَظْمَتِكَ

تو اللہ میں سے جو سید اس کے کہ اس آیت سے تیری کرسی پر لگا کر

وَجَلَالِكَ وَبِهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور اللہ سے بجا مال کو اور تیری دولت کو اور تیری قدرت کو اور تیرے لقب کو اللہ

وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْرُوجَةِ الْمَكْنُونَةِ

اور اللہ سے بہت بہت کے لقب پر تیری

الْمُظَهَّرَةِ الَّتِي لَمْ يُظَلِّعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ

اس کے لقب پر تیری کوئی شخص تیری تلواریں

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الَّتِي وَضَعَهَا عَلَى

سے اللہ بلا سب اس نام کے سے لکھی تو نے

سے علوم جو آپ کو تلو سے ہیں اس کے حضور مراد نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ ان ناموں سے ناموں کی یہ نامیہ ہے کہ جو اس کو لکھنے اور  
پڑھنے کے وقت میں دراصل ہو گا ہیں جنہیں دیکھا اس نام کو اب کے ہے ۱۲ مولوی محمد رشید اللہ قادری

ملک سموات ہونگی یعنی جس کے آسمان کے جہاں آسمان کی تین آسمانوں کے یعنی زمین کے جہاں اس کو فرشتے اور

یعنی مسدود آسمان میں ایسی جگہ  
 ہیں جہاں ہر ایک جہاں میں بھی کئی  
 مسدود ہے اس آسمان کو کئی کے  
 ساتھ ذکر کیا ہے اور زمین کو جگہ  
 مفرد وہ آسمان کی یہ ہے کہ زمین  
 سب ایک جگہ میں آسمان سے زمین  
 پر مسدود آسمانوں کے کہ وہ زمین  
 یعنی زمینوں سے ہیں یعنی ہر ایک  
 کے یعنی مسدود کے۔ یہ جیسے جہاں  
 اور انہوں جہاں اور اسے جہاں سبب  
 ایک نہیں ہو سکتا زمین کے اس کو  
 ایک قرار دیا ہے کہ مسدود کو کئی قرار  
 دیا۔ بعض لوگوں نے اسے اور کئی نہیں  
 کئی میں داخلہ اور ہر ایک جہاں زمین  
 سے ذکر کیا ہے اس لیے کہ اس لیے  
 میں کہ جہاں میں اسے مسدود کہا جاتا ہے  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 وطم پر جو جہاں میں مسدود اور انہوں  
 پر انہوں سے اور انہوں میں علیہ السلام  
 جہاں ہے اور انہوں علیہ السلام پر جو جہاں  
 جہاں انہوں علیہ السلام پر جو جہاں  
 ہوتی علیہ السلام پر جو جہاں اور انہوں  
 علیہ السلام پر جو جہاں انہوں علیہ  
 اسلام پر جو جہاں انہوں علیہ السلام  
 پر جو جہاں انہوں علیہ السلام پر جو جہاں  
 سب انہوں کی طرف توجہ میں ہو سکتی  
 اور انہوں ہر طرف مسدود ہوتی  
 ہوتی ہے یعنی مسدود اور انہوں کی طرف  
 اور انہوں انہوں علیہ السلام پر جو جہاں

الذیل فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارُوا

پس زمین کی تاریکی اور دن میں جہاں زمین پر کئی

عَلَى السَّمَوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

آسمانوں پر آگے ہیں آسمانوں پر کئی

الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ

زمین پر کئی زمین پر کئی اور زمینوں پر

فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعِیُونِ فَنَبَعَتْ

پس ہر ایک جہاں سے اور زمینوں پر کئی

وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ وَأَسْأَلُكَ

اور زمینوں پر کئی اور زمینوں پر کئی

بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَهَنَّمَ جَبْرَائِيلُ

بوسیہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں جہاں زمین پر کئی

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَيُّهَا الْمَكْتُوبَةُ

علیہ السلام کی اور بوسیہ انہوں کے جو لکھے ہوتے ہیں

فِي جَهَنَّمَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى

بیشالہ علیہ السلام کی اور بوسیہ انہوں کے جو لکھے ہیں

جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ

تمام سب فرشتوں پر اور سوال کرتا ہوں کہ بوسیہ ان ناموں کے

الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَيَا أَيُّهَا

کہ لکھے ہوتے ہیں گرد و پیش کے اور بوسیہ ان ناموں کے

یعنی کہ اس نام کی بارگاہ میں آتی تھی اور توجہ میں بھی اور کئی ناموں کے ذکر کرنے کی وجہ سے میں جیسا کہ اور مثالوں اور حقیقتہً واضح ہوتی  
 لیکن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے اور مثالوں کے واسطے اور اس میں جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ ہر ایک

کے روایت ہے کہ یہ پہلا تھا جس کا نام تھا آدمؑ کو اور کہا انھوں نے اسے کہیں کہتے تھے میری امتداد

فرما جن انما لے اسے آدمؑ ایجا  
سے اسٹھ آدمؑ نے اپنا سہ  
اسٹھ ای تو دیکھا کہ خود سندی  
سندی فرشتوں میں بہت رہے  
مومن کیا خداوند کیا تو رہے  
فرمایا یہ تو ایک ہی کا ہے یہی اللہ  
میں سے کہ نام ان کا آسمان پر اس  
کے ساتھ مشہور ہے اور وہ میں پر  
اگر روز ہونے تو میں تجھے نہیں کہتا  
لہذا زمین کو اور آسمان کو اللہ تعالیٰ  
فرمایا اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کو کسی نے کہا ان کے انتقال کے قریب  
میں دیکھا یہ چاہتا تھا کہ میں نے  
دیکھتا رہا اور کیا تو میں نے مشکل  
ایک کو ٹھہری کے میں کے دو درجوں  
پایا۔ ایک دن کے میں اس میں آیا اور  
دوسرے دن سے بھی اکیں کہ انہی  
ساتھ آیا تھا ان کے سب سے سوال  
تھے حضرت نوح علیہ السلام میں سے  
برسوں پہلے وہ اپنے اس واسطے کہ انہوں  
نے کہا تھا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
یہ کیا ہے اس کے الہ سے ہے اسے  
اور یہ کہ حضرت نوح علیہ السلام  
کا ۴۴۴۴ توں اس واسطے کہ آپ  
انہی انہوں کے گناہوں پر بہت توبہ  
کیا کرتے تھے یا اس واسطے کہ آپ  
اپنے حال پر بہت رونا کرتے تھے  
اس سبب سے کہ ایک دن انہوں نے  
ایک کتے کو کہا تھا کہ کیا یہ بڑا ہی مالوہ

الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَاسْتَلَّكَ بِاسْمِكَ

تھے ہوتے ہی اگر کسی کے اور سوال کرنا ہوں تو سے روئے ۴۴

الْعَظِيمِ الَّذِي سَمَّيْتُ بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَلَّكَ

بزرگ پر سے کہ میں نے اسے اس کا نام لکھا ہے اور انہی میں تو سے

بِحَقِّ اسْمَائِكَ كُلِّهَا وَاعْلَيْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اعْلَمْ

اپنے حق سے سب ان کے جو ناموں میں ان میں سے اور جو نہیں جانتا

وَاسْتَلَّكَ يَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

اور انہی میں جانتے تھے اسے اس ناموں کے کہ وہ ان کے ناموں

اَدْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ

آدم علیہ السلام نے اور جس میں ان ناموں کے کہ وہ ان کے

بِهَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا اَسْمَاءَ الَّتِي

ان ناموں کے ساتھ نوح علیہ السلام نے اور جس میں ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا اَسْمَاءَ

وہ ان کے ساتھ صالح علیہ السلام نے اور جس میں ان ناموں کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

کہ وہ ان کے ساتھ یعقوب علیہ السلام نے اور

يَا اَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يُوسُفُ عَلَيْهِ

اس میں ان ناموں کے کہ وہ ان کے ساتھ یوسف علیہ السلام نے اور جس میں ان ناموں کے

ہے تو انہی ان کے پاس کہ اگر یہ ہے تو تم اس سے دعا کرو کہ آپ اس کے انتقال میں اپنے لیے یہاں تک کہ اس کے پاس  
تھا کہی اور انہی ان کے پاس کہ اگر یہ ہے تو تم اس سے دعا کرو کہ آپ اس کے انتقال میں اپنے لیے یہاں تک کہ اس کے پاس

ملنے سے گروہی آئی کہ جسے موسیٰ نے کہا کہ تم لوگوں میں سے جو تمہیں گمراہی میں لے کر آئے ہیں

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

ان کے ساتھ ساتھ ۱۲۰۰ مسلمانوں کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ دَعَاكَ بِهَا

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ دَعَاكَ

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

بِهَا هَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

دَعَاكَ بِهَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ دَعَاكَ بِهَا إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ دَعَاكَ بِهَا دَاوُدُ عَلَيْهِ

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

السَّلَامُ وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ دَعَاكَ بِهَا

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ دَعَاكَ

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے

بِهَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

یہ اللہ کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے اور یہ اللہ کے رسول کے نام ہے



لے کر ہرگز اور طریقہ کہتے ہیں کہ نبی  
 پیدا کی پہلی بڑا ان میں خدا کی ہے۔  
 اس وقت کہ پیدا کی ہوئی اور میں میں شیطان  
 کی ہے۔ یہ غلط ہے کیونکہ کسبہ کر کے  
 والا آدمی کا اور ان کے اعمال کا  
 ثواب ان کے لئے ہے لیکن شیطان ہرگز  
 اعمال ان اعمال کا ہے کہ انسان کو  
 پہلے تا ہے اور جو امر نیک و نیک آدمی  
 کی نصیر میں ہے اور اللہ تعالیٰ کے طرف  
 پاتا ہے اور لوگ غلو میں لگتا ہے  
 اور ان نیک کام ہے خدا اور جس  
 اللہ تعالیٰ کے انسان نہیں کر سکتا  
 اور جو کہ ہے ان کی طرف اور  
 ہے ہے اور ان نیک اعمال میں سے  
 لفظ خود ایک شخص میں نہیں ہے  
 اور تو شیخ و سکون حال اور ان ہے  
 میں کی روایت اور جاری ہوتی ہے کہ ان  
 میں تھوڑی یا ہوتے ہیں یا ناسخ یا خیار  
 تصحیح الہی اس کی سابق سے اور نہیں  
 ہوتی ہوتی کوئی شخص لیکن یہ کہ اللہ تعالیٰ  
 جان لیتا ہے اور پتا ہے ہوتا اس  
 کا اور لفظ اللہ میں اختلاف ہے کہ  
 آیا اور ان میں راہی یا تمباہن ۱۲  
 نامی لفظ سے ہیں اقامت تو سے  
 میرے دل میں اور مجھے راہ کسان  
 تو سے نامی سے ایام ان اللہ تعالیٰ  
 کسی شخصے کار میں آکا کو ظہور ہوتا  
 ہے اس سے سینہ ناموں کو کہ ہے

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيكَ

جو تجھے نبی اور تجھے رسول اور تجھے حبیب اور تجھے رفیق اور

يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ

اے وہ کہ میں نے فرمایا کہ میں اور ان اس کا حق ہے اور اللہ تعالیٰ نے

وَمَا تَعْمَلُونَ هُوَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ أَحَدٍ

اور تمہارے اعمال کو اور نہیں پاتا ہوتا

مِنْ عَبِيدِهِ قَوْلٌ وَلَا فِعْلٌ وَلَا

ان کے اس کے بندوں میں سے کوئی قول ہے اور نہ کوئی فعل ہے

حَرَكَةٌ وَلَا سَكُونٌ إِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِي

کوئی حرکت اور نہ کوئی سکون کہ پہلے کر کے ہے

عِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ كَيْفَ يَكُونُ

علم میں اس کے اور قضاء اور اس کے جسے کہیں کہ ہوتا

كَمَا أَهْمَتَنِي وَقَصَيْتَ لِي بِجَمِيعِ

جس طرح دل میں اہم سے کیا اور قصے سے لے کے واسطے تمہارے

هَذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيهِ

اس کتاب میں آسان کر کے اور آسان کر کے جو میں اس کے

الظَّرِيقِ وَالْأَسْبَابِ وَنَفَيْتَ عَن قَلْبِي

پہلے اور شادمانہ تو سے میرے دل سے

فِي هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ الشُّكَّ وَالرَّيْبَ

اور تمہارے ساتھ اس کے ہمیشہ اپنے اس وقت کو اور اللہ تعالیٰ

وَعَلَيْتَ حَبَّةً عِنْدِي عَلَى حَبِّ جَبِيحٍ

اور غالب کرو ہی تو ملے بہت ان کی بھج پر سب کلمہ والے

الْآخِرِ بَاءً وَالْأَجْبَاءُ اسْمُكَ يَا اللَّهُ

اور یہ سبوں کی محبت ملے سے بالآجہوں جو سے یا اللہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ أَنْ تَرْزُقَنِي وَكُلَّ مَنْ

یا اللہ یا اللہ یہ کہو سے کئے اللہ ان کو جو آپ کو

أَحِبَّهُ وَاتَّبَعَهُ شَفَاعَتَهُ وَمُرَافَقَتَهُ

دوست رکھنے میں اور اتباع کرتے ہیں ان کی شفاعت اور رفاقت

يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَلَا

حساب کے روز میں بغیر منقشہ کے

عَذَابٍ وَلَا تَوْبِيخٍ وَلَا عِتَابٍ وَأَنْ

عذاب کے اور توبیخ اور عتاب کے اور جہاں

تَخْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْرِعَ لِي يَا وَهَابُ

بھگنے سے تو میرے گناہ اور اسباب کے توبہ سے سب جہاں سے جہاں

يَا غَفَّارُ وَأَنْ تَنْجِئَنِي بِالنَّظَرِ إِلَى

اے ہائے غفار کہتے دانتے اور یہ کہ آہستہ دہشتے بھی اے غفار

وَجُهِكَ الْكَرِيمِ فِي جُمَّلَةِ الْأَحْبَابِ يَوْمَ

بارگاہ کی جہت سے میں سب دوستوں کے بارگاہ

السَّيِّدِ وَالْثَوَابِ وَأَنْ تَقْبَلَ مِنِّي

بارگاہ ان ثواب کے دان اور یہ کہ قبول کرے مجھ سے

سے اوقات صیب کی ہے اور بھج  
تسہی میں اسباب ہے اور کہو  
اور یہ کہو اور یہ کہو  
اور مناسب باہیں اور اسباب کے ہے  
یا اللہ یا اللہ کے اور اسباب کے ہے  
تو ملے بہت میں سبوں کے ملے  
ان سبوں اور اسباب کے ہے  
آہستہ سے آہستہ اور دوست سے  
اور سب دوستوں سے جنگ تیر  
اور کلمہ الاسرار میں ہے کہ عام  
موضع ہمیشہ کلمہ اسباب کے  
میں بہت کی رہی گئے اور بہت  
بہت رت اور سبوں میں  
تسہی اور تیر اور تیر اور تیر  
اور سبوں کے اور تیر اور تیر  
وقت اللہ پاک کے بہت میں  
بے غلام اور تیر سے کلمہ بہت  
اور اس وقت سے اور اس وقت  
ہم سے جو کہ ان کو بہت میں اور  
اس دن میں لوگوں کو وہاں اس حاصل  
کو کہ یہاں دوستوں میں ہے یہی کہہ  
یہاں ہے اس سے بہت اور تیر اور تیر  
میں تیر اور تیر اس وقت کہ  
تیر اور تیر اور تیر اور تیر  
تیر کے اسباب کے اور ان میں  
یہاں ہے اس وقت



بِحَقِّ مَا وَصَّلْتُ بِهِ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

مُحَمَّدًا وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَرْكُونَ السَّمَاءَ مَبْدِيَةَ

وَالْأَرْضَ مَدْحِيَةَ وَالْجِبَالَ عَلَوِيَةَ وَ

الْعَيُونَ مَنْفِرَةَ وَالْبَحَارَ مَسْحُورَةَ وَالْأَنْهَارَ

مُزَهَّرَةَ وَالشَّمْسَ مُضْجِيَةَ وَالْقَمَرَ

مُضِيئًا وَالنَّجْمَ مُنِيرًا وَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ

حَيْثُ تَكُونُ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ إِلِهِ عَدَدَ كَلَامِكَ وَأَنْ تُصَلِّيَ

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلِهِ عَدَدَ آيَاتِ الْقُرْآنِ

اے پروردگار! ان کی آل پر بھیجے تو ان پر

میں نے کیا تم پر اور ان کے ساتھ ان کے  
کے اور دو واکن ہے اور ان کے  
مقتدر یعنی یا اللہ اللہ اللہ اللہ  
کے ساتھ تو ان علی المرتضیٰ و سیدنا  
میں ۱۱ لایں گئے روایت ہے حضرت  
علیؑ و سیدنا عباسؑ رضی اللہ عنہما  
فرماتے کہ انہوں نے سوال کیا کہ یہ  
الاجہار یعنی آسمان سے کلمہ قریبت  
میں حضرت کو پہنچنے اور پہنچانے  
اشد علیؑ و علیؑ کی کس طرح ہوتے ہو  
کہا کہ میں نے یہ سیدنا علیؑ سے سنا ہے  
کہ میں تم سے اجرت کریں گے حدیث  
میں اور میرا کتاب ان کا سبب ہے  
وہ تم سے نہیں گئے اور انہوں نے  
خوردہ کریں گے اور یہی کا پتہ ہوتی  
تہ کریں گے۔ یعنی اس کو دعوت کریں  
گے۔ اہل ان کی بڑی حد کر کے ہاں  
ہوگے اور خوشی اور سچ ہوا اور ان کے  
گے اور ان کے ساتھ نہیں گئے۔  
اور صفت ہاں سے ہیں لڑائی میں اور  
آواز ان کی مسجدوں میں مٹیں اور انہیں  
کی سکھیں گے ہوگی سنی جاوے گی اور ان کی  
کناروں میں آسمان کے آسمان کو اور انہیں  
گئے ساری آیتیں قرآن مجید کی ہر آیت  
جو سورہت ہے میں۔ ہزار ہا بار ہزار بار  
ہزار بار ہزار ہی ہزار گئے ہر آیت کو  
جلال و جلال اور سورہت اور سورہت کے  
آخر سورہت ۱۱ لایں گے



یعنی روایت کی مندرجہ ذیل صورت یعنی مندرجہ ذیل الفاظ سے کہ فرمایا اور حضرت کے موت کے بعد ان لوگوں کی ہمت کا ہے اور ان کے

روزِ نکشیدہ

۲۰۱

حزبِ سابق

بغداد اور ان کے خطاب کے آثار  
 قند میں ہے کہ کیا میرا اللہ ہی بنا کر لے  
 وہ عظیم میں ہیں اور ان کی وہ نہایت  
 پائے گا ظاہر ابی سے ایک ہی پڑنا  
 اور جسے محمدؐ کہی آل محمد کے اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلے اور ان  
 کی مناجات میں یہی الفاظ ملتے  
 ہیں اور ان کے کہنے میں کہ ہر شخص نے یہاں  
 اور ان کا ہے اس روز ہر آدمی اپنے  
 پیدا ہونے اختیار میں مشغول ہوا ہے  
 اور یہاں تک سالوں کے ساتھ اور  
 زمین کی جہت میں تمام ہوتی ہے  
 ان دنوں کی مشیت ظاہر اور آخر  
 دن میں وہ دن واسطے مشرک  
 کرنے کا سول کے نیک ہے  
 خصوصاً عبادت اور راست  
 اور تجارت کے اور جو کوی  
 جیسے کہ باقی کے اشخاص سے ملنا  
 نکل جاتا ہے اور ان کی داخل ہوتی ہے  
 اور جو کوئی بخشش کا عمل کرے کوئی  
 پڑی اس کو ان کی نور و فضل مشرف  
 لے کر دینے کے قوی ہیں جس سے  
 کہ ان کے رسول اللہ کے اللہ ہی وہی  
 اور رسول کے آیا نہیں طاقت رکھتا  
 ہے کوئی تم لوگوں میں سے کہ جو کرے  
 ہر روز ان میں ان کے کو ان کے کہا  
 ایسی بات کوئی کے کاروبار میں  
 سب سے ہی آتے دیکھتے ہو کہا ان کے  
 وہ کوئی نہیں جہاں رسول اللہ کے

وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ قَطْرِ

المطر وَاكُلَ قَطْرًا مِنْ سَمَائِكَ

إِلَىٰ أَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

الْحِزْبُ السَّابِعُ

مِنْ أَحْسَنِ السَّبْعِ

وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ مَنْ

سَبَّكَ وَقَدْ سَكَرَ وَجَدَّ لَكَ وَعَظَمَكَ

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

آلِهِ عَدَدَ مَنْ سَبَّكَ وَقَدْ سَكَرَ وَجَدَّ لَكَ وَعَظَمَكَ

یہ روایت ہے کہ ہر روز ان کے خطاب کے آثار  
 اور ان کے کہنے میں کہ ہر شخص نے یہاں  
 اور ان کا ہے اس روز ہر آدمی اپنے  
 پیدا ہونے اختیار میں مشغول ہوا ہے  
 اور یہاں تک سالوں کے ساتھ اور  
 زمین کی جہت میں تمام ہوتی ہے  
 ان دنوں کی مشیت ظاہر اور آخر  
 دن میں وہ دن واسطے مشرک  
 کرنے کا سول کے نیک ہے  
 خصوصاً عبادت اور راست  
 اور تجارت کے اور جو کوی  
 جیسے کہ باقی کے اشخاص سے ملنا  
 نکل جاتا ہے اور ان کی داخل ہوتی ہے  
 اور جو کوئی بخشش کا عمل کرے کوئی  
 پڑی اس کو ان کی نور و فضل مشرف  
 لے کر دینے کے قوی ہیں جس سے  
 کہ ان کے رسول اللہ کے اللہ ہی وہی  
 اور رسول کے آیا نہیں طاقت رکھتا  
 ہے کوئی تم لوگوں میں سے کہ جو کرے  
 ہر روز ان میں ان کے کو ان کے کہا  
 ایسی بات کوئی کے کاروبار میں  
 سب سے ہی آتے دیکھتے ہو کہا ان کے  
 وہ کوئی نہیں جہاں رسول اللہ کے

اس نے فرمایا کہ ہر شے میں جب قوت نام ہوگی جس سے اس نے پیدا کیا اور اسے کہا کہ اس سے اس طرح

کے شے میں اس سے نام ہوگا  
تپے کہتے تو دور و سلام اور  
و ایسے ہیں قوت کو اس کے لئے  
پڑھے ہو جائے اس سے کہ اس کا  
پڑھنا اور علم و ثابت کے لئے ہے  
علاوہ کیے سے جو وہ آں پر  
کے اور اس کے لئے ہے اور  
دیے تو کہ لگا اور اس کے لئے  
اس لئے کہ اس میں قوت ہے کہ اس  
یہ ایک ہی ہے اس کے لئے  
کچھ نہیں اور اس کے لئے  
و ات سے اس وقت کو لیاں کیے  
ہیں اور اس وقت میں ایک ہی ہے  
۴۴ میں اس وقت ہے اس کے لئے  
سے پر ہی وہ کون بڑے لئے  
کے لئے ہی اس سے اس لئے  
پر اس لئے ہے تو وہ اس لئے  
یہ اس لئے ہے کہ اس لئے  
و ات پر ہی کے لئے کہ اس لئے  
ہے اس لئے ہے تو اس لئے  
اس کے لئے ہے اس لئے  
یک لئے ہے اس لئے  
قرتے اس لئے ہے اس لئے  
ہوتے ہیں اس لئے  
میں اس لئے ہے اس لئے  
میں اس لئے ہے اس لئے  
میں اس لئے ہے اس لئے  
میں اس لئے ہے اس لئے  
میں اس لئے ہے اس لئے

عَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقَهُمْ فِيهَا مِنْ يَوْمِ  
خَلَقْتَ الذُّنُبِيَّ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ  
الْفَمْرَةِ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ  
السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ  
إِلَهٍ عَدَدَ الرِّيَّاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ  
الذُّنُبِيَّ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ  
أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ  
عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَّاحُ عَلَيْهِ وَخَرَكْتُ مِنَ  
الْأَغْصَانِ وَالشَّجَرِ وَالْأَوْرَاقِ وَالنِّمَارِ  
وَالْأَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلَىٰ قَرَارِ

ہیں اور اس کے لئے ہے اس لئے کہ اس لئے  
یہ اس لئے ہے اس لئے کہ اس لئے  
میں اس لئے ہے اس لئے کہ اس لئے  
میں اس لئے ہے اس لئے کہ اس لئے  
میں اس لئے ہے اس لئے کہ اس لئے



لہ قرآن اطلاق انوار ال اور سوسٹا اور پانڈی پر کیا جوتا ہے ۱۲ تا ۱۳ کے روایت کی مسلم شریف نے بھی لکھا ہے اللہ تعالیٰ سے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سورتیں میں ایک رحمت اس سورت سے دیا گیا جس میں اللہ تعالیٰ اور رسول اور فرشتے اور زمین کی مخلوق اور پھر وہ کہ ہے کہ اسی ایک رحمت کے سبب سے آپس میں پیار اور شفقت سے ہے اور اسی رحمت کے باعث سے زمین کا نور سب اپنے بچوں کو پیدا کر سکتا ہے اور ان کو سب سے زمین سے نکال سکتا ہے اور ان سے ان سے ہم کر گیا اور اس سے بندوں پر نیابت کے دن ہر چیز آجیان سے ہوا کر ہوگی جیت میں وہ نہیں گئے رفتان دنیا کے اور ان میں سے بہتر کو تو اب ہوگا اور بعض کو ظاہر ہوگا اور ان میں کے اعمال کے ہر وقت ان سے کیا ہیں جہاں زمین اللہ تعالیٰ سے ہے کہ سبیا میں پایا کرتے تھے آسمان پر اور زمین پر وہ ان کی آواز کے لاجواب سے کہہ دیا کرتے تھے پھر بیٹھے علیہ السلام پیدا ہوئے تو ان کی آواز پر جہان سے روک لیتے تھے پھر جب ہمارے حضرت علیؑ اور شریفیہ آؤں وسلم پیدا ہوئے تو سب آسمانوں سے روک دئے گئے۔ قرآن اگر کوئی کتبیا میں ان سے مستثنیٰ ہے کہ وہ پاتا ہے کہ تو شہاب میں شہاب آگنی سے ہوا

حزب سائن ۲۰۴ روز یکشنبہ

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ فِي

قِبْلَتِهَا وَجُوفِهَا وَشَرَفِهَا وَغَرَبِهَا وَ

سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَشَيْءٍ

أَوْ رَاقٍ وَزُرْعَةٍ وَجَمِيعِ مَا أَخْرَجَتْ وَمَا

يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ

يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

إِلَهٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْأَنْسِ وَالْحَيِّ

وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْهُمْ إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَ أَنْ

تصلي عليه وعلى آله عدد كل شعرة

في أبدانهم ووجوههم وعلى رؤوسهم

منذ خلقت الدنيا إلى يوم القيامة في

كل يوم ألف مرة وأن تصلي عليه و

على آله عدد أنفاسهم و أظفارهم

و أظفارهم من يوم خلقت الدنيا

إلى يوم القيامة في كل يوم ألف مرة

و أن تصلي عليه وعلى آله عدد

ظفران الجن و خفقان الإنس من يوم

اس سفر روز قیام کا ہوا ہے ایک سفر دنیا کا ہوا ہے کہ آئی اسنے مکان سے کہیں سفر کو جا اسے اس سفر کو نوشا پینے بھرا اسے ہا کا پاب ہے اور دوسرا سفر آفتاب کو ہوتا ہے اور کویت اس کا پینے پاب ہے پیلے پھیرا چاہے ۱۴ لٹے لٹے کعبہ الامبار یعنی اللہ تعالیٰ سے متصل ہے۔ ہوتا ہے علی السلام کو جناب پارسی کا پیچھا آیا کہ اسے ہوتے ام اگر میرے ملد نہ ہوں تو ایک بوند پانی کی تریح پر آسمان سے کبھی نہیں اور ایک روانہ اور گھاس نہ بنا میں سب کو نماز عقل فراویں۔ لٹے ہوئی ہنجر تبا ہے کہ میں ہنجر سے ایسا نزدیک ہو جاؤں میں طرح تراکام اور زبان متصل ہے۔ یہ ایسے جان اور کالیلیہ جس طرح آستخ اور نور ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا خدا خدا بچے اس کی وصیت عنایت فرما ایسا ہوا اسے موسیٰ (اگر تو میری وصیت پاب ہے تو میرے مطلق اور میرے محبوب تو سب سے ایسے اشر علیہ وآلہ و اطهار و مسلم پر روز و رات کبھی کوئی عجزان پر روز و رات کبھی ہوتے اور پاب سے اسی طرح نزدیک

لے ہن مقام میں کہیں نہ پائے  
 درود بھیج کر غیب کو مصلحت سے منہ  
 طلب آ کر اور اسکا یہ حکم پر باعد کیا  
 وہیں پہنچوں کے کلام سے اس میں  
 احوال کیا ہے، ایسے کہتے ہیں  
 ثواب ایک بار پڑھنے کا ثواب ہے  
 اور اگر وہ کا کھنق مبالغہ کے  
 واسطے ہے اور ایسے کہتے ہیں  
 کہ ثواب اس کا نیا اور جو ہے  
 اس کے ثواب سے جو ایک بار  
 پڑھے اور ثواب اس مسند کا  
 ایسے اور اقوال صحیح روئے کہ ثواب  
 اسی حد کا ہوتا ہے کہ ذکر کی جگہ  
 اس واسطے کہ رحمت حق کی فراخ تر  
 ہے اور بعض روایتیں بھی اس پر  
 ڈال ہے ۱۲ سنت ہے اور اس  
 کی بات ہے کہ یہ آیت قرآنی ہے  
 یعنی اللہ عزوجل سے کہہ کر کئے گئے  
 حضرت کر سکتے ہیں ایسے قرآن و حکم  
 کے پاس دو دم وگ ایک اللہ ہی ہے  
 عالم اور دوسرا عالم اور ایسے  
 تو ایسے مشرک ہی آلا بھیجے نہیں  
 کہ ہر حال عالم کا ہر جہ ملی ہر جگہ  
 ہمارے کے ساتھ اور اسکا  
 آئی تمہارے کے بعد حضرت تو  
 سکتے ایسے اللہ ہی وہی اللہ  
 علم ہے اور اگر جگہ اللہ سے ہو  
 اس کے کرتے اور یہ دنیا ہے انہوں  
 کے واسطے ہر حال کوئی کی تعلیم کرے اور سب

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ

روز کو تھوڑے دنوں کی قیامت کے دن تک

يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

عَلَىٰ إِلَيْهِ عَدَدَ كُلِّ بَيْتَةٍ خَلَقْتَهَا عَلَىٰ

أَرْضِكَ صَغِيرَةً وَكَبِيرَةً فِي مَشَارِقِ

الأرضِ وَمَغَارِبِهَا مِثْلًا

يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ

الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ

يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

إِلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ

يُصَلِّي عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ

اور جو روز بھیجے تو اس کے اور ان کی

اور جو اللہ سے آئے ہر روز جہاں تک کہ ہیں

سکے اسلئے ہر حال کوئی کی تعلیم کرے اور سب وہی زمینوں کو بھیجے اور اس کے اور ان کی قیامت کے دن تک  
 اور جو روز بھیجے تو اس کے اور ان کی قیامت کے دن تک

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ الْفَصْرَةَ

وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ

الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

مِنْ حَيْثَانٍ وَطَيْرٍ وَنَمَلٍ وَحِلِّ وَ

حَشْرَاتٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارَ إِذَا تَجَلَّى

وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ فِي الْخَيْرَةِ

وَالْأُولَى وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

مُنذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا لَكُمْ أَنْ

صَارَ كَهْلًا مَهْدِيًّا فَفَقِضْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لے روایت ہے نہیں اس سے کہا جیسا میرے پاس ایک مرد ابن کوا اور اجنا ہوا سند سے کہا ہوا اسرار زاریک

بیک کشفہ ذکرے گا کہ ہر شخص کے لیے  
گوارہ کسی پر کلمہ پڑھے گا میں نے اس  
سے کہا کہ تو اس کا مال ہے کہا میں ایک  
دن وہاں کے گھر سے سیر کر رہا تھا  
کہ ایک نعلی گا میں نے سات لہجیاں  
سناں کہ تیس میں نے کہا بھگے کسی  
ایک نعلی دے۔ اس نے کہا کیا  
میں نے زبردستی اس سے ایک نعلی  
سے لے لیں تو وہ کئی ایک بڑی اور  
میرے گھر کے کونڈا سا گانا گائے  
اس کی کہ تھیں نہ ہوتی میں اسے  
گھر لے گیا اور پلا کے اپنے گھر  
والوں کے ساتھ کھایا پھینچ  
انہوں نے میں آ رہا تھا اور سب جاتا  
سے اتفاق کیا اس کے ساتھ ساتھ  
کا۔ اسے گھا کے میں نے علاج کیا  
اور پھر اس کو اچھا ہو گیا۔ پھر یہی  
جھیل میں بل پڑا پھر گئے میں پھر  
باز میں آسے گا سنا ہے یہاں  
کوا تھا۔ سو نے جو بگے گا اس کی پر  
کلمہ ذکرے گا ہی بھتہ البتہ ان سے  
عزت سلیمان سے پہوتی سے ہر جہا  
چو اشکر کسی شہر ہے۔ کہا میرے  
جا لیس ہزار کہ تو اس میں ہوا کہ آمل  
کے تابع یا لیس ہزار لقب  
میں اور لقب کے ملک یا لیس  
یا لیس ہزار جو تو اس فرودیا نظر  
کوا ہے ہاں میں اسے نہیں اتنی کہا  
کے روئے زمین نہایت ہونا تھا میں

سے اس کے لئے جانا تھا کیا تاک مال پیدا ہوا ہے اسے قتل کے کوئی نہ پاسے انکشف الامسار کے ہر شخص پر آیت  
نے کے اشہد انہیں میں سابع اور کچھ دوسرے سے نسخہ ہے گا، ان کی گرفت کی انہوں نے وہ لکھتا ہے اس کا نام ہے اس کا  
باز جیسا کہ وہی ہوا ہے اسے اس کے

ملنے آئی وہ ہے جس پر تلاوتِ حرام ہے۔ اس طرح ہی اس قسم اور یہی مطلب اور کہا گیا ہے کہ ایک آن میں اور کئی مہینے

آئی سے آئے اور ان میں اللہ پر صحت  
 حرام ہے اور وہ ان میں انھی چیزوں  
 ۱۲۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴  
 حضرت علیؑ اور علیہ رضی اللہ عنہ وسلم کے  
 اور اس میں انکلمات ہے۔ بعض کہتے  
 ہیں اور ایک خبر ہے جنت میں جو یہی  
 مشہور ہے اور بعض کہتے ہیں نہ خود  
 حرم ہے ۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲  
 روایت کہ وہ یعنی نے حضرت سالت  
 رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ جو پاسیہ  
 کی ہے اور اگر سلف کو ترک تو دونوں  
 انگلیاں اپنی اپنے کانوں میں کرے  
 کیا تاکہ ہمال الہی ہر ایسی لئے میں جو  
 پاسیہ کہ سے غسل اور اگر سے کو ترک  
 کی تو کرے دونوں انگلیاں اپنی سے  
 دونوں کانوں میں ۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰  
 محمد یعنی وہ ہم باقی ہیں کہ کبھی فنا نہیں  
 ہوا تا ہی تک مکان شامل ہے حضرت  
 محمد مصطفیٰؐ اور جیسے سے التشریف  
 آید اور اصحاب و علم کے مرتبہ کو اپنی شریعت  
 تو مرتبہ حضرت اور جیسے محمد مصطفیٰؐ سے  
 علیہ رضی اللہ عنہما و علم کا اور اس  
 ہے مکان میں کو حضرت محمد مصطفیٰؐ اور  
 جیسے میں نے علیہ و آلہ و صحابہ و انما  
 و انما و اولیائہ و انما میں کے کو حضرت  
 میں ہے ۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰ حضرت  
 علیؑ اور علیہ رضی اللہ عنہما سے چھوڑا  
 میں ملازم ہو گئی ہیں وہ ہر کو چاہ  
 کہ تم اس کے سے نہ پہلے آرسے

عَدُّ أَمْرَضِيَا لَتُبْعَثَهُ شَفِيْعًا حَفِيًّا وَ  
 اے اللہ! وہ دعوت اور نوبتوں کے لئے ہے تاکہ انہارے تو ان کو کھٹکتا کرے

أَنْ تَصِلَى عَلَيْهِ وَعَلَى إِلِهِ عَدَدُ  
 یکسی ایک اور ان کے اور ان کے آل پر سے ہر

خَلْقِكَ وَرَضِي نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ  
 اپنی مخلوق کے اور جو مشنوی اپنی ذات کے اور زین اپنے عرش کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَأَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ  
 اور امانت اپنے کلمات کے اور یہ کہ عطا کرے تو ان کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ  
 اور فضیلت اور درجہ اور

الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ  
 حوض سے اور مقام اور حوض

الْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَأَنْ تُعْطِيَهُ بَرَهَانَهُ وَ  
 عزت سے اور یہ کہ برہان کہے تو میں ان کے اور یہ کہ

أَنْ تُشْرِفَ بِنِيَانِهِ وَأَنْ تُرْفِعَ مَكَانَهُ  
 بلند کرے اور شان ان کی اور یہ کہ اونچا کرے تو مکان ان کے اور

أَنْ تُسْعِيْلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهِ وَأَنْ  
 یہ کہ ہمیں کرے تو ہم کو اسے مولیٰ ہونے ان کے طریقہ سے اور یہ کہ

تُؤَيِّدَنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَأَنْ نُحْشِرْنَا فِي  
 درست تو ہم کو ان کے مذہب پر اور یہ کہ انھارے تو ہم کو

یہو گے ہرگز ہرگز اور نہ ہو گے ایک کتاب اسناد اور دستوری سنت اس کے رسول کی ۱۲۱۳۱۴

لہذا روایت ہے، ابن مالک سے کہا کہ فرمایا: انگریزوں نے اطمینان کے ساتھ کہہ دیا، اس وقت تک اس وقت تک کہ یہ چھاپا گیا ہے تو یہ ہوا

عاصم پڑھتے پر یہاں تک کہ جو کچھ  
روایت کو روایت کیا اس کو  
لیجائی گئے ۱۲ گئے فرمایا انگریز  
ہے اطمینان کے ساتھ کہ یہ چھاپا گیا ہے  
تھیں یہ کوئی جانا نال ہو تو اسے  
جائے کہ نہ لگات کر سے لیکن اپنے  
تھیں کہ یہ چھاپا گیا ہے البتہ  
الامت راو ہے اور ایک نسخہ  
استود میں البتہ اسے جمع پاسی کی  
ہو لای گئے البتہ اس کے ساتھ  
ہے اور حضرت ائمہ کے جیسا کہ  
ابن خنوں میں ہے اس میں  
کے تھیں جمع تھے کہ ہے یعنی یہ  
وہ لگات کر اور کفر و فسق و فساد  
وہ لگات کر اور کفر و فسق و فساد  
اختیار و مسماق و جنوں کے ہے  
۱۲ گئے جمع تھے اس وقت کہ یہ  
نوبی اختیار کی پر وہ نمونہ ہے اس میں  
تھیں اور جمع تھیں کہ ہے  
نوبی پر مطلقاً اور کہا گیا کہ یہ  
نوبی اور جمع تھیں اور مشکوٰۃ  
میں جمع تھے کہ ہے نوبی اور جمع  
اور عقائد ان نوبی اور جمع تھے  
میں ہیں اور ان میں ہے کہ یہ  
اور جمع تھیں کہ ہے اور جمع  
تھیں کہ ہے اور جمع تھیں  
تھے عالم اور جمع تھیں کہ ہے  
اور کہا گیا کہ ہے عالم ساری تھیں  
یا میں کہ ہیں کہ ہے اور

زُمرتہ و تحت لو آئہہ وان نجعلنا من

ان کے زمر میں اور ان کے نشان کے بیٹے اور یہ کہ کر دے تو ہم کو

رفقائہ وان تویردنا حوضہ وان

رفیقوں سے ان کے اور یہ کہ اگر ہمارے تو ہم کو ان کے حوض کو شرب اور یہ کہ

تقینا بگايبہ وان تنفعنا

ہمارے تو ہم کو ان کے بگايلے سے اور یہ کہ تا کہ ہمارے تو ہم کو

بدحبتہ وان تتوب علينا وان

ان کی محبت بنا اور یہ کہ توبہ قبول کرے سے تو ہم کو اور یہ کہ

تعافينا من جميع البلاء والبؤاء

ہمارے تو ہم کو سب بلاؤں سے بچائے اور آفتوں سے

والفتن ما ظہر منها وما بطن وان

اور فتنوں سے کئے ہوئے چیزوں سے ان سے اور بے شکہ میں اور یہ کہ

ترحمنا وان تعفونا وتعف لنا و

رحم کرے تو ہم کو اور یہ کہ عافان کرے تو ہم کو اور سخت سے تو ہم کو اور

لجميع المؤمنين والمراد المؤمنون اور

المسلمين و المسلمات الاحياء منهم

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے

والاموات والحمد لله رب العلمين

اور مردہ اور سب کو ہے خدا کو جو مردہ و زندہ ہونے تمام عالموں کا پروردگار

سیاہ میں ہے کہ عالم خلق ہے اور کہا گیا تھیں ہے ساتھ ذہبی العقول کے اور بتلاقی

ملے سینہ استر و لم اکرین شکے کہنے سے میں کا آئی کو خوف ہو اسے یا اے اللہ تبارک و تعالیٰ ہے تو یہ ہو یا اسے اور بھی  
 یہ اللہ اللہم نے اس کا کبھی نہ  
 کے کہ اسے اچھا تھا اس کا لے نے  
 اس سے اس کے خاتوں کی اور اسے  
 لکھ کر یہ اور واقع ہو اور مستیوں اور  
 بلبلوں کے لئے اور لیسے سے ہوا  
 کے کھانی میں بیت کی طرف اور جانی  
 ہے ۳۰۰ طالع اس وقت سے لانا  
 پاستے کرتی اور خاندان کے خواتین کا  
 کی کچھ تھیں تھیں وہاں میں کچھ تو ہے  
 کے ہوتے ہیں اب اور سوائے یہ ہیں  
 انہیں اور کھانی کے سے روایت سے ہیں  
 کہیں کچھ تو مستحق ہوتے ہیں اس  
 کہ میں کھانوں کی طرف سے ہیں جو کہ  
 اور یہ اس سبب کا بھی نہیں ہوتے  
 کہ کچھ تو یہ مسو و شریف میں رہتے  
 میں یہ ان کی کھانوں کی سوس سے نہیں  
 لے ہوتے کہ شب کا جو میں اسے  
 اسے کچھ ہوتے کہ ان کے حق  
 میں ان کا اسٹ رہتی کوئی بات نہ  
 ان کی سوس کا نام ہے یہ نہیں ہیں  
 ان کی سوس اب تک پائی ہے اور  
 کھانوں میں اور ان کے دو ہاتھ کے  
 ہے۔ پہلے ان کے سے فرمایا ہوا  
 ہے اور ان کے سے اور ان کے  
 وہ ان کی کوئی سوس کے تو وہ  
 اس کی ہے اور ان سے کہتے ہیں  
 پڑھے حکومت میں ان سے ہیں  
 تھا اس اور ان میں ان سے ہیں  
 ان کے بھی ان میں ان سے ہیں

وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْأَحْوَالُ وَلَا  
 اور وہی ہیں تم سے ملے اور کیا اچھا اور کیا بھلا ہے لاہوت اور وہی  
 قُوَّةَ الْأَيْدِي الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ  
 قوتہ الایدئ العلی العظیم اللہم  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَا  
 صلی علی محمد و علی آل محمد ما  
 تَبَجَّعَتِ الْحَبَائِمُ وَحَمَّتِ الْخَوَائِمُ وَ  
 تبجعت الحبايم و حمت الخوايم و  
 مَرَحَتِ الْبَهَائِمُ وَنَفَعَتِ النَّبَائِمُ وَ  
 مرحت البهائم و نفعت النبائم و  
 شَدَّتِ الْعِمَائِمُ وَنَسَبَتِ النَّوَائِمُ  
 شدت العمائم و نسبت النوايم و  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 اللہم صلی علی محمد و علی آل محمد  
 مَا أَبدَجَ الْأَصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّیَاحُ وَ  
 ما ابدج الاصباح و هبت الرياح و  
 دَبَّتِ الْأَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُودُ وَ  
 دبَّت الاشباح و تعاقب الغدود و  
 الرَّوَاحُ وَتَقَلَّدَتِ الصَّفَاحُ وَاعْتَقَلَّتِ  
 الرواح و تقلدت الصفاح و اعتقلت

اور وہی ہیں تم سے ملے اور کیا اچھا اور کیا بھلا ہے لاہوت اور وہی  
 قوتہ الایدئ العلی العظیم اللہم  
 صلی علی محمد و علی آل محمد ما  
 تبجعت الحبايم و حمت الخوايم و  
 مرحت البهائم و نفعت النبائم و  
 شدت العمائم و نسبت النوايم و  
 اللہم صلی علی محمد و علی آل محمد  
 ما ابدج الاصباح و هبت الرياح و  
 دبَّت الاشباح و تعاقب الغدود و  
 الرواح و تقلدت الصفاح و اعتقلت



لے صرف شریفین میں آیا ہے کہ یہ  
ایک ارشد سے جو روئے پر ماسک  
نہتے ہا میں ہے۔ اس کے ہاتھی  
دیکھ کر ایسے آل کا بیڑہ لگے ہیں  
وہ اس کوڑے سے باہوں کو ہکتا  
ہے۔ چنانچہ آل کا اس سے مراد ہے  
اس مانیہ و آل انبیاء شریفین کے  
رسول وہ ہے کہ ہم تکرت سے آتے  
اتھارے اس لئے بیٹے اکلما کے وہ  
نور سے ہوا آدمی اور اس طرح لگتی  
ہے کہ وہ نفس سے عاجز انسان کے  
اشہرا آدمی پر امامت میں الزم  
میں ہمارے حضرت کے وقت میں قرین  
میں تھا اور وہ ان میں سے ہیں جن  
حضرت نے آتے ہیٹے لے گئے ہیں۔  
سنا میں ہیں اور ان میں سے جو  
اصحاب کے ساتھ جو کے تمام اور  
مکتے و جوان ہوا لڑا ایمان تھیں۔  
اور حضرت کے ہذا ہے خاص تہا لہ  
قریباً لیکن ایک آدمی اور لڑکا  
پتلی میں دشمنوں پر لیکن جنگ ہوا  
جنگ میں اور آدمی اور لڑکا  
حضرت کو کسی جنگ میں لگے  
ہیں اور وہی لڑا ہوں میں حضرت کے  
اپنے اصحاب کو بھی ہے وہ سب  
ورا میں تھیں اور میں لڑا میں حضرت  
نور و شریفین لے گئے ہیں اس کو  
نور و شریفین میں اور میں اصحاب  
کو بھی ہے ان کو سورہ کہتے ہیں اور

سیرت میں

تَدَفَّقُ وَدُقُّ وَمَا سَبَّحَ رَعْدٌ بِاللَّهِمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِثْلَ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِثْلَ مَا بَيْنَهُمَا

وَمِثْلَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ مَا لِلَّهِمَّ

كَمَا قَامَ بِأَعْيَابِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَقْدَرُ

الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهِدَ أَهْلَ

الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا إِلَى تَوْحِيدِ

وَقَاسَى الشَّدَائِدَ فِي إِرْشَادِ عِبِيدِكَ

فَاعْطِنَا اللَّهُمَّ سُؤْلَهُ وَبَلِّغْهُ بِأَمْرٍ

وَإِنِّهِ الْفَضِيلَةُ وَالْوَسِيلَةُ وَالذَّرَجَةُ

تدافق یعنی اور جیب تک کہ نیچے کہتے ہیں اس کے  
صل علی محمد و علی آل محمد مثل السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
اور وہ ایک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بقدر انبیاء  
اسماؤں اور زمین کے اور بقدر اس کے جو ان دونوں کے درمیان  
و مثل ما شئت من شیء بعد ما لله من  
اور میں خود کہ چاہے تو ہر چیز سے اس کے بعد  
کما قام بأعياب الرِّسالة واستقدر  
میں طرح مستعد ہوئے حضرت ما تو بنیائے اور رسالت کے لئے اور ان  
الخلق من الجهالة وجاهد أهل  
لوگوں کو اور کفر سے اور لڑے  
الکفر والضلالة ودعا إلى توحيد  
کافروں اور کفر اور لڑائی کو توحید کی طرف  
وقاسى الشدائد فى إرشاد عبيدك  
اور قاسی شداہد تھا اس پرایت کو کہتے ہیں عیبوں کے  
فاعطينا اللهم سؤله وبلغه بأمر  
ہم سے تو ان کو اسے اللہ سوال ان کا اور ہمیں ان کو ان کے مقصد  
وإنه الفضيلة والوسيلة والدرجة  
اور اس کے خصال کو کہتے ہیں اور وسیلہ

اللہ ورجب





عَلَيْهِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ مُتَّصِلَةٌ تَتَوَالَى وَ

تَدْوِمُهُ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

مَا لَحَ بَارِقٌ وَذَمٌّ شَارِقٌ وَوَقْبٌ

عَاسِقٌ وَأَنْهَمِرٌ وَادِقٌ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَ

عَلَى آلِهِ مِنْ أَلْوَجِّ وَاللَّوْحِ وَالْفَضَاءِ وَمِثْلِ

جُجُومِ السَّمَاءِ وَعَدَدِ الْقَطْرِ وَالْحَصَى

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ صَلَوةً لَا تُعَدُّ

وَلَا تُحْصَى بِهِنَّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِينَةً

عَرَشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

وَمُنْتَهَى رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

اور پندرہویں باب اور اس کی آل پر ایسا اور وہ کہ شمار

۱۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۲۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۳۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۴۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۵۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۶۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۷۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۸۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۹۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر  
۱۰۔ اس کی ہر ایک چیز پر اور اس کی ہر ایک چیز پر

لے اذکار طہارت حضرت علیؑ نے اشترط کیا کہ وہ سلم کی افضل میں سازی ثنائی است پر اور افضل ازواج طہارت علیؑ اشترط فرماتے

آلہ وسلم کی حدیث اور حالت یعنی اللہ  
 منجانبی اور افضلیت میں ان دونوں  
 کے باہم ایک دوسرے پر اختلاف ہے  
 اور حضرت علیؑ اشترط فرمایا کہ وہ سلم کی  
 کیا روئینیاں نہیں علی الاطلاق پھر فرمایا  
 کہ حدیثیہ روایات واقف خواہم چیت  
 وہم طہارت و سوره یعنی اللہ نہیں ہے علیؑ  
 فرمایا کہ اللہ عزوجل نے تمہیں فرمایا کہ  
 ورتبہ است عزائم و عزائم یعنی اللہ نہیں  
 اور ایک طہارت یعنی اسماء سے  
 صغیرت میں یعنی اللہ منجانبی اور ان  
 الجنۃ سے جدا کر دیا ہے اور وہیں جنات  
 کے خارج تھا اور کہو ہے استخوان  
 کیوں کہ وہاں ہمارے جو گناہے حضرت  
 کے ذکر کا اور ان کی واسطے کر دیا ہے  
 جو وہیں لکھا اگرچہ ایک فریضہ اور طہارت  
 میں ہی ہے لیکن ان شریعت سے بیکت  
 یعنی ثبوت غیر انہی کے ہے کہ ان میں  
 اور ہانگہ اور چیت میں میں روکتے  
 ہو تو مٹی پاک علیؑ کو مگر یہی کہ غلط  
 ہوتے اور انہی طہارت کو میں کا علیؑ  
 نہیں ہے یہ حالت میں اللہ علیؑ اور  
 وسلم پر اللہ عزوجل نے نہیں یعنی  
 مقبول ہے کہ وہ سبھی انہی ذات اور  
 ہائے اللہ اللہ انہی جن باتوں سے  
 انہی مسئلوں کی یعنی امام کے ہے جو  
 لاجرم کہ ہے انہی ذات کی اور اپنے  
 دو مسئلوں کی اور حقیقت میں وہی ہوا  
 ہے اور وہی گنہگار ہے اور وہی گنہگار  
 ہے اور وہی حکیم ہے اللہ ہی گنہگار ہے

حضرت علیؑ

روزِ کعبہ

وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَآزِوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَبَارِكْ  
 اذکار کی آلہ عزوجل کی بیٹیوں پر اور ان کی اولاد پر بکرت اور بکرت سے

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَآزِوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ  
 ان کو اور ان کی آلہ کو اور اذکار کو اور اولاد کو

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
 جس طرح درود بھیجا تو نے اور بکرت ہی تو نے ابراہیم کو

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
 آلہ ابراہیم کو کیلئے بکرت تو ہی ہے اور کیا ہے بڑوں والا

وَجَارِهِ عَنَّا أَفْضَلُ مَا جَازَيْتَ نَسِيًّا  
 اور جہاں سے تو ان کو ہماری طرح سے بکرت تو اس سے کہ تو نے انہی کو تو نے گنہگار

عَنْ أُمَّتِهِ وَأَجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ  
 ان کی امت سے اور گنہگار بنانے والوں میں سے

بِمَنْهَاجِ شِرْيَعِهِ وَأَمْدَانًا يَهْدِينِ  
 ان کی راہ اللہ سے اور ہدایت کو ہم کو سبھی انہی کی ہدایت کے اور

تَوْفِقًا عَلَىٰ مِلَّتِهِ وَأَحْسِرْنَا يَوْمَ الْفُرْجِ  
 اور توفیق تو ان کی ملت پر اور افسوس کرنا تو نے انہی کے دن بڑے توفیق اور

الْأَكْبَرِ مِنَ الْأَمِينِ فِي زُمْرَتِهِ  
 بڑے سے انہی والوں میں سے انہی کے زمرہ سے اور

أَمِنَّا عَلَىٰ حَبِيبِهِ وَحَبِ إِلَهٍ وَأَحْصَا بِهِ  
 ہم کو ہم کو ان کی محبت پر اللہ انہی کی آلہ کی ہر ماہ کے گنہگار

لے فرمایا حضرت کھلا میں سمجھا اور آدم کا بول اور جنمیں اولاد آدم کی نہیں ہے واسطے احترام کے تو آپ افضل ہیں سب سے اگے اگر سب فرشتوں سے بڑھا اور داخل میں اس میں آدم اس واسطے کہ ان کی اولاد میں الہ سے افضل ہے اس طرح کہ حضرت ابراہیم و اسماعیل ان کے واسطے بنیاد اور صلح اور ان کے واسطے سے اناسی کے نیکو پہلے وغیرہ میں اس طرح ہے اور سات جنوں میں میں سلفی اللہ القدرین یا ہے اور مروان سے کہ میں اور ان کے ایک ہی میں اناسی کے خوش خبری دینے واسطے جنوں کے ساتھ خواب اور بیچ جنوں اور فرشتوں اور جنات اور ان کے رحمت کے اور جنات سے مقدم کیا رکات کو جو وہوں میں لایا ہے اس واسطے کہ ان کے جنات سے رحمت کے ہے اور واسطے نماز کے تو اس پر ۱۰ بیضاوی مشرفی ہے کہ الی کہ میں نے اللہ تعالیٰ نے اور اسم بیضاوی میں سے ان کے واسطے سوائے رسول اللہ سے اس لیے وہی آدم اور اسم بیضاوی کے

وَذُرِّيَّتَهُ ۖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
اور اولاد کی نسبت پر اللہ اور ان کے حضرت محمد پر  
 اَفْضَلِ اَنْبِيَائِكَ وَاَكْرَمِ  
جو بڑے بڑے تمام نبیوں سے ہیں اور بڑے بڑے  
 اَصْفِيَاءِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَاءِكَ  
جو سب بزرگواروں سے اور پیشوا تیرے سب دوستوں کے  
 وَخَاتِمِ اَنْبِيَائِكَ وَحَبِيبِ رَبِّ  
اور ختم کرنے والے تیرے سب نبیوں کے اور پیار سے بزرگوار  
 الْعَالَمِينَ وَشَهِيدِ الْمُرْسَلِينَ وَ  
ہم کے اور تمام رسولوں کے اور  
 شَفِيعِ الْمُدْنِيِّينَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ  
شہید کرنے والوں کے اور سید اور اولاد آدم کے  
 اَجْمَعِينَ مَرْفُوعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلَائِكَةِ  
میں ہی کو اذکر ہے کیا گیا ہے زمینوں اور جنات میں  
 الْمُقَرَّبِينَ الْبَشِيرِ الشَّدِيدِ السِّرَاجِ  
مستجاب کے تیرے خوشخبری دینے والے اور اپنے واسطے جسے راجح  
 الْمُنِيرِ الصَّادِقِ الْاَمِينِ الْحَقِّ الْمُبِينِ  
پیشوا تیرے اور حق کے ظاہر کرنے والے  
 الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ الْهَادِي اِلَى الصِّرَاطِ  
تیرے نیکو زبان نجات دہندہ واسطے ہے اور اپنے واسطے طریقہ ہدایت

اے سب! اپنی سورہ فاتحہ اس واسطے کہ اس میں سات آیتیں ہیں، بالآفاق اور ثانی اس واسطے ہے کہ دو کتب پر جو

ہے تلازمین یا اس واسطے کہ دو کتب  
 ہے از روئے تکرار کے اگر صحیح  
 ہو کہ وہ نازل ہوئی کہ میں وقت  
 زمین نماز کے اور بیٹے میں وقت تکرار  
 تبدل کے ۱۰ ایسا ہی مشہور ہے  
 قرآن وحدیث کے سب کے بیٹے تکرار  
 سے ہیں نکلیں گا اور اس کا کوئی  
 نہیں پھر ابو بکر رضی اللہ عنہم تھیں  
 کے پھر عمر رضی اللہ عنہ پھر اُن کا  
 ان جنت البقیع کے پاس پھر وہاں  
 میرے آئیں گے پھر اشعاری کہ  
 وہ ان کی گردن گویاں آئے کہ  
 وہاں زمین کے پیرائے پھر گواہ  
 اس میں بڑی مبارک بارگاہ ہے مدینہ  
 میں میرے والوں کو اور خدمت ہے  
 وہاں سے نکلتے ہیں اور یہ نام ہے  
 پڑھتا ہے میں ۱۲ نوراں سے  
 قرآن احسن ہے مگر یہ علم ہے کہ  
 ان الفاظ سے تاریخ کی میری مبار  
 تاریخوں سے ۱۰ میں آسمان سے  
 تاریخوں اور میرا تیل ہوا ان زمین  
 سے ہیں البتہ اور میرا مائتہ  
 سے مستہرک ہیں سے مائتہ  
 زمین دعوت ہوں ایسے باب ازواج  
 کی اور شہری ہوں سے علی السلام  
 کا اور وہاں پھر وہی نکلتے ہیں  
 حضرت کرم اور میں اور وہاں  
 اور صحیح ہے اور بھی ہے میرا وہیں  
 الطلاق والسلام ۱۰ روز تہاں

خوب معلوم ہو اور کتب

روز گشتہ

۲۱۸

خوب معلوم ہو

المُسْتَقِيمِ الَّذِي أَنشَأَ سِبْعًا مِّنَ

راست کے میں کون سے وہی ہیں سے سورہ فاتحہ کی سات

الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ بِنِي الرَّحْمَةِ

آئیں اور ہے آن بڑے

وَهَادِيَ الْأُمَّةِ أَوَّلَ مَنْ تَشَقَّقَتْ عَنْهُ

اور ہے ان کے جس کے ال سب کے ہے پھر

الْأَرْضِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمَوْجِدَ

تھیں گے اور داخل ہوں گے جنت میں اور وہاں

مُحَمَّدٍ وَهِيَ كَانَتِ الْمُبَشِّرِ فِي

سب کے اور وہیں سے تکرار وہی گویاں ان کی سے

التَّورَةِ وَالْإِنجِيلِ الْمُصْطَفَى الْمُحْتَمَى

توریت اور انجیل میں برگزیدہ سے ہوئے

الْمُدْتَجِبِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

منجیب ابوالقاسم حضرت محمد بن عبداللہ کے

ابنِ عَبْدِ الْمُطَلِّبِ بْنِ هَاشِمِ اللَّهُمَّ

بن عبدالمطلب بن ہاشم اللہ کے پیرائے

صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِينَ الَّذِينَ

روزگار سے ارسلوں ہاں اور انہوں کا ان کے پیرائے

يَسْبِخُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْطَرُونَ

سج کرتے ہیں شبی رات اور دن ناسخ کرتے ہیں

ہوئے یا تم میں عورتوں کے قصبی ہیں کو یہ ہو گیا ہے غالب پھر یہ انکا ہے لغزیرہ کا ہے زمین میں عداوت میں اس  
 میں پڑھتے قرآن ہیں صدیق ہاں ۱۲ مستحکم ہے

لئے روایت ہے۔ جہاں شریف سے کہیںے شریف علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی خواب میں آیا اور وہ اسے دعاؤں کے ہوا کرتی تھی جو

**وَلَا يَحْضُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا**

اور اللہ کو نہ کرتے ہیں اس کی اس چیز میں جتنا حکم اس لئے اور کرتے ہیں اور

**يَأْمُرُونَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ**

کہہ گئے ہیں خداؤں اور میں ان کو چاہتا ہوں تو اسے ان کو

**سَفَرًا اِلَى رُسُلِكَ وَاَمْنًا عَلٰی وَحْيِكَ**

یہاں پہنچانے اور رسولوں کی طرف اور امانت دار رہنے اور ان کو

**وَشَهِدَاةٍ عَلٰی خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ**

اور گواہی دینے کے لئے اور ان کو اپنے اپنے لئے

**كُنْفًا حُرْبِيًّا وَاطَّلَعْتَهُمْ عَلٰی**

پہنچانے اور ان کو اپنے لئے اپنے لئے

**مَكْنُونٍ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَانَةَ**

پہنچانے اور ان کو اپنے لئے اپنے لئے

**لِجَنَّتِكَ وَحَمَلَةَ لِعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ**

پہنچانے اور ان کو اپنے لئے اپنے لئے

**مِنْ اَكْثَرِ جُنُودِكَ وَفَضَلْتَهُمْ عَلَی الْوَرَثِیِّ**

پہنچانے اور ان کو اپنے لئے اپنے لئے

**وَاسَكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَنَزَلْتَهُمْ**

پہنچانے اور ان کو اپنے لئے اپنے لئے

**عَنِ الْمَعَاصِیِ وَالذَّنٰ اَتِ وَقَدْ سَتَّوْهُمْ**

پہنچانے اور ان کو اپنے لئے اپنے لئے

اس خواب کا لہجہ ہے اور اس میں  
 میں حضرت نے فرمایا کہ یہ دعا  
 کیا کرتے اور کیا کہتے ہیں یہ  
 وہی ہے جس نے ان کو اپنے لئے  
 بنا دیا اور ان کو اپنے لئے  
 یہ دعویٰ ہے کہ ان کو اپنے لئے  
 بنا دیا اور ان کو اپنے لئے  
 یہ دعویٰ ہے کہ ان کو اپنے لئے  
 بنا دیا اور ان کو اپنے لئے  
 یہ دعویٰ ہے کہ ان کو اپنے لئے  
 بنا دیا اور ان کو اپنے لئے  
 یہ دعویٰ ہے کہ ان کو اپنے لئے  
 بنا دیا اور ان کو اپنے لئے  
 یہ دعویٰ ہے کہ ان کو اپنے لئے  
 بنا دیا اور ان کو اپنے لئے  
 یہ دعویٰ ہے کہ ان کو اپنے لئے  
 بنا دیا اور ان کو اپنے لئے

اسے توفیق دینے میں اللہ کی ہے اور یہ دعا بہت سے ہی اور یہ دعویٰ ہے کہ ان کو اپنے لئے بنا دیا اور ان کو اپنے لئے

لئے اور وہاں لوگوں پر بیعت حضرت  
 محمد ﷺ کے ساتھ ہو کر  
 ہو گئی تھی۔ لیکن امت مسلمہ کو  
 یہ یاد رکھنا چاہیے کہ یہ بیعت  
 کے لئے ہوا ہے۔ مختلف کارروائیوں  
 اور امور کے لئے کیا جانے لگا تھا  
 علیہ السلام و اطرافہ۔ پس واجب  
 ہے اتباع اور پرہیز کرنا جس سے  
 وہ نیکو اور مستحق تیرا عمل ہے  
 اور یہ ہے ابوہریرہ سے کہ فرمایا  
 رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ رسول اللہ  
 کو روکنا اور اس کے اشارے سے  
 اس کے رسولوں پر اس واسطے کہ  
 ان کے لئے اس سے ہمیں ہمت  
 میری آواز سنیں جسے روایہ ہے  
 کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے  
 آپ ﷺ سے کہ جب سلام بھیجیں  
 تو سلام بھیجیں اور یہ ہے  
 نبی القلوب سے سب رسولوں پر  
 پانچوں حد کے ایمان واجب ہے  
 اگرچہ وہ ہر ایک ہے اور ہر ایک  
 میں کو ایمان ایک تاکہ جو میں ہزار  
 ہوتے ہیں اور رسول ان میں سے  
 میں سویرو۔ اور انہوں نے  
 تھے رسول حبیب علیہ السلام کے  
 کہا اور انہوں نے ہوتے ہیں تو ان کو  
 اور انہوں نے تھے انہوں نے  
 پانچ میں کو ایمان واجب ہے  
 ہوتے اور انہوں نے تھے انہوں نے

عَنِ النَّكَائِصِ وَالْآفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

انصافوں اور آفتوں سے جس لئے درود بھیجا تو ان سے

صَلَاةٌ دَائِمَةٌ تَزِيدُ لَهُمْ بِهَا فَضْلًا

ایسا درود کہ بیعت ہر روز سے اس درود کہ کہتے تو ان سے کہتے ہیں اس درود کہ

وَتَجْعَلْنَا لِإِسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا أَهْلًا

اور کہ تو ہم کو بیعت اس درود کے تلال اس کے کہ وہ استغفار کریں ہوتے

اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ

اے اللہ اور درود بھیج اپنے سب انبیاء و رسل پر

وَرُسُلِكَ الَّذِينَ شَرَحَتْ صُدُورَهُمْ

اور رسولوں پر جنہ ایسے کہ کہہ لیتے تو نے ان کے سے

وَأَوْدَعَتْهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقَتْهُمْ

اور انہوں نے کہہ دی تو نے ان کے پاس حکمت اپنی اور طوق پٹایا تو نے ان

تَبَوُّؤَكَ وَأَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كِتَابَكَ

اپنی نبوت کا اور انہوں نے تو نے ان پر کتابیں اپنی

وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْتَ إِلَى

اور ہدایت کی تو نے ان کے جب اپنی خلق کو اور دعوت کی انہوں نے

تَوْحِيدِكَ وَشَوَّقْتَهُمْ إِلَى وَعْدِكَ وَ

توہید کی اور شوق دلایا انہوں نے تو کو ان کو سے وعدے کا اور

خَوَّفْتَهُمْ مِنْ وَعِيدِكَ وَأَرْشَدْتَهُمْ إِلَى

اور انہوں کو خوف سے تیرا وعدہ سے اور ارشاد دکھایا انہوں نے





الْاَوْابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوتِ

اس کے طرف سے جو کہ کھینچنے والے کو بات کہنے والے کو روک دینے کے لئے

فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ كَنْزِ

پر کتاب آسمانی میں نبی کے ہونے کے لئے اللہ کے نبی

اللَّهِ النَّبِيِّ حُجَّةَ اللَّهِ النَّبِيِّ مِنْ أَطَاعَهُ

مستند اللہ کے نبی اللہ کی ہمت سے وہاں ایسے کہ جو پہلے

فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهُ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ

ان کی اطاعت کی ہیں اس لئے خدا کی اطاعت کی اور میں نے کہا تھا ان کی اطاعت کی

عَصَى اللَّهُ تَعَالَى النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ الْقُرَشِيُّ

یہ اس لئے کہ قریش کے لیے خدا کی ہمت سے اللہ کے نبی

الرُّمَزِيُّ الْمَكِّيُّ الرَّهْمَانِيُّ صَاحِبِ الْوَجْهِ

زہری، مکہ کے رہنے والے، رحمانی، صاحب رخسار

الْحَمِيلِ وَالظَّرْفِ الْكَجِيلِ وَالْخَدِّ

چھلکے، سبیل، آنسو، سبیل، آنسو، سبیل، آنسو

الْأَسْبَلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيلِ قَاهِرِ

جور کرنے والے، کوثر، سبیل کے لئے، قاہر

الْمُضَادِّينَ مُبِيدِ الْكُفْرَيْنِ وَقَاتِلِ

خلافوں پر جسے ناک کرنے والے کافروں کے اور قتل کرنے والے

الشَّرِكِينَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحْجَلِينَ إِلَى

شرکوں کے کھینچنے والے بھٹے پریشانی والے اونچے پائوں والوں کے

لہذا اور اس کے ساتھ ہی ہر ایک کے لئے

میں جس اللہ کے آواز کی اور ان کی

اللہ کو نبی سے پرستاروں سے ہے تاکہ

لہذا میں کہتا ہوں اس لئے اللہ کی اطاعت

کئے ہیں اور اللہ کے لئے اور اللہ کے

ابراہیم سے اور قریش میں سے ہے

اور ان کے لئے تاکہ اللہ کے لئے تاکہ

تاکہ اور وہ پرستاروں اور اللہ کے لئے

میں جو اللہ کے لئے اللہ کے لئے

کئے اللہ کے لئے اللہ کے لئے

کئے قریش کے لئے اللہ کے لئے

قریش کے لئے اور اس لئے تاکہ ان میں سے

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

قریش کے لئے اور ان میں سے تاکہ

اے کہ شیخ ابی عبداللہ مروزی نے کہ  
 جو شخص میرا سلام آدم علیہ السلام کے  
 پاس آگیا اور اسے اور لوگوں کے پاس  
 نہیں بار اور وہ ہم شکر کے پاس نہ آئیں  
 بار اور وہ شکر کے پاس نہ آئے اور  
 موافقہ کے پاس آئیں بار اور عمر  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کے پاس بار آگیا اور میں مرتبہ انہی  
 کے ثابت ہونے کی وہ ہے جو اس  
 سے مقصود ہو سے اور تمام میں ہر  
 کے سے اور مقصود اس کے سے یہ کہ پنا  
 سے تو کاتب الغلام میں ہوا اور حضرت  
 کو مصلیٰ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم میں اس کے میں اس واسطے  
 کہ وہ سے زمین تو وہ اللہ ہو چاہے  
 کشت زار کے آگے سے اور درمیان  
 ہر وہ کہ ہے ہونے سے اور حضرت  
 کو مصلیٰ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم والی آواز صاحب زمین سے ہوا  
 اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ  
 اللہ کے دل زندہ ہونے آگے سے  
 عمر اور ملاقات اور اس بار حضرت  
 پر ہر نگار کے ماعزین انکسائت  
 سے بیعت الہم یا سے تھی و تشہیر  
 یا سے ہر نبی یا سے کہ ہونے فتح  
 یا سے تھی و بیعت یا سے ہر نبی  
 لقا میں مازن سے ہم اور نبی  
 کے پاس جب کوئی ہر چاہے اور ان میں  
 تریں سے آتورہ تریں کو فیضاً ہر  
 آگے اور شہر و تریں کے پانچ پانچ

**جَنَاتِ النَّعِيمِ وَجَوَارِ الْكُرِيِّ صَاحِبِ**

جنات بہشت کی نعمت کے اور جوار ان کریم کے بہت سے کہنے والے  
**جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولِ رَبِّ**

جبریل علیہ السلام کے اور رسول کے  
**الْعَالَمِينَ وَشَفِيْعِ الْمُنِيْبِيْنَ وَغَايَةِ**

تمام عالم کے اور شفاعت کرنے والے دنیا اور آخرت  
**الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلامِ وَالْقَمَرِ الشَّامِ**

اور غم کے اور چاند اور صبح کے اور سورج سے ہاتھ جوڑنے والے  
**صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ الْمُسْتَطْفِيْنَ**

اور اللہ کا ان پر اور ان کی آل پر  
**مِنْ اَظْهَرِ حَيْلَةٍ صَلَوةٍ رَحْمَةٍ عَلَی الْاَبْدَانِ**

یا کبریا تو نے اگر وہ سے ایسا درود جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے  
**غَيْرِ مُضْجَلَةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ**

شفاعت نہ ہو سے اور اللہ کا ان پر اور ان کی آل پر  
**صَلَوةٍ يَنْجِدُ دَرْكًا حَبُورَةً وَيَشْرِفُ بِهَا**

ایسا درود کہ تازی ہو کرے اس سے خوشی آئے والی اور اللہ کو ہر نبی کے  
**فِي الْمِبْعَادِ بَعْتَهُ وَنَشُورَهُ فَصَلِّ اللهُ**

تابت ہر کھانا ان کریم سے اور شرف انہی شرفی اللہ کے  
**عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ الْاَجْمَعِ الطَّوَالِغِ صَلَوةٍ**

اللہ پر اور ان کی اور ہر جہان سے کہنے والے میں ایسا درود

آگے اور شہر و تریں کے پانچ پانچ





لے حضرت محمدی مہمان شہ نے کتاب انظار بہ لغزات حقوق الغلظے میں لکھا ہے کہ کلام اللہ میں باقیار ہدایت کے سات جزو سے

کیونکہ زیادہ عورتوں میں اور اس میں  
ایک لیل قوموں کے لیے ہے اور یہ کہ  
محققین علماء نے لکھا ہے کہ کلام اللہ  
میں سے جس قدر کلام گہرا ہو سوتا  
انا اعینا کے ہے ہزار ہے اور  
سورہ انا اعینا میں دس شے ہیں  
اور سات کلام اللہ میں کہ اور ہر جزو  
لکھے ہیں سو یہ ستر جزو کو دس پر  
تقسیم کریں تو سات جزو سات سات  
ہوئے تو کلام میں سات ہزار سات سو  
ہزار سے ہیں ۱۲ کلام اللہ میں سے  
ہزاران حصوں کے ہیں یہاں تک  
رہی گئے اور وہ قرآن ہے ۔ اور  
بجوتے اور ایسا ہے کہ اپنے وقت  
تک ہر کے قطع ہو گئے اور سات  
ایسا ہے ہر کے حضرت کے  
سے زیادہ ہیں تو کہا گیا کہ ہزار  
ہیں اور کہا گیا تین ہزار  
سو اسی سات ہزار  
کے سو اسی سات ہزار ہزار  
میں تقریباً ۱۲ ہزار ایسا ہے  
تھا اس ایسا ہے کہ ذکر کیا میں  
لے کہ حضرت کو بھی ہزار ہزار  
کے اور ساتوں ۱۲ ہزار ایسا ہے  
کے ہر صوبے سال نبوت کے ایسا  
ہر سات کفار کے میں مسائل  
آن حضرت علی رضی اللہ عنہم کے ہر  
ہو کے ہر سات ایسا ہے کہ اور  
اس میں ہر ہزار لکھے گئے ہیں کہ  
کرتے تھے ہر ہر صوبے سال نبوت کے  
۱۲ ہزار ایسا ہے کہ اور ساتوں

الْأَعْوَارُ وَيُخْرِجُ زَاتِ آيَاتِهِ نَطَقَ الْكِتَابِ

گڑھے اور سات آیات نے ہر ہر صوبے کے سات ہزار ہر  
وَتَوَاتَرَتِ الْأَخْبَارُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى

اور پلے اور سات آئیں ہر صوبے ہر ہر صوبے کے سات ہزار ہر

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ هَاجَرُوا

آں کے آل اور اصحاب ہر صوبے کے سات ہزار ہر

لِنُصْرَتِهِ وَنَصْرُوهُ فِي هِجْرَتِهِ فَنِعْمَ

آپ کے ہر کے سات اور ہر صوبے کے سات ہزار ہر

الْمُهَاجِرُونَ وَنِعْمَ الْأَنْصَارُ صَلَوَاتُ

ہر صوبے کے سات اور ہر صوبے کے سات ہزار ہر

تَامِيَةٍ دَائِمَةٍ مَا سَجَعْتُ فِي أَيْكِهََا

کہ ہر صوبے کے سات ہر صوبے کے سات ہزار ہر

الْأَطْيَارُ وَهَمَعْتُ بِوَيْلِهَا الذَّيْمَةُ الْمُدَارِ

ہر صوبے کے سات اور ہر صوبے کے سات ہزار ہر

صَاعَفَ اللَّهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوَاتِهِ

زیادہ کر کے اللہ ہر صوبے کے سات ہزار ہر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

تھا اور ہر صوبے کے سات ہزار ہر

إِلَى الطَّيِّبِينَ الْكِرَامِ صَلَوَاتُهُ

آں کے سات ہر صوبے کے سات ہزار ہر

وَعَلَى

تھا اور ہر صوبے کے سات ہزار ہر

وَعَلَى

تھا اور ہر صوبے کے سات ہزار ہر

وَعَلَى

تھا اور ہر صوبے کے سات ہزار ہر

وَعَلَى

کرتے تھے ہر ہر صوبے سال نبوت کے ۱۲ ہزار ایسا ہے کہ اور ساتوں  
۱۲ ہزار ایسا ہے کہ اور ساتوں



لے صرف شریف میں آیا ہے کہ روز کی جس دن کا ذکر ہے اسے بھی گزریں اور وہ ہے اور کئی قابل ذکر ہے اس سے تم شیخ کو

رَسُولِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى

بِاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ذَاكِرَةً لِأَنَّ

مُنْتَهَى الْأَبْدِ بِدَلَا انْقِطَاعِ وَلَا انْفِصَالِ

صَلَاةً تُرْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

الْبِهَادُ ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً

لَا يَحْطُ لَهَا عَدَدٌ وَلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا

مَنُوهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ

الشَّفَاعَةِ رِضَاً ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سُبْحَانَ مَنْ يُرِيدُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَحْتَسِبُ لِقَابِ مَنْ يَشَاءُ

تعمیر کے لیے کیا جائے گا تم پر اللہ سے

سزا ہے کہ تم نے اسے نہیں دیا اور تم نے اسے

اس کے کھلے اور کھلے اور کھلے اور کھلے

آلہ اس کی اور اس کے ساتھ اور اس کے

اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے

اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے

اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے

اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے

اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے

اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے

اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے

اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے

لے کر، جاکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ  
سے شہد معراج کو آئے اور یہاں کے  
ساتھ یہاں ہی میں تشریف لے گئے تھے  
ماتھے قلم معراج میں ہی طرت تھی  
ملائے کر لیں اور تھا اور تکلیفیں گئے  
ہی اور کو ہر پہاڑ تک ہی پر سوار ہو گئے  
ہیں وہاں اس سے پہلے ۱۲

الَّذِي الْأَقْبِيلِ السَّيِّدِ السَّبِيلِ الَّذِي

جَاءَ بِالْوَحْيِ وَالشَّرَائِلِ وَأَوْضَحَ بَيَانَ

التَّأْوِيلِ وَجَاءَهُ الْإِمِينُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالْتَفْضِيلِ وَأَسْرَى

بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيلُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ

الطَّوِيلِ فَكُشِفَ لَهُ عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوتِ

وَأَسْرَاهُ سَنَاءَ الْجَبْرُوتِ وَنَظَرَ إِلَى

قَدَارَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِي كَا

تَبُوتِ صَلَواتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً

مَقْرُونَةً يَا جَبَّالَ وَالْحُسَيْنِ وَالْكَمَالِ

یہ آئے تھے اور قرآن کے ساتھ اور حدیث بیان کر دی تھی انہوں نے کلمہ  
تقرآن کی اور آئے ان کے پاس نبی علی امین علیہ  
السلام جو فریاد کیا اور یہاں تشریف لے گئے اور یہاں  
ان کو شہدے اور شہادہ ہو گیا ہے اور یہاں  
یہاں گواہی ہے ان کے لئے برکت و الم غیب کے جو ہر جہاں  
اور دکھائی تھی کہ جسکی اپنے ہر حدیثات کی اور وہ بھی حضرت نے  
تو بہت حد تک زندہ رہنے والے تھے ان کی ہر  
مستند اور یہی ہے اور سلام ایسا درود  
جو ہر ایک کو نوبہ ہوئی انہوں نے  
انہوں نے کمال

شہد معراج نوریلے شہد معراج کو  
ایک بار میں سب تمام میں نکتہ ایک  
ایک کر کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو  
کو کھائی تھی اور اس سے ہزار باقی میں  
تھانے سے بھی ان تہا پھر آئے تو  
پتھر کی طرف گرم تھا اس میں مسیبتیں  
لے شہد معراج کو حضرت مسجد میں یا  
ایران کے گھر میں ہوتے ہوتے تھے  
اور وہ حضرت کو کھان نہیں دہنوں  
توں میں اس واسطے کہ بقیہ ان کی  
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گرم ہوا  
کے گھر سے انہا کے مسجد میں لائے اور  
سینہ ہاں ہاں کیا پھر حضرت  
نے تشریف لے کر اور انہا کو ہر باب  
مسجد سے ہوا اور ہر سے ہوا  
رہنیت نہا میں ہوا اسدی تھی  
مسجد ام سے ۱۲ اعانہ میں ہر ہاں  
لے معراج شام میں رات رہنے کے  
بچنے میں ہر شہدیک رات میں تھی  
ای پر کشت میں اس ہی ہر ہاں  
کا نام ہوا تہا اور ہاں کے گھر  
سے ہوا تھا اور ان کا نام ہر ہاں  
ایک کے ساتھ شہد معراج تھے مہر ہاں ایسا

اے اللہ میرے لڑاکو مائتھنات کے یعنی امیر زمین آسمان کے راہیں بنے تو ہے کی جی ہونے کے الہی سگہ انہا میں ہر

کی ہے اور ہر اس کو کہتے ہیں جو باری  
ہو سے ہوا کی اور شاہد ہوئے نہ انکا  
ہر کو یہ کھواتے اور ایسے اس کی کفر  
بھینس کی آتا ہے الہی سگہ کہتے  
شیخ راستے لہو اس کے کہ ہے  
میں ہے شیخ سوزا کی یعنی یہ ان کے  
۴ اناسی گئے روایت ہے کہ جب تک  
آخر میں سیدنا میں جناب رسول اکرم صلی  
الصلوٰۃ والسلام کے خون کو اور ہوتے  
وہاں سہاگ کو اس حدیث کا نسخہ  
ہر گلی میں سگہ شہید انال ہر اپنے گے  
آیا اور میں کیا یہ کہتے تھے حکیم مسلم  
تعمیر میں اور تھہرت میں کی کہ اگر ایک  
تھہرت میں اس طہرہ خون سے نہ میں ہر  
ہیکے تو یہ تھہرت سگہ میں ہر ایک  
گماں نہ سگہ کی میں نے تھہرت میں  
تھہرت میں حدیث میں ذکر نہ کا کہے  
ایسا ہوا ہے کہ تھہرت میں سگہ ہر  
میرا کہ کو تھہرت میں ہر سگہ میں گے  
ہو کہ اس گلوں نہ تھہرت میں ہر گما  
کا نہیں ایسے گلوں اور لوگ ان اور روایت  
ہے کہ ہر تھہرت میں سگہ ہر گلوں  
سے گلوں نہ ان اور تھہرت میں ہر گما  
میں ہر میں ایسے گے اور کیا یہ ہر گما  
سے تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما  
تھہرت میں کا تھہرت میں ہر گما  
ہاں تھہرت میں گلوں نہ ان ہر گما  
تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما  
گلوں نہ ان ہر گلوں نہ ان ہر گما

وَالْخَيْرِ وَالْأَفْضَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْطَابِ

تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ رِبْدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلَىٰ

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَنْهَارِ وَ

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

رَمْلِ الصَّحَارَةِ وَالْقِفَائِرِ وَصَلِّ عَلَىٰ

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقَلِ الْجِبَالِ

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

وَالْأَحْجَارِ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

اور تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما

ان اس گلوں نے تھہرت میں گلوں نہ ان ہر گما  
میں ہر میں ایسے گے اور کیا یہ ہر گما  
سے تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما  
تھہرت میں کا تھہرت میں ہر گما  
ہاں تھہرت میں گلوں نہ ان ہر گما  
تھہرت میں ہر گلوں نہ ان ہر گما  
گلوں نہ ان ہر گلوں نہ ان ہر گما



لے کر آیا حضرت شیخ سنگھ پورود افضل درویشوں سے ہے اس سے کہ مولا نے اس پر کتاب کو لکھا ہے ۴۱ ما مشیہ

و لا کل الخیرات کما انما یابحی کرا  
سب نبیاء اہل کبر و شرف سے  
مستور ہیں اور جو ان کے عقیدے  
کو اظہار کی طرف توجہ نہیں دیتے  
گیوں کا کلمہ آدم سے خدا نے بیان  
کیا تھا نہ مخالفت یہ دعوت  
جیسا کہ قرآن میں ہے و لقد ہمدا  
ان آدم من اہل علیٰ علی و لم یجد کفر  
اور اس میں ایک رحمت ملاحظہ  
کنی جس طرح خطہ آدم و کما ہشت  
سے اور یہی شخص ہی آدم کو تصور  
ہو گیا ۱۲۰ و ما مستان کما  
یعنی وقت سوال جس سے کہ اور  
انک امکان ہے جو بند سے سے  
یہ جاوے گا جہاں کی موت کے  
توجیہ کس حق تھانے اس کو ثبات  
تھے اور اس کی زبان سے جواب  
اور قول جواب ایا کر اسے گا تو یہ  
وہی شخص طاقت کی ہے جہاں  
کے اور جنوں حصول مسرت کا  
تھا کہ نفس سے ہے ۴۱ اسٹا کی  
تھے آمین نہ مٹا علیٰ علی ان  
لوگوں سے کہ میں اور شاہ اسے کا تو  
ان کو بار سے تو لوں سے اور وہ  
اولیا ہیں جن کی شان میں تو نے مستان  
ہے ۴۱ ان اولیا باشر لا موت میم  
۴۱ آدم کسے ان ۱۲ اسٹا سے  
کمال ہے زور سے کہ ہے اور بعض فتور  
میں اللہ لڑا ہے جو کئی مٹا سب سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَنَرِيحِ  
اللہ تعالیٰ رحمت نازل کر تک کاروں کے سردار اور بزرگوار

الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرِمْ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ  
رسولوں میں سے انہی میں سے اچھے اور انہوں کے بڑے گنہگار اور جو ان پر  
الذُّلِّ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ (ثَلَاثًا) اللَّهُمَّ

یَا ذَا الْمِنَّةِ الَّذِي لَا يَكْفِي أَمِينًا لَهُ وَالطَّوِيلِ  
اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدل ہو سکتا اس کے تمام کا ان سے بچنے کے لئے

الَّذِي لَا يَجْزِي عَفَاؤُهُ وَإِحْسَانُهُ نَسْأَلُكَ  
کہ نہیں مٹا ہو سکتا اس کے تمام اور احسان کا سوال کرنے میں ہم

بِكَ وَلَا نَسْأَلُكَ بِأَحَدٍ غَيْرِكَ أَنْ تَطْلِقَ  
تو سے اور کسی سوال کرنے میں سے ہوا ہے یہ کہ تو پا کر وہ سے تو

السُّئَالَ عِنْدَ السُّؤَالِ وَتَوْفِيقًا لِصَالِحِ  
ہم سب کی زبانوں کو تہ وقت سوال مقررہ کج رنگے اور توفیق دے ہم کو اچھے

الْأَعْمَالِ وَجَعَلْنَا مِنَ الْأَمِينِ يَوْمَ الرَّجْعِ  
ظہور کی اور کہ سے ہم کو بے خوفیوں میں سے تھک اس دن کہ

وَالرُّؤُوسِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ أَسْأَلُكَ  
لڑائی نہیں ہے اور تھکے ہو چلا سے وقت تہ اور بزرگی والے

يَا نُورَ النُّورِ قَبْلَ الْأَزْمِنَةِ وَالذُّهُورِ  
سوال کی قبول کیسے ہے سب سالن کہ نور ہوتا ہے سب سالن اور تھکوں سے پہلے

اللہ تعالیٰ اور اچھے کج سے اور واسطے ذکر کرنے کے ساتھ انھوں سے کہ اور لڑائی میں حرکت تہ وقت کے ہے  
سب سے کہ اسٹا میں انہوں میں سے آدمی تھکے ہیں سب موت جلا یہ اور حقیقت ہا یہ کہ ۴۱ جسٹا ان

لہ باقی میں موجود وہ نافرمانی جو چلنے والیوں کے ہیٹھ ۱۳ احزاب انہوں نے کی تھی ان میں سے کسی کا نام ہی نہیں اور ہر چیز میں سب

کے سب اسی کے فرمان میں اور اسی کو ملنے لفظ کہتے ہیں تو کیا میں نکالنے لے دو ان سے تعالیٰ و التمام الفتۃ اور سیدنا الامان سے کہ انہوں میں حالت کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص شاگردیہ کی پریشام کو لے ہانا اور شام کی سیر میں لانا اور جو کھانا اسے شرفیاد کے ساتھ نہرتا اور ایک بار شام سے سینے کو آجھا کھانوں میں ایک چور سب ہوا خاکا اسے تا سید کھڑا ہو اور کھڑا ہو گیا اور کہا میری ماں چھوڑ دے اور سب کے لئے۔ چور کے کہا مال تو میرا مال ہے تو میری ماں ماروں گا کہہ سکتا ہے کہ ان کے پاس سے کھانا جانے پہنچتے تھے۔ اس نے کہا اچھا تو جہانہ وغیرہ کے چار کھٹ نظر میں ۔ اور آسمان کی جانب دھا اٹھا کر وہ دھا کی بارود دیا اور وہ دھا امڑوں میں یا مسجد یا سینہ یا فعال لیا یہاں تک کہ چور ایک اللہ کی ملامت ان کا ہر شے اور شے بھلا اتنی تھی یہاں ملے شے اور شے اتنی رحمت کی تھی کہ اللہ عزت و جہت اتنی ہے کہ اس وقت کو نہ جا کہ تا کہ ایک سوار سیر کر رہے تھے ہوتے تھے ہاتھ میں ایک نور کا مریٹھے آپہنچا۔ چور نے سوار کو بچنے کے تا سیر کو چھوڑا اسوار کی طرف متوجہ ہو سوار نے تیر بار ان کو شے چور کو گارڈ سے

أَنْتَ الْبَاقِي بَدَلًا زَوَالِ الْغَنَىٰ بِأَمْثَالِ  
تو باقی ہے باقی نے بدلیج زوال کے غنی بے مثال سے ہے

بِأَلْقَدَّ وُشًا لِّظَاهِرِ الْعَلِيِّ الْقَاهِرِ الَّذِي  
بنا پاک مشہور بزرگ فاقہ سب پر ہے

لَا يُحِيطُ بِهِ مَكَانٌ وَلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ  
نہ گھیر کے کور نہیں شتمل اس کو کوئی زمانہ

أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ  
سوال کرتا ہوں شے تجھ سے بہت سے اہل کمال کے اور وسیلہ تیرے ہر

أَسْمَائِكَ الْبِيكِ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنزِلَةٍ  
انہوں کے تیرے نزدیک اور شریف ترین انہوں کے تیرے پاس ہر شے

وَاجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوًّا أَبًا وَأَسْرَعَهَا مِنْكَ  
اور نزدیک ترین انہوں کے تیرے نزدیک اور سب سے پہلے انہوں کے تیرے نزدیک

إِجَابَةٍ وَبِأَسْمِئِكَ الْمَخْزُومِ الْمَكْنُونِ  
تو لائق قبول کرنے اور وسیلہ تیرے ہر شے ہر شے ہوتے

الْجَلِيلِ الرَّجُلِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ  
بزرگ بزرگ تر بہت سے بڑے بڑے بزرگ تر

الْأَعْظَمِ الَّذِي تَحِبُّهُ وَتَرْضَىٰ عَنْكَ دَعَاكَ  
بہت تر وہ شے کہ جفا ہے اس کو اور اس میں جو یہاں ہے اس سے ہر شے دہلی ہے

بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ  
تو کہہ کہیے اور قبول کر لیا ہے تو اس کے لیا سوال کرتے ہوں تجھ سے اسے اللہ

گھر آیا اور جسکے کہا لے یہ کہ ان کو کہہ کیا میں نے اب تک تو کہی کہہ رہا ہیں اسوا اسے چور کو قتل کرنے کے کہا میں سیر سے آسمان کا فرشتہ انہوں ۱۳ اس کے لئے شریعت



سے تیار ہیں تیار ہیں کا حکم روزِ دو شنبہ اور سب حکم اس کے بارے میں ہوں۔

قرآن اور تفسیر کی رات سے بندوں پر اور عظیم شان کے اور عظیم شہر کے اور کہا گیا ہے جو جو سوئے ہوئے کو جو اسے اور اصلاح امور کی کرے اپنے اسباب و کرم سے ۱۲ قاسمی سے قار عینی قدرت رکھنے والا کل ان چیزوں کو متعلق ہے ساتھ ان کے انوار اور شہادت خداوند تعالیٰ میں ذکر کی۔

سے یہ تھو پہلیہ وغیرہ جہا ہے اور مستور و نون شہروں میں نہیں ہے ۱۰ قاسمی سے عظیم ہونے کی دلیل جو واسطے مبالغہ کے یعنی عالم پر چیز کا اگلی کا جوئی کا موجود و کما ممدوم کا انجمن کا ممال کا اور اس کا اگلی ملک جو انجمن اگر ہو سے تو کس طرح ہوئے ۱۰ ممال کا

سے ایتھال اہم کو عزاں و عظیم راجع ہے حضرت کمال ذات کے اور کبیرہ راجع ہے حضرت کمال صفات کے ۱۰ ماشہ

دانی الخیرات سے عظیم الخیرات کر سلف والا حق سے یعنی نفس اور یہ علم التباریخ و العالین ہے اور تہیت تر ہے تیار ہیں سے بلکہ شریفانوں سے اور انکس نہ ہوتا تو شہادتوں کا آدمی کے ساتھ کہہ کر یہ نہیں پڑتا۔

غدا اس کے شر سے ہم کو کہتے ۱۲ قاسمی

يَمُوتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا أَكْظَمَ شَأْنَكَ وَ

موت نہیں پاک ہے تو اسے پروردگار کیا بڑی شان ہے تیری اور

أَرْفَعُ مَكَانَكَ أَنْتَ رَبِّي يَا مُتَقَدِّسًا فِي

کیا بڑا مرتبہ ہے تیرا تو ہی رب میرا ہے اسے پاک

جَبْرُوتِهِ إِلَيْكَ أَرْعَبُ وَإِيَّاكَ أَرْهَبُ

اپنی صفات میں تیری ہی طرف سے فریبت کرتا ہوں اور کچھ تو سے ڈرتا ہوں

يَا عَظِيمُ يَا كَبِيرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ

تو بزرگ ہے اسے بڑے بڑے شان والے لفظ کے ساتھ ساتھ

تَبَارَكَتُ يَا عَظِيمُ تَعَالَيْتُ يَا عَظِيمُ

تو بزرگ ہے اسے بڑی شان ہے تو اسے اٹھا کر

سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ

پاک ہے تو اسے بزرگ پاک کے ساتھ یاد کرنا ہوں جسے بزرگ

أَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الشَّامِ الْكَبِيرِ

سوال کرتا ہوں جہا تو سے جسے ہم بزرگ کے واسطے کہوں ہے بزرگ

أَنْ لَا تَسْلُطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيدًا وَلَا

یہ کہ دستبرد کرنے تو ہم پر کسی سے کہیں جبرور کو نہ اور نہ

شَيْطَانًا مَرِيدًا وَلَا إِنْسَانًا حَسُودًا وَلَا

کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی آرزی کو اور نہ کسی کمزور کو اپنی کمزوریوں میں سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ

نے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

کے لیے یہی آیت پڑھا اور شکر کا یہ بڑا فائدہ سیکھا اور لفظ "یا رب" یعنی عبادت کرنے والے کے آگے اسی طرح یہی تذکارے کے لیے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔

بَارِئًا أَوْ لَاقِحًا أَوْ لَاعِنًا أَوْ لَاعِنًا  
 اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ  
 الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ  
 لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا هُوَ إِلَّا هُوَ  
 يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا أَرْزَاقِي يَا  
 دَهْرِي يَا دِيمُورِي يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِي  
 لَا يَمُوتُ يَا إِلَهَنَا وَاللَّهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَهًُا وَاحِدًا  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

یہی آیت پڑھ کر جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے کے آگے آتا ہے اور مع اللغات۔



فَسَدِّكَ اللَّهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِينَ وَإِنَابَةَ

پس طلب کرتا ہوں تم سے خدا کا علم ڈرانے والوں کا لئے اور توبہ ہونا

الْمُخْبِتِينَ وَإِخْلَاصَ الْمُؤَقِنِينَ وَشُكْرَ

خفی مشرکوں کے اور اظہار یقین والوں کا اور شکر تیرے

الصَّابِرِينَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيقِينَ وَنَسْأَلُكَ

صبر کرنے والوں کا اور توبہ تیرے صدیقوں کی کہتے اور سوال کرتے ہیں ہم تجھے

اللَّهُمَّ يَنْوِرْ وَجْهَكَ الَّذِي مَلَكَ أَرْكَانَ

اے اللہ جس سے نور کی بات ہے جس نے مجھ کو روشن کر دیا ہے

عَرْشِكَ أَنْ تُزْرِعَ فِي قَلْبِي مَعْرِفَتَكَ

پریشانی کے یہ کہ ہر وقت تو میرے دل میں اپنی معرفت

حَتَّى أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَسْبَغِي

جان تک کہ پھیلے دل میں تو جیسے پڑھنے کا جیسا کہ سنا ہے

أَنْ تَعْرِفَ بِهِ وَصَلَهُ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا

کہ تو جیسا کہ پہلے اس سے اور دوسرا جیسے اللہ جانتے سردار

وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ

اور ان کے اور رسول حضرت محمد سے خاتم النبیین ہیں اور

إِمَامِ الرَّسُولِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

امام رسولوں کے اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کے

سَامِعِينَ نَسِيلِيهَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

لے کیا اور نفس کے ثبوت پر راجح ہے بل کوا کہ اسی ثبوت کے کہ دل اس کے اندر جو غیر دیکھتا ہے منہ سے آٹھ سوستر میں اور وہی

لے نہ تھا کہ وہی نہ تھے تو خدا نے بھی

تھے زیادہ اور اس کے بقیت کے وہاں

کے اور اس لئے کہ شکر ہے

کہہ چکے آدمی ساری ان پستیوں کو

پڑنے کے اس میں تلامذہ کی غمناک دماغی کی

کہ پختہ حال میں اللہ جل شانہ کی توجہ

کے پیر پند ہونے سے ہر نعمت کے

اس سے اور نسبت لڑنے ہونے کے

اور عاجز ہونا ہے اس کے شکر

سے تو ممکن ہونا ہے اس میں

جلا اللہ جل شانہ توجہ حضرت علی

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توجہ کرنے والے

اس میں کے ہے کہ اس کے گناہ نہیں

اور کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور انہما و علم حضرت توبہ کی کیا ہے

تو ایسا اہمیت اور فرمایا حضرت علی نے اللہ

ہو کہ وہ علم کے کہ کائنات پر جس قدر

کے تو ایک بیاد کی چون توبہ کر لیا ہے

سے نہیں ہے توجہ علی مرتضیٰ سالیہ

کی ہے اور یہ نظام ہے فلا ہوں کہ

مکانات کا اور توجہ حضرت علی اللہ علیہ

وہی وہ علم سے غناست توبہ ہے

رہا توجہ ہر گناہ یعنی آل اسلم

پیدا کرنے میں مستجاب ایسا کے ہونے

ہیں میں طرح شانہ وہی کہ شکر اللہ

کا توجہ اس کا اگر سب توجہ علیہ

کے ہے توجہ صدیق ہے اگر سب توجہ

علیہ کے ہے توجہ شہید ہے ہر جاری

ہے اور نفس صلیبی کا توجہ اللہ جل شانہ

جسے اللہ جل شانہ کے ہستی کے اور اسی طرف اشارہ ہے جو راہ ہے کہ وہی جیسا کہ شکر اللہ جل شانہ

آواز پر جس علیہ اللہ کی جہت و روی سے کرتا ہے تھے حضرت علی اللہ علیہ وسلم کے پاس ۱۲ مرتبہ اللہ جل شانہ





تنگ وقت لہر ہے اورانی تیسرے غریب  
 وٹو کران میں لڑکی نے کہا میں نام  
 اور شہرت و علم تھکنے نہیں مہر کر اور  
 آئی لڑکی جلد کنوں کے پاس اور  
 اس میں ایک ہار ٹوک رہا۔ کیا ایک  
 بالی میں آیا اور بیٹے نکال کنوں  
 کے ہوت سے اور پل گئی وہ اپنے  
 گھر پر شیخ نے پلاد رہی اور نماز تہ  
 اور کہ اس کے دوران سے پڑھتی  
 مل گئے اور دورانہ ٹکٹا یا اس تہ  
 کہا کہ ہے پڑھنے کے فرمایا اسے  
 یہی پڑھتی تھی تم سے کچھ شہرت  
 کے عزت اسچال اور مہلت کی  
 جس نے ٹکٹو پد کیا ہے اور اور  
 نکالی اور تم سے ٹکٹو ملے اور  
 و تہ و تم نے نبی اور رسول کی جن کی  
 شہادت کی تو امید رہے کہ توحید  
 پائتا ہو کہ جو سے سوال کرتا ہے  
 یہاں وہ آئی اور اس نے قسم کیا  
 ہوں میں تم کو اسے قضا کے ہلال  
 کی اور اسچال اور جو اور اسان کی  
 اور قسم ہے ٹکٹو ملے اور  
 و علم اسان کی اور اسباب کی  
 کہ تو بناو سے ٹکٹو کر بیٹے میں  
 اس مزہ چلیے کہ یہی کہا لڑکی نے  
 اگر نہ کہو ایسی قسم دیا تو نہیں نہ جان  
 اس بیٹے کو میری کہیں بیٹے پڑھے  
 میں ایک اور دست بیت کے اور  
 اور نہ کہیں میں کہیں پڑا میں نہ  
 ہے میں اور شہادت کو اس لڑکی کو وہ تھا  
 کتب اسچال سے بیٹے کیا ہے اور اسچال کو  
 شہادت کو اسچال سے بیٹے کیا ہے اور اسچال کو  
 شہادت کو اسچال سے بیٹے کیا ہے اور اسچال کو

دعائی

۲۴۲

بعد حتم

فَكُنْ آمَانِي مِنْ شَرِّ الْحَيَوةِ وَ مِنْ

پھر تہا اور مجھے نیائی تنگ سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَ مِنْ إِحْرَاقِ جَنَابِي

نیائی موت اور جلتے میرے بدن سے

وَ كُنْ غِنَايَ الَّذِي مَا بَعْدَكَ فَلَاسَ

اور تہا میرا ہی میری ہو کہ نہ ہو بعد اس کے نہ تہا

وَ كُنْ فَكَاكِي مِنْ أَعْدَائِ عَضِيَابِي

اور نیائی میری ہو توہوں گوارا میرے سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلَى وَ رَحْمَةٌ

تہا تہا تہا تہا تہا اور اس کی رحمت

مَا عَنَتِ الْوَرَقُ فِي أَوْرَاقِ أَحْصَانِ

بہا تہا آ اور گری شہرت تہوں شہرت ہا

عَلَيْكَ يَا عَرُوبِي الْوَالِي وَ يَا سِنْدِي

تہوں اسے تہا تہا تہا تہا تہا اسے مستہ کال

الْأَوْفَى وَ مَنْ مَدَّ حُكْمَهُ وَ رَحْمَتِي

اور وہ کہ تہوں اس کی میری آئی اور جہا کہوں تہا

وَ يَا أَيُّهَا اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور یہ تہا کہ تہا کہ ہے تہا تہا تہا تہا تہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسے تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا

یہ میری اور شہادت کو اس لڑکی کو وہ تھا  
 کتب اسچال سے بیٹے کیا ہے اور اسچال کو  
 شہادت کو اسچال سے بیٹے کیا ہے اور اسچال کو  
 شہادت کو اسچال سے بیٹے کیا ہے اور اسچال کو  
 شہادت کو اسچال سے بیٹے کیا ہے اور اسچال کو

وَ أَنْتَ لَنَا أَمَلْتُ فِرِكَ كَجَدِ نِيرُ

اور تو جو آئینہ دکھائے جس سے آفتی ہے

فَسَلْ خَالِقِي تَقْرِئِي كَرَبِّي فَإِنَّهُ

پرہیز کرے پھر دعا سے کہ آئی ہوئی تھی کہ شک تھا

عَلَى فَدَرْجِي دُونَ الْأَنْزَامِ قَدِيرُ

یہی تو کہنے پر اس کے سب غلوں کے تار ہے

هَذَا الدُّعَاءُ يَقْرَأُ بِعَقِبِ حَرَمِ الْأَيْمَنِ الْخَيْرُ

یہ دعا پڑھی جائے یہ تمام روایں انجیل کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللہ کے نام سے پڑھئے اور پڑھا ہوا ہے

اللَّهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ صِدْقًا وَرِئَاءًا

اللہ کے نام سے اس دعا کے پڑھنے سے جو ہے وہی اور کھلتا ہے

لِيَرْزُقَنَا مِنْهَا وَأَوْفِرْ جَرْحَنَا هُمُومَنَا وَالشَّفَا

تو اس کے دل سے ہمارے کو اور اگر لگا کے سب ہمارے کو اس کو

بِنَاغَمُومَنَا وَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَأَقْضِ رِبَا

اس کو کہ ہے سے ہمارے غم اور غمیں سے اس کو تو کہ ہمارے غم اور غمیں سے

ذُنُوبَنَا وَأَصْلِحْ لَنَا أَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ رِبَا أَمَانَنَا

ہمارے غم کو تو کہ ہے سے ہمارے غم اور غمیں سے ہمارے غم اور غمیں سے

تَقَبَّلْ مِنَّا تَوْبَنَا وَأَعِزَّنَا بِمَا حَوَّيْنَا وَأَنْصُرْنَا

ہم کو اپنی رحمتوں کے پس قبول کر کے سب ہمارے غم اور غمیں سے اس کو

یہ دعا انجیل کے پڑھنے سے ہوتی ہے اور کھلتا ہے  
اس دعا کے پڑھنے سے ہمارے غم اور غمیں سے ہمارے غم اور غمیں سے  
اور کھلتا ہے

یہ دعا انجیل کے پڑھنے سے ہوتی ہے اور کھلتا ہے



ایسی حالت میں جو ہم پر اور اہل ایمان پر بھی ہے۔ اہل ایمان کے لیے یہ کیا دیکھیں۔ وہ وہ ہے جو ہم پر بھی کر کے دے گی

اور اس کے بعد اسے بھی دے گی

منا سے روایت ہے کہ انھوں

نے فرمایا کہ ادا کیا ان کے

آنسو پڑی ہو گئے تو رسول اللہ

نے انھیں دیکھا اور ان کے ساتھ

کہوں روٹی جو انھوں نے کہا میں نے

ذرا کھا لیا اس واسطے روٹی

تپ اپنے اہل و عیال کو تپانے

کے ان بارے میں کہ رسول اللہ

نے انھیں تپ دیکھا تو فرمایا

کہ کون کون کون کون کون کون

کون کون کے وقت یہاں تک کہ

علوم ہو جائے کہ حقیقت ہے یہاں

اور ایک کتاب ہے اس کے وقت

میں وقت اس کتاب کا ہے کہ

ہر روز اس کتاب میں لکھا ہے

کتاب پر جو یہاں تک کہ علوم ہو جائے

کہ کتاب دیکھو اور اس کو دیکھو

اور اس میں دیکھو کہ کون کون

اور اس میں دیکھو کہ کون کون

اور اس میں دیکھو کہ کون کون

اور اس میں دیکھو کہ کون کون

اور اس میں دیکھو کہ کون کون

اور اس میں دیکھو کہ کون کون

إِلَى جَوَارِهِ الْكِرَامِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ترجمہ: جوہر کے ساتھ ان کے پروردگار کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَ

الضَّالِّينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَاءِكَ رَفِيقًا لِلَّهِمَّ

إِنَّا أُمَّتُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَزْكُ

فَمَتِّعْنَا اللَّهُ فِي الدَّارِ الْآخِرَةِ بِرُؤُوفَتِهِ وَنَدَبَتْ

قُلُوبُنَا عَلَى حُبِّهِ وَاسْتَعْمَلْنَا عَلَى سُنَّتِهِ

وَنُوفِقْنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَاحْتَرْنَا فِي زَمَرَتِهِ

النَّاجِيَةَ وَحِزْبِ الْمُفْلِحِينَ وَأَنْفَعْنَا بِمَا

أَنْطَوْتُ عَلَيْهِ قُلُوبُنَا مِنْ حُبِّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَأَجَدُ وَلَا مَالٌ وَلَا

عِيَالٌ

ترجمہ: اے اللہ! ہم نے تجھ کو اپنی قوموں کے ساتھ اپنی قوموں کے ساتھ اپنی قوموں کے ساتھ

اپنے اپنے گروہوں کے ساتھ اپنے گروہوں کے ساتھ اپنے گروہوں کے ساتھ

اپنے اپنے گروہوں کے ساتھ اپنے گروہوں کے ساتھ اپنے گروہوں کے ساتھ

اپنے اپنے گروہوں کے ساتھ اپنے گروہوں کے ساتھ اپنے گروہوں کے ساتھ

رہے اور سیدنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے وہ اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازیگا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ اس دعا کو پڑھنے والے کو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازیگا۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ اس دعا کو پڑھنے والے کو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازیگا۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ اس دعا کو پڑھنے والے کو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازیگا۔

دُعَاةُ

۲۲۶

حَدِيثٌ

بَيْنِنَ وَأُورِدْنَا حَوْضَهُ الْأَضْفَىٰ وَاسْتَقْنَا

بِحَاثِيهِ الْأَوْفَىٰ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ

حَرَمِيكَ وَحَرَمِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمِيتَنَا

وَأَدْمِ عَلَيْنَا الْقَامَةَ بِحَرَمِيكَ وَ

حَرَمِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي أَنْ

تَتَوَفَّى بِاللَّهِمَّ إِنْ أَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَيْكَ

إِذَا هُوَ أَوْجَهُ الشَّفْعَاءِ إِلَيْكَ وَنُقِيبُ

بِهِ عَلَيْكَ إِذَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ أَقْسَمِ

بِحَقِّهِ عَلَيْكَ وَتَتَوَسَّلُ بِهِ إِلَيْكَ إِذَا هُوَ

أَقْرَبُ الْوَسَائِلِ إِلَيْكَ تَشْكُرُ إِلَيْكَ يَا

اللَّهُ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ اس دعا کو پڑھنے والے کو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازیگا۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ اس دعا کو پڑھنے والے کو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازیگا۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ اس دعا کو پڑھنے والے کو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازیگا۔

رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوبِنَا وَطُولَ

یہ دعا ہے جو اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی کثرت اور اپنی عمر

أَمَالِنَا وَفَسَادَ أَعْمَالِنَا وَتَكَامُلَنَا عَنِ

سیدوں اور اپنے بڑے کاموں اور اپنی سستی سے

الطَّاعَاتِ وَهَجُومَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ

تیری اطاعتوں میں اور اپنے جھگڑنے والے کاموں سے تمنا کرتے ہوئے

فِيحَمُّ الْمَشْتَكِي إِلَيْكَ أَنْتَ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

جو بہت اچھا طریقہ ہے جو اس وقت سے کہنا شروع کرنا چاہئے

عَلَى أَعْدَائِنَا وَأَنْفُسِنَا فَالْصَّارِنَا وَعَلَى

اپنے دشمنوں پر اور اپنے نفسوں پر سو گوارا کرنا چاہئے

فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِي صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا

تیرے ہی فضل پر جو ہر وقت سے تم اپنی بھلائی میں سو گوارا چھوڑ کر ہم کو

إِلَى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَإِلَى جَنَابِ رَسُولِكَ

اپنے غیر کی طرف اسے چھوڑ کر ہمارے اللہ سے ہی رسول

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تَبْعِدْنَا

سے اللہ پر جسے کہنا ہے کہ اور کہتے ہیں یہ ہونا چاہئے کہ

وَبِبَارِكِ نَقِيفٌ فَلَا تَطْرُدْنَا وَإِلَيْكَ نَسْأَلُ

اور تم سے ہی اور اسے ہر وقت سے ہی ہوسو گوارا چھوڑ کر ہم سے ہی سوال کرنا چاہئے

فَلَا تُخَيِّبْنَا اللَّهُمَّ ارْحَمْ نَصْرَعْنَا وَأَمِنْ خَوْفِنَا

سو گوارا کرنا چھوڑ کر ہمارے گناہوں سے بچاؤ اور ہمارے خوف سے

یہ دعا ہے جو اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی کثرت اور اپنی عمر

کے افسوس ہونے والی اور میں اس کا

موجب ہوا ہے جو میں نے اللہ کے

پاس سے اپنی عمر کیوں کہ وہ سب سے بڑے

جنون کی طرف سے بچے گئے ہیں اور

نور علیہ السلام کے پاس ہوں گے

اور یہ کہیں گے وہ فرما رہے ہیں

اس قابل میں ہے اور یہی ظہار

آقا ہے کہ خیر ہم سب سے خدا

سے سوال کیا تھا اور انہوں نے کہا

تھا کہ میرا بیٹا میرے اہل سے ہے

تو اس کو بھی فرق سے نہات دے

ہیں تم پر ایم کے پاس چاہئے کہ

وہ جلیل الشہیہ وہ لوگ ان کے پاس

عالم ہو کر بیٹا ہی عرض کریں گے اور

وہی ہی خدا کریں گے اور ان کو بھی

پہلے اسلام کے پاس چھوڑ کر

اور ان کی کھلی ہوئی آواز سے کہ

وہ جلیل الشہیہ اسلام پر جو

کریں گے وہ جلیل الشہیہ اسلام

کے پاس حاضر ہوں گے وہ خدا

ہوں گے کہیں گے کہ وہ خدا

نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس چاہئے کہیں گے کہ ان سے

خدا سے سب اللہ کے لئے

بخش دینے آپ کے لئے

تھے کہ وہ لوگ سب سے

خدا سے ہوں گے میں خدا سے

اپنا رہتا ہے ہمارے پاس

پاس حاضر ہوں ہیں چھوڑ کر

ہی ہوا ہے کہ تو میرے پاس

اسلام سے اور کہہ رہا ہے کہ

ہمارے کہ یہ فرماتے ہیں تو میں

سوال ہے کہ چھوڑ کر ہمارے گناہوں سے بچاؤ اور ہمارے خوف سے

یہ دعا ہے جو اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی کثرت اور اپنی عمر

کے افسوس ہونے والی اور میں اس کا

موجب ہوا ہے جو میں نے اللہ کے

پاس سے اپنی عمر کیوں کہ وہ سب سے بڑے

جنون کی طرف سے بچے گئے ہیں اور

وَتَقْبَلْ أَعْمَالَنَا وَأَصْلِحْ أَسْوَئَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

اور قبول کر لو ہمارے اور درست کہنے والے بنائے اور کر دے اپنی بدیہی سے

أَشْغَالَنَا وَإِلَى الْخَيْرِ مَالَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ

ہم کو مشغول اور سہولت کی طرف ہمارا اہتمام اور تحقیق کر کے

أَمَالَنَا وَاخْتِمِ بِالسَّعَادَةِ أَبْجَالَنَا هَذَا إِذْ لَنَا ظَاهِرٌ

ہماری امیدیں اور ختم کر دے تمہاری برکتوں سے ہماری ظاہر سے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالَنَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْرٌ نَا

تیرے سامنے اور حال ہمارا نہیں چھپتا تجھ سے جو تو نے علم کیا ہے

فَرَكْنَا وَهَيْتَنَا فَرَكْنَا وَلَا يَسْعَانَا إِلَّا عَفْوُكَ

ہم سے کوئی چیز نہیں چھینے سے ہمارے ہمتیوں کو توڑنا اور

فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ وَالْكَرِيمَ مَسْئُولٍ إِنَّكَ

سو گناہوں کو کھٹے خیر سے بہت سے گناہوں سے بہت سے گناہوں سے

كَفُورٌ عَفُورٌ سَرُورٌ يَا رَحِيمٌ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

اعمال ہمارے اور انہوں کو بخیر سے بہت سے گناہوں سے بہت سے گناہوں سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

اور دیکھو ہمارے گناہوں سے بہت سے گناہوں سے بہت سے گناہوں سے

سَلَّمَ تَسْلِيمًا وَاحْتَدِ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ه

سہم دیکھو تمہاری طرف اور شکر ہے کہ تمہارے سے سب مائول کو

سَلَّمَ

اور خیر و نیکوئی ہمارے میں شفا عمت  
کروں گا تو میرے لئے ایک حد  
مقرر کی جب دوسے گی تو میں اسے  
ہم کو روزانہ سے نکالوں گا اور نیت  
میں داخل کروں گا میری ہر ہر چیز  
خدا کے پاس ہاتھوں گا اور اس طرح یہ  
خدا کی نیتوں کا تو مجھ سے میں کر  
پڑوں گا پھر ان شاء اللہ اسے تمہارے  
اندر خیر و آرزو سے ہر ایک کا ہوا  
پاک سستی ہمارے گی اور شفا عمت  
کرو تمہاری شفا عمت تمہاری ہر ایک  
بھروسے ہمارے ہمارے ہر ایک  
انجانوں کو اور ہر ایک کے خیر اور شفا  
سکھانے کے ہر ایک کی ضرورتا کریں  
کہ ہر شفا عمت کروں گا تو میرے  
سے ایک شفا عمت کہ ہمارے گی تو  
میں ہی کو ہر ایک کے نکل کر نیت میں  
داخل کروں گا اور میری ہر ایک ہر ایک  
اور آپ کے نصیب ہر ایک سے ہر ایک  
میرے اور ہر ایک کے ہر ایک کی شفا  
پاک فرمایا ہر ایک فرمیں ہر ایک  
ہر ایک کی شفا عمت سے ہر ایک کو ہر ایک  
سے ہر ایک کی ہر ایک ہر ایک سے  
ہر ایک کی ہر ایک ہر ایک سے ہر ایک  
ہر ایک کے ہر ایک ہر ایک سے ہر ایک



کتاب مکی ہے جس کا نام طوائف الممن فی مناقب ابی العباس کیستوری اسن ہے اور وہ مصر میں چھپ گئی ہے اس میں سیدنا اکیلا کے  
 جس تاریخ پر لایا ہے وہ ہے مذکورہ تاریخ نہیں ہے۔ ابن بطوطہ بیان کرتے ہیں کہ اوقات عمری طویل حضرت ابو اسن سے نقل کیا ہے اس میں یہ معلوم ہوا  
 ہے۔ سلطان ابن بطوطہ لکھتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک ہوں کہ پہلا اور دوسرا سلطان تھے ان کے بعد ان کے بھائی تھے ان کے بعد ان کے بھائی تھے ان کے  
 اختلافات و درپردگی بہ علاوہ ان میں بھی اس کی اہانت حضرت شیخ شیون العالم ماہی اذ ان اللہ ما کتبہ بنی صابریہ کی سے ہے اور حضرت  
 موصوف نے حضرت شیخ ابو اسن خافقہ کے خاص ایک بزرگ سید زین العابدین سے مقام شہداء اہانت عامل کی تھی جس میں حضرت  
 ابن البیت اور ابن بجاہ میں اس طرح ورد کا اور اختلافات بہ ترقی دونوں کا۔ اور جو مسز سوپ ابو اسن مین سند یہ نزل میں درج  
 ہے وہ مصنف شیخ ابو اسن کے اہل نوز کے اطلاق ہے اور جلد درج نزل کے مطابق ہے اور دونوں پر مینے کے وقت ہوا  
 نے یہ ادب بتایا ہے کہ نبیا و علیہم السلام کے احوال سے گراہی پر علیہ السلام کیا چاہیے اس لئے پہلی کے نام مبارک کے ساتھ علیہ السلام  
 ہے صبر کہ دلائل الخیرات میں جمعا کہا جائے۔ نیز طوائف الممن میں نہیں ہے مگر میں پہلے اس ادب و شوق پر گہور ہوں اور  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم و ذکر کی ضرورت نہیں۔ تمام حزب الممن کا علیہ ان ہی کا فیض اور ان ہی کا اثر ہے۔

سیدنا اموی و سیدنا ابراہیم و سیدنا داؤد و سیدنا سلیمان علیہم السلام سب کو ان ہی کے ذریعہ سے جانا ہے  
 سخیل توفی و جملہ خلیل اندا بقصد توفی ہر طفیل اند۔ ظاہر میں ان کے نام کو لانا نہ لانا وہ نہایت ہی تمہانی کے ہونے کے  
 والے تو جیسے علیہ السلام توفی علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام سب میں ان ہی کو دیکھتے ہیں۔ اور جہاں کہتے ہیں ان کو ہی کہتے ہیں۔

- در جملہ جہاں قدیم فیض ال محمدی + در کعبہ و قریۃ مستانی محمدی
- در کعبہ و قریۃ مستانی محمدی + در کعبہ و قریۃ مستانی محمدی
- لے نصرین و امم کی عالم و در قریۃ + در کعبہ و قریۃ مستانی محمدی

اس مبارک حزب کے قواعد و برکات کی ہیں۔ اس وقت کہنے کا اسم الغریب ہے اس کی شان ہے الذلیل یا اہاب و انوار الیہ  
 یہ مصائب سے بہتر ہیں چھوڑنا چاہئے اور اس میں تفرق کدب ہے۔ خود حضرت سید ابو الحسن شاکری فرمایا کرتے تھے کہ لاؤ گزیرتی سے  
 بعد اولی اقلت۔ یعنی پہلی بعد از میری اس حزب الہر کو جاری رکھنے تو کبھی نیمہ و دانگو اس کو نہ لے سکتا۔  
 اور بیسیوں فرزند ہیں اور سیکڑوں برکات ہیں جو اس حزب کے مآرم کو سب صلاحیت شان حال ہوتی ہیں۔  
 بھی اس کا تجربہ و معائنہ و مشاہدہ ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ ۱۲۔

## رَحْمَٰتِیْ عَلَیْکَ وَرَحْمَتِیْ مجموعہ مناجات مقبول

اسن مقبول تمام مجبور و مین تمام مذکورہ قرآن مجید اور کھا درت شریف سے جس کہ کہتے کہ ہر وہاں کہنے لکے علیہ وسلم  
 سامنے نزلوں میں نصیر کی گئی ہیں اور ان کا مستلزم اور نوز کی بھی سامنے نزلوں میں نصیر کی اس نسخہ میں درماتے  
 حزب الہر شہزی ہفت اسباب اسلمت و مدینہ و غیرہ و دیگر ہم نوازہ جو جمع نمیش اور ضروری تھے انہما ذکر کیا گیا ہے جنہوں  
 سفید کا لفظ پروردگاروں میں آفت کے ذریعہ پہلایا ہوا ہے اس کا ذکر نہایت ہی مکی ہے۔ نہ کہ حیرت خراج کے تیار کر دیا گیا  
 مدینہ پاک ٹرپو۔ اردو بازار / تاج سب درماتے

مدینہ پاک ٹرپو۔ اردو بازار / تاج سب درماتے



رقیق صفا میں پھر وہاں سے استراحت پر مجبور ہوئے اور عمر میں بطور استراحت ہوئے یہاں اسکندر نے کتابوں جمع کرائے  
 عیناً ان کو کتب خانہ انصار سے  
 ۳۱۱ ہجری میں مرنے سے پہلے ان کی  
 ان کا غلبہ ہند میں اور مصری اکابر طرہ  
 و عرفان ان کے عقائد اور تہذیب میں آئے  
 چند مسلمانوں میں اور ان کا طلب ان کے  
 بارگاہ عالیہ میں اس بارگاہ عالیہ  
 میں پیدا ہوئے اور ان کے  
 میں اشغال لرایہ ان کے عقائد اور تہذیب  
 میں یہ سلسلہ ترقی و تامل اس سلسلہ میں  
 اکابر علماء و محدثین گزرتے رہے اور  
 حضرت ابو الحسن اور ان کے تلامذہ  
 کے حقائق و عقائد معلوم برائی بہت زیادہ  
 فرماتے ہیں اور انہوں نے ان سے  
 بے شمار کتب لکھائے ہیں جن میں  
 تصوف میں اہمیت عظیمہ اور تہذیب  
 پر مشورہ کئے گئے اور اپنے مریضوں  
 کو بھی مشیخ کے پاس علاج ہوئے  
 دیکھتے دیکھتے گھٹتے گئے کہ  
 الاقید صحیح اور ان کے عقائد  
 کہ ان وہ عقائد صحیح ان عقائد صحیح  
 یہ عقائد ہیں ان عقائد صحیح سے  
 کے سب سے بڑے عقیدے تھے جو  
 ہیں کہ ہم لوگ سچے عقائد صحیح کے  
 سیرتوں کے لئے تھے جو صحیح  
 یہ ہے کہ سوائے ان عقائد صحیح  
 کے کہیں سیرتوں نہیں تھیں  
 یہ اس میں بھی یہ عقائد صحیح تھے  
 اور مسلمانوں کے عقائد صحیح  
 سے باطن بطور ہے۔

**قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۗ فَمَنْ يَكْفُرْ**  
 کہ ثابت ہوا جو حق سے گمراہی سے کہیں اب نہ گمراہ کرے جو اسے گمراہ کرے  
**بِالطَّاغُوتِ ۗ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ**  
 اور خدا کا یقین کرے تو اسے اپنے عقائد سے کہیں ایک عقیدہ قبول کرے  
**بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ**  
 تمام یہ ہیں کہ ان عقائد صحیح سے کہیں  
**سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۗ اللَّهُ وَرَىٰ الَّذِينَ امْتَنُوا**  
 تمام یہ ہیں کہ ان عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں  
**يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ**  
 وہ ان کو نکالے گا ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں  
**كَفَرُوا ۗ اُولَٰئِكَمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ**  
 ان عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں  
**مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ**  
 ان عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں  
**النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۗ اِنَّ اَبْرَاهِيْمَ كَفَرَتْ**  
 اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں  
**بِاللَّهِ الْفِتْحَاحِ الْفَارِضِ ۗ اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ**  
 ان عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں  
**الْعَلِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۗ بِسْمِ اللّٰهِ**  
 اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں

ان عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں  
 ان عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں اور ان کے عقائد صحیح سے کہیں

ہوئے پھر وہ ۲۰ بجی فرماتے کہ بعد السلام میں پیش روپ کے ہیں میرا اجماعی قرآنی کتاب ہم اس کی دیکھیں گے میرا اب

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

رَبُّكُمْ عَلَيَّ فِي ذَاتِي الْأَرْحَامِ أَنْ أكونَ مِنَ الَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

رَبُّكُمْ عَلَيَّ فِي ذَاتِي الْأَرْحَامِ أَنْ أكونَ مِنَ الَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

رَبُّكُمْ عَلَيَّ فِي ذَاتِي الْأَرْحَامِ أَنْ أكونَ مِنَ الَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

رَبُّكُمْ عَلَيَّ فِي ذَاتِي الْأَرْحَامِ أَنْ أكونَ مِنَ الَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

رَبُّكُمْ عَلَيَّ فِي ذَاتِي الْأَرْحَامِ أَنْ أكونَ مِنَ الَّذِينَ

جو سنتے ہیں۔ شیخ ابراہیم نے یہ  
پیشین گوئی مستعدان کی کہ میرے  
واسطے پانچ ہیں میرے طریقے  
کو ایک کتاب عالم رب ہو گا جو اپنے  
ایمان لگا ہوا اور مقرر کتب کو قرآنی  
مشاغل کو لانا گیا، ان کے  
تقدیرات اور کلمات سے بھی نام  
امانت پیدا کی اور اللہ عزوجل  
کہلاتے تھے۔ قرآن مجید ہندوستان  
میں حضرت امام زمان شیخ احمد  
سہروردی پھولے ہوئے تھے  
کثیر اللغات اور اس سے میں اور اپنے  
اور ان کے مکتب میں حضرت  
یہ بزرگ بھی ہی لکھتے ہیں۔ یہ  
حضرت نور العین سے حضرت  
مشاغل بہت تھے کہ وہ جب نہا  
جاسکتے ہیں اور ان کی برکت سے  
انہیں جگہ پڑتے ہیں کہ اس وقت  
آگے ہی ان کے ہوتے تو میرا  
اب کر کے یہ احوال جو تو یہ نام  
شہرہ والے عقیدت کی سہولت  
میں انہوں نے ہی اور میرا مکتب  
تھا اور میرا میں ہم تو ان کو کمال  
نہ دیا جاسکتے۔ البتہ انہوں نے حالات  
کسی پڑھنے کا کوئی کثرت۔ تو تو  
واجب انہوں نے مگر اس کی  
خلقت و دولت میں کوئی مشورہ  
انہیں حضرت علی وفا حضرت یحییٰ  
سہروردی جو انہیں اس طریقے کا یہ تالیف

یہ آیات رحیم و الامیران سے  
تھیں کہتے ہیں کہ ان سے کہہ کر تم ہر خدا الاسلام ہونے کے لگاتار سے  
رہتے کہ وہ دیکھا ہے۔ بے شک ہم نے تم میں سے انہوں نے  
برائی کی ہے تو یہ کہ اور بھی وہاں عمل سے کیا تو بیکار تھا  
عفو رحیم ۝ وکذلك نفضل الآيت و  
توہمت کرنے والے اور ان سے کہہ کر ان کے کہہ کر انہیں بھی لے گئے ہیں  
جو کہ تم میں سے ہے۔ یہ ہوں گے اور ان کے کہہ کر انہیں بھی لے گئے ہیں  
ہمت ان عبد الذين تدعون من دون  
انہوں کی توہمت کہ ان میں کہہ کر انہیں بھی لے گئے ہیں  
اللہ قل لا اتبع أهواءكم قد ضللت إذا وما  
اسے رسول کہہ کر انہیں بھی لے گئے ہیں  
ان من المشرکین ۝ ثم أنزل علیکم من بعد  
انہوں کو ہدایت دینے والوں سے پھر انزل کی تم پر انہوں کے  
الغرامنة ناعسا یعنی طائفہ منکم  
پیدا کی انہوں نے انہیں سے تم میں سے ایک جماعت کو دعا لیا

کے گزرتے ہیں اور اپنے اللہ عزوجل سے کہہ کر انہیں بھی لے گئے ہیں  
انہوں کی توہمت کہ ان میں کہہ کر انہیں بھی لے گئے ہیں  
انہوں کی توہمت کہ ان میں کہہ کر انہیں بھی لے گئے ہیں  
انہوں کی توہمت کہ ان میں کہہ کر انہیں بھی لے گئے ہیں

ہندوؤں کے ہونے اور یہ کہ ان کی ہمت و دلالت کمزور تو ایک جگہ سے ہوا تو ان کے گزری ہوئے ہندوؤں کی

ہندوؤں کی ایک قوم ہونا ہے جس کی  
 ہوا کے لئے ایک نصیب و انعام  
 یا عوارض و فضائل کسب سے ہوا  
 حضور پروردگار عالم پر مشتمل اور  
 محمدی مولانا شاہ پروردگار پر مشتمل  
 قادری چادر نشین پھولاری مشرب  
 کاسہ فرار ہندو کی کیا جاتا ہے  
 میں سے آپنا تہہ لہری اہانت کے  
 ساتھ چند خاص طریقے اس کے  
 عمل کے تعلیم فرماتے ہیں۔ میں  
 نہیں پاتا کہ اسی نصیب کو اپنے لئے  
 مخصوص اور نفعی رکھوں اس واسطے  
 کتاب میں اس کے کئی اور کئی  
 طالب راہ مولانا اور طاہت مستند  
 مناقبہ و تہاں کات تہہ اٹھا کے  
 حضرت آدم میں کاسہ فرار ہندو سے  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 دیکھئے اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ  
 نورانی محمد و آلہ و صحابہ وسلم امانت  
 منصب الجبروت و امانت الہیہ  
 و امانت حضرت عائشہ و امانت اللہ  
 صاحب بیان صحابہ قدس اللہ عنہم  
 میں نے پھوپھیا پھوپھیا کی لئے اس  
 کے آج آپ کی تہہ میں روانہ  
 کر رہیوں۔ اس پر اپنی لوث سے  
 آپ کو امانت پڑ گئی کہ انساب  
 دیکھئے اور دیکھئے ان کو اس  
 کی امانت کی میں نے لکھ رکھی ہے  
 اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس عوارض

وَمَا يَفْقَهُوا قَوْلَهُمْ أَنفُسَهُمْ يَتَذَكَّرُونَ يَا اللَّهُ

اور ایک جگہ کہ ان کے نفسوں سے یہ خیال ہے کہ ان کے پاس اور جگہ  
 غَيْرَ الْحَقِّ ظَنُّوا أَنَّهُم بِالْحَقِّ لَمَّا

کہ کسی بلکہ ان کے لئے ہے اور کہنے کے کہ اب ہمارے لئے  
 مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ وَقُلْ إِنِ الْأُمُورَ كُلَّهَا

کوئی ہوسکتی نہیں اور نہ ہوں کہ وہ کس کو ہوں ان کے لئے ہے  
 يَخْفَوْنَ فِي أَنْفُسِهِمْ وَالَّذِينَ

اس وقت سے اپنے ذہنوں میں وہ بات رہتی کرتے تھے جو خود سے ظاہر نہیں کرتے  
 لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا

اور کہتے تھے کہ اگر ہمارا ان سے کوئی حق ہوتا تو ہمارے لئے ہوتا  
 قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بَيْوتِكُمْ لَآبْرَأَ الَّذِينَ كَتَبَ

تو کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہی ہوتے تو کبھی وہ لوگ تم کے حق میں امانت  
 عَلَيْكُمْ الْقِتْلَ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلِغَ

لکھا ہوا تھا ہے قتل کی موت تک پہنچانے اور اس سے ہر ایک کو ان کے  
 فِي صُدُورِهِمْ وَلِيُمَجِّصَ فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ

روایت ہے نبی کے دل میں ہے اور غافل کرے جو وہاں سے ہوا  
 عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ کی باتوں کو خوب جانتا ہے  
 وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رَحِمَاءُ

ہے اور لوگ اس کے ساتھ ہیں ان کے خلاف سخت ہیں اور ان کے

کی تاثیر و نتائج سے سخت ہمت رکھنے اور ہمت مولانا شاہ و مولانا صاحب  
 حبیب قادری و ائمہ و کلمہ و کلمہ پر غور فرمائیے

ہے بلکہ سفر میں اور نہ اسے میں  
 اتنا زیادہ سفر جو اس کا تھا کہ پتوں  
 سے رجال الغیب کی پہنچی گئی تھی  
 غریب، سیرپ کے گھر یا میں  
 تھا کسی غریب سے یہ کہنا کہ میں  
 گائے کا گوشت نہیں کھاتا ہوں  
 مشہور کہ ہاتھ منہم ہوتی تھی  
 اس کے اس کے بڑھے لہذا  
 کے دینے کا اور یہ نہیں کیا  
 کہ نظر میں یہ حضرت بارہت  
 پشترمانی ادا اور شہرہ من است  
 سرف سے بلکہ اس کی اجازت  
 اپنی فی جس میں نصاب کے  
 اندر بھی حیوانات کا ترک نہیں اور  
 بعد میں گئی گائے کے گوشت  
 سے پرہیز نہیں تو میں سے  
 مشہور مشہوریت کے اندر ہی  
 اس کا نصاب آیا اور وہی کے  
 بعد مکان پر گئی مگر بہت وقت  
 نصاب آیا اور ہر سال دو ہفتہ  
 میں پر اسے نصاب دینے چکے  
 اور کہتے آوی خانقاہ کی سہ  
 میں نصاب دیا کرتے ہیں۔

دُخْلُکَ ۲۵۵ اِصْتِمَامُ

بَلَدٌ تَرَاهُمْ زَكَاةً يُبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ  
 اللّٰهِ رِضْوَانًا لِّسُبْحٰنِہٖ فِی وُجُوہِہِم مِّن تَرَاہُجُوہِہٖ  
 ذٰلِکَ مَثَلٰہُمْ فِی السُّورٰتِ وَمَثَلٰہُمْ فِی الْاَنْجِیْلِ  
 کَرِہِ اَخْرَجَ شَطَاةً فَاَزْرَدَا فَاسْتَغْلَظَ فَاَسْوٰی عَلٰی  
 سُوْقِہٖ یُغِیْبُ الرُّؤِیَا لَیَغِیْظُ بِہِمُ الْاَکْفَارِطَ وَعَدَّ  
 اللّٰہُ الْاٰیٰتِیْنَ اَنْوَاوَعِلُوْا الشَّیْطٰنِ مِنْہُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ  
 اٰخِرَ اَعْظَمًا اَلِیْفَ بَا تَا تَا حِیْمَ حَا خَا دَا لَ اَلِ  
 رَا زَا سِیْنُ شِیْنُ صَا دَا طَا ظَا عِیْنُ عِیْنُ  
 فَا قَا فَا کَا فَا لَامُ مِیْمٌ نُّوْنٌ وَا وَا هَا یَا یَا رِیْبُ  
 سَهْلٌ وَا کِیْرٌ وَا لَاعِیْرُ عَلَیْنَا یَا رِیْبُ

ہذا کا مہر سے لے آسان کر اور ہم پر شکوت نہ ایل کے ہونے کو کہتے

طریقت و رو

یہاں ایچا مستدرج تھا ثانی طریقت  
 نصاب حزب الجسد کا اور اس کا  
 طاہرات میں ہیں میں جس میں پر پڑھا  
 ہا ہے اور میں نے کھو دیا ہوں۔

نصاب خود میں آسان طریقت سے دیکھتے اور دوسروں سے دوا دینے اور سب ضرورت طاہرات میں اس طریقت  
 سے پڑھے اور شہرہ کو دیتے ہر ذیل میں انہیں سے آگاہ کیا ہے۔ نصاب کا مستدرج طریقت جو کہ تمام ہندوستان کے  
 مشہور ہے کہ وہی آستانہ ہے بلکہ لہذا اسے

اپنے صفوں کو، عقائد ان میں ترک جرات کے ساتھ قبول اور پائی ہے، وہی طریقہ عقائد ان پیغمبروں کی ہے، ان کے جوارات ہوتی

وہیں ہی کرتے، دشمنوں میں کئی  
 کے تیل اور دشمنوں کی امانت  
 ہے، اور یا ان لوگوں کا پانی استعمال  
 کرتے آپ پناہ سے لگا کر پیوست  
 کرنے، انتہائی میں رہا، لگا کر پٹھے  
 لگی چھری سے بن گاڑتے ہیں  
 لوہے کا جو اپنے چاروں طرف  
 زمین پر پھینکی کر دیا اور بناو سے ملنے  
 بیگم کی طرف سے مشہور کرے  
 اور اپنے لاکر پچھے سے لے جا کر  
 پانچ طرف سے ہو کر ابتدائی خط  
 تک پہنچا کر اس جگہ اس کو زمین میں  
 دھا کر چھری کو کھڑی گڑی ہوتی  
 پھوڑے سے اور جگہ روچھ کر بھابھ  
 کی مشہور میں سے آیت اعتقاد میں  
 دعا مستحب پھر اور دعا سے اعتقاد  
 کو ایک دستور ہے، خود وہ پانچ کا  
 پھر چلائے، دعوت کبیر میں وغیر  
 میں سو سے پانچ بار اس حساب سے  
 کہ ہر روز ایک سو میں بار پڑھے  
 میں روز میں جب مشہور تھا کہ اگر  
 کے بعد قبولیت عمل کے واسطے یہ  
 کا دیا ایک شخص، ماہانہ میں مشہور ہوا  
 کرے اور صاحبین وغیرہ کو کھلائے  
 دعوت کے واسطے بارہ دن میں میں سو  
 سات بار چلا کرے، مثل چھری  
 میں بار پڑھے اور ہر روز ایک سو  
 بار کرے اور یہ سب کو کھولتے  
 کی ہر روز سے، یہ مشہور ہے

# دَعَا حِزْبِ الْبَحْرِ

وَاللَّهُ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْبَحْرَ  
 لَتَجْعَلَ لَكُمْ مِنْهُ آيَاتٍ وَبَارِكْ  
 فِيكُمْ إِنَّكُمْ لَأَعْيُنُ عَلَى أَعْيُنِ  
 الْمَلَائِكَةِ لَمُبِينٌ

شروع اللہ کے نام سے ہر شہرت ہمہ اول امیران ہے  
 یا اللہ یا علی یا عظیم یا حلیم یا عظیم انت  
 سے دعا کرتا ہے، جو کہ لے پورا ہے کہ یہ ہے اور جو ہی  
 رَبِّي وَعَلَيْكَ حَسْبِي فَيَنْعَمَ الرَّبُّ رِزْقِي وَيَعْمُرْ  
 لِي كَمَا كَانَ يَوْمَ بَدَا لِي بِرَبِّي وَرَبِّي

الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ  
 الرَّحِيمُ

نَسْتُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَ  
 السُّكُوتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِدَادَاتِ وَ  
 الْخَطَايَا مِنَ الظُّلْمِ وَالشُّكُوكِ وَ

الْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مَطَالَعَةِ  
 الْغُيُوبِ فَقَدْ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزَلُّوا

کلمات  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں  
 ایہ ہیں چنانچہ عقائد ان میں

دعوت کے واسطے ہے، دعوت مقبول کرنا سب سے پہلے ان کو یاد کرنا ہے۔ یعنی ان کو یہ ہے کہ یہ ہے تو یہ  
 ان میں عام کر کے دینی باتیں پھیلانے اور یہ عقائد پھیلانے

رجوع ۲۵۰) اور انسا تو بار کے حساب سے نصاب کا ایک آسان طریقہ یہی ہے کہ سال بھر تک پڑا تو ایک بار پڑھ لیا کرے۔

دعائے

۲۵۷

حزب اللہ

زَلْزَلًا شَدِيدًا أَجْبِيَهُ الْفَاظُ يَعْنِي شَدِيدًا  
 گئے ہیں سخت ہوا ہے  
 پڑھ چکے تو وہ اپنی انگشت شہادت کے آسمان کی طرف اشارہ

كَبْرًا وَإِذْ يَقُولُ الْمُفْلِقُونَ وَالَّذِينَ فِي  
 اور جب کہ کہتے تھے حانق  
 قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا

عُرُورًا وَهَيْبَتَنَا وَانصُرْنَا  
 اور ہم کو ہمت ہم کو اور نصرت  
 پڑھنے میں مطلب کا اول میں خیال کہے وَتَجَرُّ لَنَا

هَذَا الْبَحْرُ كَمَا سَخَّرَتِ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ  
 کرو گے اس دریا کو یہ کہ لانا کہ پڑھنا اور موسیٰ  
 السَّلَامُ وَتَجَرَّتِ النَّارُ لِمَا رَاهِيَهُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَتَجَرَّتِ الْإِبْهَالُ وَالْحَدِيدُ لِلدَّوْدِ  
 اللہ کے لئے اور لہو آہ کر دیا تھا ایہالوں اور لوہے کو  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَجَرَّتِ الرَّيُّ وَالشَّيْطَانُ وَ

اللہ اس قسم کے لئے اور بھی کر دی تھی ہوا اور شیطان

اور سوائے گانے کے گوشت  
 کے کئی حلال چیز سے پرہیز نہیں  
 ہے نصاب کے بعد ہر روز ایک  
 بار عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرے  
 ان گانے کے گوشت سے بیعت  
 پر بیعت کر کے اگر معمولی روایت  
 والے اور اپنے کاموں کے خواتم پر  
 استقلال کی قومن سے پڑھے تو  
 پہلے تین بار اکتفا تک استغفر  
 سے آخر سورۃ تک پڑھ لیا کرے  
 اور اگر کسی نے کام کے مسروں  
 آسان ہونے کے واسطے پڑھے تو  
 حوت ابھرنے بعد اور کلام اللہ کی  
 عر آئیں ہیں اور میں سورت کی آیت  
 ہوں وہاں سے تمام سورت تک  
 تمام کر کے پڑھے دشمن کے گزرنے  
 کرنے کو اول تین بار سورۃ آت  
 اور آیت اللہ پڑھ کر سب  
 ابھرنے سے چشم زخم کے دیکھنے کی طرف  
 سے آیت کریمہ والی آیت اللہ کی طرف  
 لیا اللہ تک سے لیا اللہ تک ہیں  
 اور سورۃ کا اول تین بار سورۃ آت  
 تین بار سورۃ تین تین بار سورۃ آت  
 تین بار پڑھے۔ کسی کو اپنی طرفت میں  
 کرنے اور بہت و خیر کے لئے  
 چالیس بار پڑھ کر مرقا غلاب پر  
 پھر لکے۔ ہر روز صبح اس مقام پر  
 پہلے واجب کام لڑکے دیکھنا  
 پہلے کوئی تک تو اس آیت کو ستر بار

پڑھے جو بزم کب شد المرین شہاد شد یا شد اس کے بعد اپنی امت آیت و سورۃ کی طلب حلال والی کام، ان ظلمات میں آیت  
 تین بار پڑھے پھر اس کے بعد سب چیز کو تمام کرے۔ یہ بار اس طرح پڑھ کر مرقا غلاب پر دم کرے۔ تین بار پڑھنے کے بعد  
 کسی مشیئ میں رکھے صبح طلب سے ملاقات کو ہائے (بقیہ آئندہ)

اور بقدر صفحہ ۱۰۰، تو اس فرق کو سنے کر اپنے من اور ہاتھوں پر لگا سنے اور بچنے اور اس کے لئے ہر روز ۲ بار پڑھے اور ہر روز

اس مقام پر پہلے پڑھے اور پھر اس  
 تو اس اسم کو ستر بار پڑھے یا  
 قاجریہ ایشیائے مشرق انت الذی  
 لا یطایق انقلاص یا کلام اس کے بعد  
 کہہ دوغ مشرقیوں سے خلافت و  
 اہل شغولانہ قطع واپس انوم  
 الذین کلمواہ الموصوب العالمین ایک  
 بار چار کی تنقہ کے واسطے ہر روز  
 پچیس بار پڑھے اور ہر روز جب  
 اس آیت پر پہلے بسم اللہ لای یغنی  
 مع اسم اللہ الا ان اس آیت مشرق  
 کو ستر بار پڑھے و منزل میں متحرک  
 مابو تنقہ و رتہ لھو شیخ اور کہے یا شام  
 اشق منکون بن خلافت میں میں الامام  
 ماہ الامم ستر کی سلامتی اور حقوق  
 کے امن کے لئے ستر گنت سے پہلے  
 بار بار پڑھے اور ہر روز جب اس  
 مقام پر پہلے بکول اللہ لا یقدر علیہا  
 تو ستر بار پڑھے یا حنیظہ انقطنی من  
 بیع آلات اللہ یا اسم اللہ میں  
 پورشاہ اور حکام اور دولت مند  
 کی تہنیت کی نیت سے ہر روز کہیں  
 یا شہ و جز مولیٰ لی میں میں تلاوت  
 ان کے بعد تین بار سو تو آت الازل  
 فی یلہ القدر پڑھے ان کے حکام  
 کرنے کے بعد اس پورشاہ یا نام  
 یا دولت مند و غیرہ کے ساتھ ہر  
 روز سے سلام کرنے اور اسے  
 متبرین کے واسطے ہر روز پندرہ  
 بار پڑھے اور جب اس صہار پہلے و  
 اتحق بیضاک من سواک سر ایلہ صغرا کتہہ ہر زمانہ (ترایت)

الْحَيِّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَيْرَ لَنَا كُلِّ

بِحْرِهِ هَوْلِكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمَلَكِ وَالْمَلَكُوتِ وَخَيْرَ لَنَا كُلِّ شَيْءٍ يَأْمُرُ بِمَنْ يَبِيدُ بِهِ مَلَكُوتٌ كُلِّ شَيْءٍ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

الْمَلَكُوتِ وَخَيْرَ الدُّنْيَا وَبِحْرِ الْآخِرَةِ وَخَيْرَ

لَنَا كُلِّ شَيْءٍ يَأْمُرُ بِمَنْ يَبِيدُ بِهِ مَلَكُوتٌ كُلِّ شَيْءٍ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ اس كَلِمَةٍ

بند کرے اور اسی طرح بند کرے پھر دوسرے کہ **فَالْيَعْتَصُّ** کے

ساتھ اسی ترتیب سے کھولے پھر تیسرے کہ **فَالْيَعْتَصُّ**

کے ساتھ بند کرے **أَنْصُرْنَا** یہاں پر یعنی **أَنْصُرْنَا**

پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چنگی کھولے **فَأَنْتَ خَيْرُ**

**النَّاصِرِينَ** وَاَفْتَحْ لَنَا یہاں کی طرح دوسری انگلی

کھولے **فَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ** وَاغْفِرْ لَنَا

یہاں تیسری انگلی کھولے **فَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ**

وَأَرْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھولے **فَأَنْتَ خَيْرُ**

**الرَّاحِمِينَ** وَأَرْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھولے

اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی **فَأَنْتَ خَيْرُ**

یعنی صفحہ ۲۵۹ فتح باب رزق کے لئے آئیں ہر صبح اگر آپ پر نوبت ہو کہ اگر گلاب نہ ملے تو تھرا پانی جو مروج کتاب سے پینے لایا گیا ہو اس پر پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پینے فتح باب ۲۵۹ تک تھرا لیا جائے تو ستر بار پڑھے۔  
حق الجہم والک الملک سے پینے۔  
مسلک تک پڑھے اور اس میں تیار پانی دم گئے ہوتے سے اپنے بڑوں یا املا اور غم دھوئے۔  
وہاں سے حزب الجہم کو جس مشہور میں میں کی روایت ہر پڑھنے والے کو ضروری ہے۔  
ابا انصاری کے زکوٰۃ کی ایک بھاری تہیت خاطر۔  
پابندی مشہوریت اہل مصلحان تہیت مراد حسب ذکر ہے۔  
مقام و اختتام اشارات حسب اگر کہیں نافرمان ہو جائے تو فکر نصاب سے نہ ہو۔  
پورا الہی ان پھلوازی ۲۹ شبان

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله العزیز العظیم  
خاص نصاب حسب انجمن کا  
کرمات نصاب میں یا بعد نصاب کے  
نہاں اور گھاسے پینے میں  
مشہوریت کے دوسری  
کسی چیز سے پرہیز نہیں کرنا  
تاریخ تہیت مساتوں بارہویں اور  
اور کبھی میں افسانہ کرے اور ہر روز تہیت  
کے بعد ایک بار اٹھا کے وقت ایک بار  
یعنی صفحہ ۲۵۹ پر ملاحظہ فرمائیے

اور کبھی میں افسانہ کرے اور ہر روز تہیت کے بعد ایک بار اٹھا کے وقت ایک بار یعنی صفحہ ۲۵۹ پر ملاحظہ فرمائیے

رقیب یا مشرقی صفت اور وہ نہیں ہوا ہے  
 کہ وہ صغر کا ضرب آنگاہ کے پیلے  
 ایت خاص ہے اور ان کے اسلاف کے تین  
 روز کے احوال کی نیت سے سمجھیں  
 واصل ہوں اور بعد نماز مغرب کے ایک  
 بار بیٹھا ایک بار کی طرف سے اور پھر  
 غروب شب کو بعد نماز مغرب احوال  
 سے اپنا آئے۔ اگر بعد نصاب کے  
 روزانہ پڑھے کہ وقت مغرب بعد  
 کرنا جو تو ایک بار پڑھیں اور آئے  
 اور اگر وہ مسرور وقت معتبر کرنا  
 جو وقت پڑھے کی ضرورت نہیں اور پھر  
 سے وقت کو سنا ان میں ایک کے بار  
 احوال سے پھر اگر چند صلاک کا پڑھ  
 کرے۔ اور وہی ان کے ساتھ کھائے  
 اور کھا جا کھائے گا تو اب حضرت  
 شیخ ابو الحسن علی مشاغل قدس سرہ  
 سے روکی اور ایک کو پھر کرے  
 اور یہی کو ہانت دینے کے وقت ہیں  
 کہ مشرقی پر فاتح وغیرہ پڑھ کر  
 نمازین کو کھلا جائے اور یہی  
 میں معمول ہے۔ اس طریقہ کی اہانت  
 مشاہد رسول اشراکان کو یہ اسرار  
 پہلوا رہی کہ حضرت عارف ہائے مشرقی  
 اعداد اشراکان پہنچتی نمازین کہ میں  
 مسرور ہوا ہے کہ ہے اور ان کو حضرت  
 کو ان تین العبادتیں کہ مسرور  
 سے حضرت مستجاب البر کے مالک  
 سے کے اہانت بل گئی پڑھنے کے  
 طریقے نصاب میں سورہ فاتحہ میں ہیں

الرَّازِقِينَ وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ

رازق اور سنبلا ہے اور رازق حفاظت کرنا کہ تو ہے سب حفاظت کرتے ہیں

وَاهْدِنَا وَيُحْنَمْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا

اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو لالوں کی قوم سے بچا اور منافق کرنا

مِنْ لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ

اپنے پاس سے ایک ایسی ہوا بھیج کہ خوش سے ہم سے ہے

وَأَفْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَأَحْمِلْنَا

اور حملہ اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اور حملہ کرنا

بِهَا حِمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ

اس کے بارے میں سے لے پھراوت اور مع سلامتی اور عافیت

فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

اور احوال کے سمجھنے کے ساتھ کہہ کر ہے

شَيْءٍ قَدِيرٌ قُلْ يَا أَيُّهَا اللَّهُمَّ يُسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا يَا بَرُّ

پر قادر ہے اے اللہ آسان کرنا جسے ہم کام

يَعْنِي أُمُورَنَا يَسِّرْ لَنَا فِي مَطْلَبِ كَادِلٍ فِي خِيَالِ نَكَمٍ

یعنی امورنا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال نکرے

مَعَ الرَّاحَةِ لِقَلْبِنَا وَابْدَأْ بِنَا وَالسَّلَامَةِ وَ

ان اور ہوں کہ چین کے ساتھ اور سلامتی اور امن کے ساتھ ہے

الْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا

اور عافیت میں دین اور دنیا اور صاحب ہونا

طریقہ نصاب میں سورہ فاتحہ میں ہیں ۱۔ پڑھو تو ان کو ایک بار ۲۔ پڑھیں صلوٰۃ اور پڑھا کرنا ہے

فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَأَطِيسَ عَلِي

وَجَوَادِ اس جگہ یعنی وجود پڑھنے میں تبسورا اعدا واجب ہے ہاتھ

کی شمشلی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھولے اعدائیکہ

وَأَمْخُجَهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

الْمُضَى وَلَا الْمَجِيءَ الرِّبَا لَوْ نَشَاءَ لَطَمْنَا

عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ يٰس

وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الرَّسُولِينَ ۝

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: اور خلیفہ یعنی تبسورا اعدا واجب ہے ہاتھ کی شمشلی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھولے اعدائیکہ اور اَمْخُجَهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمُضَى وَلَا الْمَجِيءَ الرِّبَا لَوْ نَشَاءَ لَطَمْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ يٰس وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الرَّسُولِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: اور خلیفہ یعنی تبسورا اعدا واجب ہے ہاتھ کی شمشلی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھولے اعدائیکہ اور اَمْخُجَهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمُضَى وَلَا الْمَجِيءَ الرِّبَا لَوْ نَشَاءَ لَطَمْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ يٰس وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الرَّسُولِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝





کے ستر العرش اور ستر اور چھانک بات  
بارہ ما صاحب الہی اس کے  
سات جگہ سہولت کے لئے لکھا  
ہو گیا ہے ۱۶

رجبہ صفر ۱۳۳۰ ہجری الی صفر الی الی  
کے بارہ والی پھر اس کے پاس الی  
کھیلے ۱۳۰۰ کہ جب تک شیخ مت پرچ  
پہننے کو اپنی مراد کا تصور کرے وہ ۱۳۰۰  
کو جب شامت اور جوہ کے مقام پر آئے  
کو اپنے دشمنوں کا خیال کر کے وہ ۱۳۰۰  
کو جب اس مقام پر پہنچے جہاں انتم سات  
پارہ لگ جاتی ہے تو جانتے کو جی بار  
تم کہہ کر اپنی دائیں جانب دو دم کر کے  
یعنی چھوٹے اور دو سسکی اس بات  
طرت اور تیسری ہوتے گئے کے ترش اور  
پر کئی دفعہ میں پشت اور بائیں  
اور بائیں کی جانب اور کئی مرتبہ پہنچے  
یعنی کہ طرت اور ساتوں پر تو ہوتے  
تو ہم پر اس کے بعد ساتوں اور کئی  
کر دو طرف اسیوں پر دو دم کر کے اس کو  
تمام بائیں پر پھر سے وہ ۱۳۰۰ کہ جب تک  
کھیلے اور تیسری ہوتے گئے کے ترش اور  
تو ہوتے گئے ان کو چھوٹے کو کھیلے  
اور تیسری ہوتے گئے کے ترش اور  
کہ تو ہوتے گئے اور کئی مرتبہ اور ان کے  
اور کئی مرتبہ اور کئی مرتبہ اور ان کے  
مرا کہ تو ہوتے گئے اور کئی مرتبہ اور ان کے  
کئی مرتبہ اور کئی مرتبہ اور ان کے  
نہایت کے ہیں اور کئی مرتبہ اور ان کے  
دستاویز اور کئی مرتبہ اور ان کے

إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِسْمِ اللَّهِ يَا بِنَا تَبَارَكَ خَطَانَا  
اسی کہ طرت ہوتا ہے ہم اند

بِسْمِ اللَّهِ يَا بِنَا تَبَارَكَ خَطَانَا  
ہمارے اسی ہے اللہ ہمارے کہ

انگلیاں بند کر کے چھنگلیا سے شروع کر کے انگلیوں پر

شتم کر کے اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کر کے دوسرے

پر اس کے پاس والی تیسرے پر دوسری ان چوتھے پر انگشت

شہادت پر پنجویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے کے

ساتھ ہی انگلی بند کر کے اِ كَفَا يَدُنَا حَمْسُ سَبْعِيْنَ

انگلیوں کو لے ہر حرف کے

ساتھ اسی ترتیب کے کہ جس طرح

بَدَّلْتُمْ اَحْسَابَكُمْ فَكَيْفَ يَكْفِيكُمْ اللَّهُ وَهُوَ

الَسْمِيعُ الْعَلِيمُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا

وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِقَةٌ اَلَيْنَا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ

اور انہوں نے کہا کہ ستر العرش ہمارے پر ہے اور ان کے

ایسی صورتوں کے درمیان فرمایا جاتے۔ حضرت مولانا محمد صاحب کے مرتبہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک سے

عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ

نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ

نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

الْعَرْشِ مَسْبُورٌ وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا

يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا

يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا

عَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ

عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ

عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ

تقریر فرمائی ہے کہ صبح کی نماز سے پہلے  
پڑھنا ہو سکے تو عہد کی نماز کے بعد  
ایک بار سورۃ حزب شریف اللزخا  
مراجہ انگریزی اور عربی پارسلہ ملاحظہ  
فرمادیں کہ صاحب حزب مشہدین اور ان  
کے متعلقہ مسلمانوں کو اس کی  
بخشد سے اور ان کی برکت  
سے اپنی عمر اور زندگی کو ڈھانڈھیں۔  
یہ آیت ہے کہ اگر ہم دعا پڑھیں  
تو میں ایک بار اس دعا کو پڑھوں گا  
اور اللہ کے لئے جیسا کہ تم دعا  
پڑھو گے اور اللہ تعالیٰ کی برکت  
میں رہے گا اور دعا کا ثبوت ہو گا  
ان کو اور دعا پڑھنا اور اللہ تعالیٰ  
آزاد ہو گا اور دعا کو ایک بار پڑھ کر  
دوم کرے اور پانچوں کو تمام دعا  
پڑھ کر اللہ کے لئے دعا ہے جیسا کہ  
تم دعا پڑھو اور اللہ تعالیٰ کے  
اور اگر دعا پڑھوں گا تو اللہ تعالیٰ  
ہے گا اور اگر اللہ تعالیٰ سمیٹے ہیں  
ہو تو ایک دعا کے ساتھ طلب  
کے مکان میں منتقل کر کے برکت  
تاریخ پڑھ کر اس دعا کو پڑھنا  
بار پڑھنے شکل آسان ہوگی اور  
دعا کو سنت اللہ تعالیٰ کی کہتے ہیں  
یعنی اللہ کے لئے دعا ہے کہ  
پڑھنے کا پورا ہو گا اور اگر اللہ تعالیٰ  
کامیاب ہو گا اور اللہ تعالیٰ دعا  
عالم اس کے تاج قرآن ہے کہ  
پڑھنے کے لئے اس کو پڑھیں گے

یہ ہے کہ عرش کو بند ہونے اور پھولنا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر  
اللہ ناطرۃ الینا یحول اللہ لا یقدر علینا  
اور یہی صورت خود سے نہ نکالے کہ اللہ سے کوئی ہم پڑھنا نہ پاسے  
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ  
پسند کو بند ہونے اور پھولنا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر  
نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا  
اور اللہ سے دعا نکالے کہ اللہ سے کوئی ہم پڑھنا نہ پاسے  
الْعَرْشِ مَسْبُورٌ وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا  
پسند کو بند ہونے اور پھولنا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر  
يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ  
اور اللہ سے دعا نکالے کہ اللہ سے کوئی ہم پڑھنا نہ پاسے  
عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا  
یہ ہے اور حق تعالیٰ کی نظر تارک عرش مشہد ہے تو اللہ کی دعا سے کوئی  
يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا  
پسند کو بند ہونے اور پھولنا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر  
عَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ  
ان نکالے کہ اللہ سے کوئی ہم پڑھنا نہ پاسے اور حق تعالیٰ کی نظر  
عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ  
تاریخ کو بند ہونے اور پھولنا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر  
اللَّهِ نَاطِرَةٌ عَلَيْنَا يَحْوِلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ

اور یہ دعا کہ اگر اللہ تعالیٰ میں ہوگی۔ طریق دعوت (اب دعوت میں کے طریقے کو مستعمل کرنا چاہئے۔ بہت سے اسکے نسخے  
درمیان میں تیار شدہ نسخے پڑھنا شروع فرمائیے)



إِلَهُهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

یہودیوں کے لئے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہ اللہ کے لئے اور وہی ہے

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اللہ ہی ہے مجھ کو اور نہ ہی ہے کوئی اور سوا اس کے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہی ہے

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللہ ہی ہے مجھ کو اور نہ ہی ہے کوئی اور سوا اس کے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہی ہے

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اللہ ہی ہے مجھ کو اور نہ ہی ہے کوئی اور سوا اس کے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہی ہے

الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَسْبِيَ

اللہ ہی ہے مجھ کو اور نہ ہی ہے کوئی اور سوا اس کے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہی ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اللہ ہی ہے مجھ کو اور نہ ہی ہے کوئی اور سوا اس کے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہی ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اللہ ہی ہے مجھ کو اور نہ ہی ہے کوئی اور سوا اس کے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہی ہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اللہ ہی ہے مجھ کو اور نہ ہی ہے کوئی اور سوا اس کے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہی ہے

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ هُوَ

اللہ ہی ہے مجھ کو اور نہ ہی ہے کوئی اور سوا اس کے اسی پر تکیہ کیا گیا ہے اور وہی ہے

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ

بندہ کا کہ جسے ہمیشہ عظیم ہے اس کا نام ہے جسے ہم کہتے ہیں

مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

یہ انسان نہیں سمجھتا اور وہی ہے اس کا نام ہے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي

اور وہی ہے اس کا نام ہے اور وہی ہے اس کا نام ہے

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا

اس کا نام ہے جسے ہم کہتے ہیں اور وہی ہے اس کا نام ہے

فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ

اس کا نام ہے اور وہی ہے اس کا نام ہے اور وہی ہے اس کا نام ہے

اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي

اس کا نام ہے جسے ہم کہتے ہیں اور وہی ہے اس کا نام ہے

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

یہ سمجھتا ہے اور وہی ہے اس کا نام ہے اور وہی ہے اس کا نام ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ تعالیٰ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

یہ سمجھتا ہے اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ تعالیٰ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ تعالیٰ کے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور رحمت کاملہ نازل فرمائی ہے تمہارے اور خاندانِ نبوی پر جو بہترین مخلوق کو رحمت کاملہ

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ هُ بِرَحْمَتِكَ

خدا پر ہے اور آپ کے آل و اصحاب پر سب پر۔ اے رحمتِ کاملہ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ

اے ارحم ارحم

كَمَا كَلَّمَكَ مِنْ لَدُنْكَ فَتَبَسَّ

### دُعَاءُ الْخَبِيثَاتِ

يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ

اے خدا اے نور اے حق اے تمہارا اے ظاہر اے کھپا ہوا

أَكْسِنِي مِنْ نُورِكَ وَ عَلَّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ

مجھے نور سے روشن کر اور علم سے سیکھا

وَفَهِّمْنِي عَنْكَ وَأَسْمِعْنِي مِنْكَ وَأَبْصِرْنِي

اور انہی طرف سے بھرنے اور انہی کو سمجھنے اور انہی کو دیکھنے

بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ

تو سب چیزوں پر قادر ہے اے سنیے

يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اسْمَعُ دُعَائِي

اے داننے اے بخشنے والا اے بڑے بڑے اسمع دعاؤں

مُخَصَّصًا لِمَنْ أُظْفِكَ امِينٌ امِينٌ امِينٌ

اعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ

مَا خَلَقَ اعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيمَ السُّلْطَانِ يَا

قَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ

الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَا يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ يَا

حَاضِرَ الْبَيْتِ يَا غَائِبَ يَوْمَ جُودِ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

يَا فَجْلَ السِّرِّ يَا خَفِيَّ اللَّطْفِ يَا لَطِيفَ الصَّنْعِ

يَا حَلِيمَ الْأَجَلِ يَا جَوَادَ الْأَجْعَلِ رِقِصِ

حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میری حاجت پوری کر دے اسے سب سے بڑے رحم کرنے والے پرستار

میں خدا کے نام لکھوں کہ دوسرے ان تمام مخلوقات کو جو سے بنا کر اللہ ہیں

میں کہ اس سے پہلے کیا ہے بنا کر اللہ ہیں خدا کے کامل احکام کے ذریعے

ان نام کے ساتھ میں کو اس سے پہلے کیا ہے اللہ عظیم الشان پرستار اسے

تمام سے احسان کرنے والے اسے ہمیشہ سے نعمت دینے والا ہے

پیدا کرنے والے اسے زیادہ عظمت والے اسے آفتوں کو روکنے والے اسے

نہایت پرستار کے حاضر اور غائب اسے اللہ کے وقت میں دیکھنے والے

اسے ہم سب سے بڑے پرستار اور ان کے عروج کو دیکھنے والے

اسے بڑے پرستار جو سزا دیتا ہے جہنم میں کہ اسے پہلے ہی اسے

میری حاجت پوری کر دے اسے سب سے بڑے رحم کرنے والے پرستار

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ

اے خدا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جو محفوظ ہے ہر وقت

الْمَكْنُونِ السَّلَامِ الْمُنْزِلِ الْقُدُّوسِ الْمُنِظِّرِ

سلاہ کے ناموں سے ہے ایک ایک کرنے والا

الظَّاهِرِ يَادَهُمَا يَدَا نَهَارٍ يَادَهُمَا يَدَا لَيْلٍ

ظاہر ہے اور اسے دو ہاتھ ہیں اور شب کو بھی اور دن کو

يَا أَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

تو کبھی پیدا نہیں ہوا اور نہ پیدا ہوا اور نہ اس کا فنا ہوا

كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ لَمْ يَزَلْ يَاهُ يَا هُوَ يَا هُوَ

کوئی شے اسے برابر نہیں ہے

مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْفَانُ يَا رَوْحُ

میں کے سوا کوئی تھا نہیں ہے اور ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے تھا نہ کبھی نہ ہو

يَا كَاتِبُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ إِيَّاهِ يَا شَرَاهِيئًا

تو کبھی تھا نہیں ہے اور اللہ ہی کو کبھی تو حال نہیں ہے اسے وہ عالم

أَذُوْنِي أَصْبَابُ مِثْ يَا مُجَلِّي عِظَائِمِ

میں کو کبھی تھا نہیں ہے اسے غیبوں کو رو کر دے والے

الْأُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ

تمام امور کے سب سے پہلے تیرے بخشنے کا ہے

قُدْرَتِكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

تیرے قوت کے ہیں تو کہہ دو کہ میرے لئے خدا کافی ہے میں کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

سزا اور کوئی خدا نہیں ہے اس پر ہی استغوث ہو اور وہ حق تعالیٰ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

کا بیجا کرتے والا ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

وہ سب سنا کر سنتا ہے اور جانتا ہے اسے خدا تو اور ان کے

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ

اللہ پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے رحمت ان کے حق

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

ابراہیم اور ان کے اہل بیت پر بھیجتا ہے

حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ

تو اعلیٰ ترین بڑے ہے اسے خدا بڑے نازل کر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

تو ان کے الہ پر جیسا کہ تو نے بڑے نازل کی تھی

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ

ابراہیم اور ان کے اہل بیت

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ۝

یقیناً تو اعلیٰ ترین بڑے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# قَصِیْدَةُ بَرْدَةَ

کے فصلوں کی مختصر سرگزشت اور قصیدہ کی تصنیف کے وجہ

اور اُس کے پڑھنے وورد کرنے کے تجزیہ شدہ بینکات و شرائط و رد کا بیان ہے۔

امیر شہرستان و سلاطین و حاکم الامین و سلطانہ اس غلام نے قصیدہ بردہ میں ۱۱ اصل نام کو ایک درود کی نسبت  
 خیر برون و حیدر و شرفین تمام مخلوق سے مستزاد و مستحق کی تعریف میں طے علیہ و علم کی بہت سی قسمیں  
 عالی اور نازکی میں لکھیں اور نیز قصیدہ بردہ کے بہت سے نئے مضمون و فقیر مضمون و فقر سے لکر تہویب  
 ابواب و تنبیہ مضامین سے غالی تھے اور اگر اختلافات پر نظر فرما لیں تو فریق تھا جس کی وہ اصحاب مطابقت کی اپنی بولی تھی۔  
 اس وجہ سے اس غلام کو ایک فرس سے ایک نہایت صحیح نسخہ چھوڑا جسے کاملاً وہ تھا جس میں خدا نے مجھے کامیاب کیا  
 کہ ایک نئے مضمون و فقر ہے۔ تاہم اگرچہ ہر نہایت تھی اور تہویب ابواب تنبیہ مضامین سے آزاد تھا اس کو اپنی بہت  
 کے ساتھ علم اور فراہم کے لئے حریف۔ چنانچہ انہوں نے خواص و فقیر شرح کا اضافہ کیا جس کے سطر میں ناظرین سے امید ہے  
 کہ اس غلام کو دعا سے خیر ستا یا فرمائیں۔

غلام العلام علیہ السلام الرحمن نماں شروانی

## سبب تصنیف

جب میں نے تصنیف یعنی حضرت امام صالح شریف المومنین ابو عبد اللہ محمد بن ابی بکر  
 رضی اللہ عنہم علیہم اجمعین کی بیماری میں مبتلا ہونے اور ان کا صحت چلنے بیکار رہنے میں  
 ہو گیا اور انہوں نے قرآن سے والوس ہر گئے تب عالم راہی میں اس قصیدہ کو دیکھ کر ان کی زبان میں تحریر کیا اور  
 خدا نے وہ لہول کے حضور میں اپنے مرض کے ازالہ کے لئے اس کو ایک ماہ قدر بوقرارہ سے کر جمع کی حالت  
 ایک پڑھا کرتے ہیں تا اس قصیدہ سے کہ حضور عقب پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ من پر تینے طالب آئی اور خواب  
 میں ہوتی ایک مے ان طرف و مہم کا دیدار ہوا اور طالب برکت حضور سے اپنے مبارک ہاتھوں کو اس کے حضور  
 پہنچا تو خدا نے تعالیٰ نے حضور کی برکت سے ان کو شفا کے کام لیا فرمائی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 نے اس غلام کو اپنی مرض سے روٹنے اور قصیدہ سے شفا پانا ہوں میں میں کہ حضرت علی شریح و علم کی مدد سے شفا پانے  
 کیا کہ میں نے حضرت علی شریح و علم کی شان میں اس سے قصیدہ سے لکھے ہیں۔ آپ کو سہ کوئی ماہ قصیدہ سے شفا پانے  
 ہیں۔ وہ اس سے کہ میں نے انہوں نے ان کے مرض کی شفا سے شفا پانے کے بعد آپ کو کیا دعا ہے کہ میں سے اس قصیدہ



تیسرے ٹیکے سے آج کل آنکھوں کی بیماری سے بہتر ٹیکے سے چھتے وہ انکی سے مافوق بلکہ مافوق  
 سے انسانیت میں اس کو زیادہ ہوں۔ اقل کم ہوتا ہو۔ دوسرے صدق فرماتا ہو تیسرے صحت میں ہرگز  
 دولت و نصرت ہرگز نہ ملے بلکہ طرز عمل دیکھتے ہیں یعنی ہر ساتویں غوطی وغیرہ سے۔ ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱  
 انکی صحت میں اس قدر عمل اس قدر عمل کہ ہرگز جو کوئی نقصان ان کو پہنچے اس کا یہ نقصان نہ ہو جیسی  
 پہلے دیکھے گئے تھے۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ پہلے ٹیکے نقصان سے کامیاب ہوئے وہ جن بار بار سے اول بار بار سے دوسرے بار سے اس کو خوب  
 کا نفع نقصان معلوم ہو گیا۔ آج کل اس کو لگا کر دیا گیا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی اس قدر کامیاب معلوم کرنا چاہے وہ شب بھر کو جن بار بار سے اول بار سے دوسرے بار سے معلوم ہو گیا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ جن دوسری کے سبب کے ٹیکے بار بار سے دوسرے بار سے اول بار سے معلوم ہو گیا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی اپنے پیارے دوستوں کو دیکھ کر کہہ دے کہ ان کے ٹیکے دیکھ کر ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ جو نہ کے واسطے جن دوسرے ٹیکے کے پانی پر دم کر کے ٹیکے دیکھ کر ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔  
 ۱۰۳۱ ج ۱ ص ۱۰۳۱ ہر کوئی ہرگز سے اس میں رہتے گا۔

خدا عالمی سروریت کا اور ماہد کائنات ہے کہ اگرچہ شرعی نصیحت کہتی ہے لیکن میں کب کھٹا ہوں کیونکہ وہ عشق نے  
 اختیار ہی نہیں رہتا مگر وہ جس نے جو اپنے کی نصیحت نہ مانی کہ اس کی نصیحت میں کسی قسم کی برکت لائی بھی نہیں عشق  
 پس تجی نصیحت کھرت دریافتی ہے کیونکہ سنوں ۱۲۰

۱۲۰ (تسویں صفحہ ۱۲۰) مکن حاصل ان پر صوبیت کا ہے کہ ناخالیستہ کام جو مجھ سے جدا اور ہوتے ہیں میرے نفس  
 ترکش کی طاقت ہے کیونکہ وہ ہوسپا تو نادانی کے میرے ان سے ہانگا گئے سلفی ہوں کی نصیحت کو قبول نہیں کرتا اور میں کو  
 عزیز و محترم نہیں جانتا کاش اگر نہ جانتا کہ مجھ سے ان سفید بانوں کا حق تعظیم و ادب نہیں ہو گا تو میں ان کی سفیدی کو باطل  
 تھا ہرگز نہ بلکہ اس میں اشتیاق بھی تھا اب کیا فائدہ تو یہ کہ اس سے بنائی ہی اب ہولتے میرے کوئی صورت کلمات کی نہیں ۱۲  
 اول یہ لہو و شریف اول و آخر اس قلب و شریف کے و قلب ہو کر ستر و ستر و تہ پڑے ۱۲

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرْحَمِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ بِبَارِكَةٍ وَسَلَامٍ

بے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد اور صحابہ پر اللہ سلام بھیجے

تَمَّ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ الْمُبْتَخِرِ وَالْقَدَمِ	الْحَمْدُ لِلَّهِ فَتُنشِئُ الْخَلْقَ مِنْتَكُم
---	---

پھر وہ ہوا اب اس کے جو برکات دوتے ہیں سے	سب عزتیں اللہ کو ہی ہوا کرنے والا ظنون کو ہر قسم سے
--	---

عَلَيْكَ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ	مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
---	--

اپنے حبیب پر جو تمام مخلوقات سے بہتر ہیں	میرے خیر مولود و دوستم ہمیشہ ہمیشہ
--	------------------------------------

# قَصِيدَةٌ بِرُدَّةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرعی اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الفصل الاول في ذكر عشر رسول الله صلى الله عليه وسلم

پہلے فصل اول ہے بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

مَرَجَتْ دَعَا جَرِيٍّ مِنْ مَقَلَةٍ بِهَدْمِ	أَمِنْ تَدَا كَرِيحِ رِيَّانٍ بَدِيٍّ سَنِيٍّ سَلَمِ
---	--

کہ جس نے دعا جو جری سے ہڈی کے ہڈی سے ہڈی سے	کہا کچھ ذی طہ کے ہمسائے اور کھنے
---	----------------------------------

۱۲۰ : ہمارے ہجر ۱۲۰ ہر ملاحظہ فرمائیے

أَفَهَبْتِ الزَّيْرُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةَ

یا زائر کی طرف سے ہے ۱۲ آئی

فَمَا لِعَيْنِكَ إِنْ قُلْتَ الْفَفَاهِمَتَا

تیری آنکھوں کو کیا ہو اگر کتا کرنے سے اور بروقی ہیں

أَيْسَبُّ الصَّبُّ أَنْ الْحَبُّ مُنْكَبِمٌ

کیا مہلک یہ سمجھا ہے کہ بہت بھی رہنے والی ہے

لَوْلَا الْهَوَايُ لَمْ تَرَوْا دَمْعًا عَلَى ظِلِّهَا

اور تو مہلک نہ ہوتا تو سیلوں پر نہ روٹتا

فَكَيْفَ تَنْكَرُ مَجْبَانًا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

مہلک کیو اٹھا تو کیونکر نکبات جب کچھ ہر نما ہی دیکھی

وَأَبْتُكَ الْوَسْخُ حَخْطُكَ نَابِرَةٌ وَأَخْبُكَ

اور تابت کر دینے مہلک نے روخا آنکھوں اور لاغری نے

نَعْمَ نَهْرِي حَلِيفٌ مِمَّنْ أَهْرُؤُكَ كَفَيْتَنِي

اور کیا ہے کہ راہنما کی حریف ہیں اسنے مجھے راست ہونے

يَا لَأَرْهَى فِي الْهَوَايُ الْعُدْرَةَ مَعْدَرَةٌ

اے مجھ تو علامت کرنے دانسنے مہلک میں کئے معذور رکھو

عَدَّتْكَ حَالِي لَا يَهْرِي مُسْتَبَرٌ

بھلا ہر کس کی اب میرا دل نہیں سمجھوں جو نہیں سمجھتا

فَخَضَّتْنِي النَّصْرَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُ

تو نے مجھے لگا جس سے لی کہ میں کب سناتا ہوں

أَوْ أَوْ مَضَلُ الْبُرُقِ فِي الظُّلْمِ آمُرُهُمْ

یا اہم سے انہو جی راست میں بھی بھی

وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ هَيْمٌ

اور تجھے دل کوئی ہو اگر کتے کو کتا ہے تا تو میں تو ہوں تو ہوں ہوا

مَا بَيْنَ مَنْسَرَجِهِ قِنَةٌ وَمَضْرَمٌ

اس ماں میں کہ انہو ہار گیا ہیں اور دل سے نکلے گئے ہیں

وَلَا أَرَفْتُ لَذِكْرِ الْبَيَانِ وَالْعَلَمِ

اور نہ جانتا ہوں اور علم کے ذکر سے متسا اور جھوٹا ہوتا

بِهِ عَلَيْكَ عُدُولٌ الذَّمُّ مَعْرُوسٌ

دو جیسے کو اہل سے کہ وہ آئسو اور ہمار جنتا ہے

مِثْلُ الْبِهَارِ عَلَى حَدِّكَ وَالْعَنَمِ

تیسرے جنتا ہوں ہر اسندگی تیرا اور شاک شہر کے

وَالْحَبُّ يُعَارِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ

اور بہت لاؤں کہ درد سے بدل دیتی ہے

فَتَنِي الْبَيْتُ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمَرْتَلَمْ

اور تو اگر انصاف ہوتا تو کئے دوست نہ کرتا

عَنِ الْوَشَاةِ وَالْأَدْلَى مِنْهُمْ

اور نہ میرا درد سو تو مت بھلا ہے

إِنَّ الْمَرْجِبَ عَنِ الْعُدَالِ فِي حَمَمِ

مہلک نصیحت کروں گی طرف سے بہرہ ہونے

۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔

إِلَىٰ أَيْمَانِي نُصِيحَ الشَّيْبِ عَلَىٰ عَدْلِي	وَالشَّيْبُ أَيْعَدُّ فِي نُصِيحِي مِنَ النَّهْمِ
--	---

میں نے اچانک کی نصیحت اور محبت ہوا امانت کرنے میں

اور امانت اور محبت سے پہلے ہوا نصیحت کرنے سے

### الفصلُ الشَّارِفُ فِي مَنَعِ هَوَى النَّفْسِ

فصلِ دوسری ہے باز رکھنے میں خواہشوں سے اپنے کو

فَإِنَّ أَقَارِقِي بِالشَّوْرِ وَأَتَعَطَّتْ	مِنْ بَحْثِهَا يَنْدُرُ الشَّيْبُ وَالْمَهْرَمُ
--	---

جیسے نفس امارت نے نصیحت نہ مانی

اپنی بہانوں کے سبب سے لڑھکائی اور کسب میں ل

وَلَا أَعْدَتْ مِمَّنِ الْفِعْلُ الْجَمِيلُ قَرِي	ضَيْفُ الْقَرِ بِرَأْسِي غَيْرُ مَحْتَشِمِ
---	--

اللہ میں نہ اس کی بہانوں کی ایسے تمہوں سے

اپنی بہانوں سے سر نہ آیا اور میں نے اس کی طرف سے

لَوَكُنْتُ أَتَمُّ إِلَىٰ قَا أَوْ قَرِي	كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا إِلَىٰ قَرِي
--	------------------------------------

وہ اگرچہ جو اتار میں ایسے آہان آہان کی طرف سے کروں گا

تو جو میں اس کا حال کیا تو اسے چھپاتا میں کتاب سے

مَنْ لِي بِرِدِّ جَاهٍ مِنْ عَوَائِبِهَا	فَلَا تَرْمُ بِالْمَعَارِصِي كَسْرُهُ مَوْبِقِ
--	--

ابو ایسا کہوں ہے جو جیسے نفس امارت کی طرف سے اپنے

کوئی نہ کہتا تو اور نصیحت اور اسے دیکھتا تو

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِذَا قَسَمَ شَبَّ	حَبُّ الرِّضَّةِ وَإِنْ تَقَطَّى يَنْفَطِ
--	---

اللہ نفس امارت بچنے کے سبب کہ اسے اللہ سے ہوا کہ

بچنے ہائے کہ اور جب چھڑا تو کہ بھول رہے کہ

فَأَصْرَفَ هَوَاهَا وَحَادِذَانَ تَوْلِي	إِنَّ الْهَوَىٰ دَانُو لِي يُصِمْ أَوْ يَصِمِ
--	---

اس میں اسے ہوا کہ وہ اس میں وہ اس میں وہ اس میں

اور اس میں وہ اس میں وہ اس میں وہ اس میں

وَرَاعِيهَا وَهِيَ فِي الْأَسْمَالِ سَامِي	وَإِنْ هِيَ اسْتَحَدَّتِ الْمَرْحَىٰ فَلَا تَمِ
--	---

اللہ اس کی حفاظت کرے اور اسے ہوا کہ اسے ہوا کہ

اور اس میں وہ اس میں وہ اس میں وہ اس میں

۱۔ ما فی صفحہ ۲۷۹ جلد ۱۱ صفحہ ۱۱۱ میں ہے (سورہ ہود ۱۱۱) میں کوئی ایسا نہیں اور وہ جو نہیں کہ  
نفس امارت کی طرف سے ہوا کہ اسے ہوا کہ اسے ہوا کہ اسے ہوا کہ اسے ہوا کہ اسے ہوا کہ اسے ہوا کہ

كَمْ حَسَنَتْ لَدَاكَ الْمَرْءُ قَاتِلَةٌ

اس شخص سے بہاوت کو کچھ سمجھاؤ وہ تو اپنے قاتل سے

وَالْحَشْرُ الدَّسَائِسُ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ

اور حشر کی چیزیں جو لوگوں سے لڑائی کے لیے ہیں اور شیبے سے

وَالسُّقْرُ غَايَةُ الدَّمْعِ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

اور سقور وہ ہے جو ان کی آنکھوں سے بہتا ہے اور

وَحَايَةُ النَّفْسِ الشَّيْطَانُ الْمُنْجِمُ

اور حیا کرنا نفسِ شیطان کا اور اللہ کی ہمت دہانی کر

وَلَا تَطْعَمُنِيَا خَصْمًا وَلَا حَكِيمًا

اور نہ کھاؤ اپنی دشمنی اور نہ حکیم اور

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِالْأَعْمَلِ

میں نے اللہ سے معافی مانگی ہے اس سے جو میرے اعمال سے

أَمْرُكَ الْخَيْرُ لَكِنْ قَاتِلُكَ مِنْ

میں نے تجھے بھیجے ہیں لیکن تو کیا اور تم میں سے ہی تمہاری

وَلَا تَزُودُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

اور نہ بڑھاتے ہو میرے لیے میری موت سے پہلے

مَنْ حَيْثُ لَمْ يَذِرْ أَنَّ السَّعْوَةَ لَكِيْمَةٌ

جو کوئی ایسا نہ چاہے کہ

قَرِبَ فَحَمَصَةٌ ثُمَّ مِنْ التُّخَمِ

اور اگر کھو جائے تو

مِنَ الدَّحَارِمِ وَالزَّمْحَمِيَّةِ النَّدْمِ

اور اس سے اور اپنے ہاتھوں سے جو کہ

وَأَنَّ هُمَا تَخْصَاكُ النَّصْحَ فَاتَّخِذْهُمَا

اور یہ دونوں تم سے نصیحت کر رہی ہیں تو اس کو

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكْمِ

اور تو جانتا ہے دشمن اور حکم کے کھیل اور

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِنَّ سَلًا لِيَذِي عَقْمِ

یہ تو میری گواہی ہے کہ ان کے پاس تو میری

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقَمِ

اور جب تمہاری ستمی ہو تو میری گواہی کہ تمہاری

وَلَمَّا احْتَصَلِ سَوِي فَرَضِي لَمْ اَعْمِ

اور جب میں سوا فرض نہ ہو تو میرے

الفصل الثالث في مدح رسول الله صلى الله عليه وسلم

ظَلِمْتُ سِنَّةً مَنِ احْتَبَى الظَّالِمِ لَوْلَا

میں نے ظلم کیا ہے اس کی سنت پر جس نے ظالم کو اس

أَنَّ اسْتَكْتَفَى قَدَالَةَ الضَّرْمِ مِنْ وَرَمِ

کہ اس نے اپنے

الحسن الرضی سے اللہ کے کام میں جو میرے لیے ہے اور اس کو ویرانہ کام میں متکول کر کے میں میں اس کی خواہش کو کہہ کر

وَشَدَّ مِنْ سَعْيٍ أَحْسَاءَ وَأَكْطَى

اور انہی کے ہراس میں آہستہ آہستہ سب اپنے ستم ببارک کر

وَرَأَوْدَتَهُ الْجِبَالُ الْأَسْمَدُ مِنْ ذَهَبٍ

اور انہی کے ہراس میں جگمگاتے جگمگاتے کوہِ اسفند کو اسی کہیں

وَأَكْدَتِ زُهْدًا فِيهَا صُرُورَتُهُ

اور انہی کے ہراس میں انہی کے ستم کو ہماروں سے آئی عورتوں نے

وَكَيْفَ تَدْعُوا إِلَى الدُّنْيَا صُرُورَتُهُ

اور تم کو دنیا کی طرف، ہاں اگر ستم عورتوں سے ذاتِ قدر کو

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْكَبِينَ وَالنَّقْلِينَ

مولاؤں محمدؐ کو تھا اور آخرت کے مولا اور رسولؐ کو تھا

نَبِيًّا الْأَمْرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ

بند سے ہی اور ہادیوں میں من و منکر کرنے والے کوئی

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ

وہی میں اللہ کے لیے حبیبان کی شفاعت کو اللہ سے

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ

انہوں نے اللہ کی طرف بلایا جس نے ان کو دامن چا

وَأَقْرَبَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَخَلْقٍ

انہوں پر نون سے لے کے جہالت اور لغت میں

وَكُلُّهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ الْمُرْسَلِ

اللہ سے انہوں نے انہیں کہتے ہیں

تَحَتَّ الْحِجَارَةُ كَشْحًا فِي تَرْقِ الْأَدَمِ

پتھر سے اپنے لگنے مبارک کو کہ ہمارے تارک جلد تھا

عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمِيمٍ

اپنی طرف سے ہونے کے بہت شگفتہ دکھایا اور یہی بہت ہاں ہی

إِنَّ الصُّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعَصَمِ

بیشک عورت نہیں لگتی کہ ان سے نصرت میں ہاں

لَوْلَا لَكُمْ تَخْرُجُ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

اگر کروڑ ہوتے تو دنیا بھی نہ ہوتی

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

سورہ اور دونوں زبانوں عرب اور روم کے سرور

أَبْرَفِي قَوْلٍ لَأَمِنَهُ وَلَا نَعَمَ

ان ساتھ نہیں ہیں اور ہاں ہونے میں

لِكُلِّ هَوِيلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُنْقِصَةٍ

ہر ایک خوف کے وقت جھکنے والے خوف میں

مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْقِصَةٍ

تو ہاں ہی چھوڑنے پر ہاں سے ہاں ہونے میں

وَلَمْ يَدَّ الْوُدُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

اور اور ہی نہ ان کے علم کو بھی سکے اور نہ کرم کو

عَرَفَ مَنْ الْبَحْرِ أَوْ شَفَا مَنْ الدُّنْيَا

جہاں سے ایک چلو یا جہاں سے ایک گونا ہاں

اسے حاصل اس کو اور بیت آئندہ کا ہے کہ چھوڑ دیا میں نے طریقہ ان کا جو انہی قوں کے باعث اپنے لشکر پر سفر  
باندھ لیتے تھے اور قوں کو رضایت آہی کہہ کر خود ہی اختیار کیا تھا جو کہ بڑے بڑے بہاؤ پر تھا آپ کے ہاں  
ہونے کے بن کر ان سے آپ کو اپنی طرف سے ہونا کرنے کے لیکن آپ نے ان کی طرف سے کچھ نہیں کیا ۱۳

وَأَقْفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ

اور آپ کے درپردہ گواہوں کے پاس ان کے حوالے سے

فَهُوَ الَّذِي تَحْمِئُكَ وَصُورَتُكَ

سو وہی ہیں کہ حالات و احوال اور ظاہری آن پر مشتمل ہیں

مَائِزًا عَنِ شَرِيكَ فِي تَحَاسِينِهِ

اپنی خوبیوں میں شریک سے ممتاز ہیں

ذَعْوَا أَدْعَتِ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمْ

جو انصاری پہنچائی میں لیتے ہیں وہ تو ہے کہ

وَأَنْشَبَ لِي ذَاتِي وَأَشْبَثُ مِنْ تَرَافِي

اور میں قدر چاہے آہلی ذات کو طرف سے لبتے

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ

کیونکہ رسول اللہ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے

لَوْ نَأْسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا

اگر آپ کے قدر کے ہی اہل آپ کے جیسے ہوتے ہر ذریعہ میں

لَمْ يَمْتَحِنَا بِمَا تَعَى الْعُقُولُ بِهِ

پتے ہم پر اٹھا افسوس نہیں لگے کہ جس سے عاجز ہیں عقلیں

أَشْعَى الْوَرَى فَنَمَّ مَعْنَاهُ فُلَيْسَ يَرَى

آپ کے حالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز رہی

كَالشَّمْسِ تَطْرُقُ لِلْعَيْنَيْنِ مَنْ يَعْدُ

جیسے آفتاب کی آنکھوں کو روکے سے جو تو معلوم ہوتا ہے

مِنْ نِقْطَةِ الْعِلْمِ وَمِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ

بسیب ایک علم کے ایک نقطہ یا حکمت کی ایک شکلت میں کر رہا ہے

لَهُ أَصْطَفَاءُ حَبِيبًا بَارِي السَّمِ

جو حبیب بنا لیتے ہیں ان کو خلقت کے پیدا کرنے والے

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فَيَدَّ عَيْرُ مَنْقَسِمِ

سو ان میں جو جو جو حسن ہے وہ ہے اعتبار سے

وَأَحْكُمُ بِمَا أَشْبَثَ قَدْ حَافِي وَاحْتِكُم

اور میں قدر چاہے آپ کی مدت میں نہ اور میں

وَأَنْشَبَ لِي قَدْرًا فَأَشْبَثُ مِنْ عَظَمِ

اور میں قدر چاہے آپ کے قدر سے بزرگی کو سہولت

حَدٌّ فَيَغْرِبُ عَنَّا نَاطِقٌ يُقَمِّمِ

جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

أَخِي اللَّهُ حِينَ يُدْعَى دَارِ الزَّمَمِ

تو آپ کے نام سے سزا ہو مافی بوسیدہ و ذوال جب دالی ہوں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ تَرْتَبْ وَلَمْ نَهَمِ

ہم پر ہر حال خلقت فرما فی تو ہم زلفہ میں نہ سزا دے جانے

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ عَيْرُ مَنْفَعِمِ

جس نہیں لغالی و تقارب و بعد میں سوا ہے اہم کے جو کہ

صَغِيرَةٌ وَكُلُّ الظَّرْفِ مِنْ أُمَّمِ

اور وہ چھوٹی آنکھیں تیسرہ ہوتی ہیں

بوسیدہ

۱۔ میں آنحضرت صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کے پاس بادشاہ کے ہیں اور باقی سب نبیا و انبیا و زوا کے ہیں جو بادشاہ کے حضور میں اپنے اپنے جہت میں کھڑے ہوتے ہیں ۱۱۵۰ ماہل اس بیت اور آئندہ کا یہ کریم حضرت سب عظمت سیدہ ظاہری و باطنی سے بصورت ہوتے تو جناب باری نے ہر محبوبیت میں باطنی مراتب جو ہریت کو ہے بگنزدہ فرمایا اور ان سب عظمت میں خلقت کر کے

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَكَ

اور کیونکر دنیا میں آپ کی حقیقت کو پہنچا سکتا ہے

فَمَا بَلَغَ الْعِلْمُ فِيهِ أَنْ يَبْشُرَ

سو علم کی رسائی تو اتنی ہے کہ وہ بشر ہے

وَكُلُّ أُمَّي أَلَى الرُّسُلِ التَّكْوَامِ رَبُّهَا

اور ہر قوم کے لیے رسول انہما ہیں اللہ ہی

فَأِنَّ شَمْسَ فَضْلِهِمْ كَوَاكِبَهُمَا

کیونکہ آپ فضل کے آداب ہیں اور آپ انہما سے ہیں

حَتَّىٰ لَإِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمُّهُمَا

تو آنکھ کرے آپ کو پہنچا دے اور ہر عالم کو

أَكْرَمُ بِخَلْقِ نَبِيِّ - رَأَى الْإِخْلَاقَ

سب سے زیادہ ارفع ہے نبی کی صورت میں اور خلق کو

كَأَلْوَهْرٍ فِي تَرْبٍ وَالبَدْرِ فِي شَرَفٍ

تاراج میں جیسے تیز نور اور شرف میں جیسے چاند اور شرف میں

كَأَنَّكَ وَهُوَ فَزْدٌ فِي بَحْلَالَتِهِ

اور جلالت میں جیسا کہ تیز نور ہے اور اسے شکر کے ساتھ

كَأَنَّمَا اللُّوْلُؤُ الْمَكْنُونُ فِضْدُهُ

اور جیسا کہ پوشیدہ لؤلؤ ہے اور اسے شکر کے ساتھ

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تَرْبَا ضَمَّ أَغْطَاهُ

اور آپ کا بہبود ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی اس کی بوسہ نہیں کر سکتا

قَوْمٌ نَبِيًّا فَتَسْأَلُوا عَنْهُ بِالْحُلْمِ

یہ قوم کہہ سوتی ہے اور خواب میں حقیقت کے ہونے سے

وَإِنَّ خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ كَلِمَهُمُ

اور جملہ وہ اللہ کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

فَإِنَّمَا أَتَّصَلْتُ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

سو جیسا کہ آپ کے نور سے ان کو ہے

يُظْهِرُونَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلْمِ

یو جیسا کہ آپ کی تابانی میں اس کو ہے اور ان کو کہہ سکتے ہیں

هَذَا الْعَالَمِينَ وَأَخْبَتَ سَائِرُ الْأَعْمُرِ

جہاں میں اور تمام اشیاء نے چھپ کر لی

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٌ بِالشَّرِّ كَسِيمِ

زیارت میں ہے کہ حسن جملہ امور کے ساتھ اور ساری چیزیں

وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

جنت میں دنیا کے امتداد اور ہمت میں روزگار کے مثال

فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي جَسَمِ

جہاں جہاں اور شکر کے ساتھ اور اسے شکر کے ساتھ

عَنْ مَعْدِنِ مَنْطِقِ مِنَّا وَمِيسَمِ

اللہ کی زبان اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

طَوْفِي الْمُنْتَشِقِ مِنَّا وَمِيسَمِ

تو ظہور میں کے لئے اور جو اسے سونے اور چاند سے

لے کر اس میں شکر اور اللہ کو یہ ہے خلافت کے حالات صحابہ کرام باوجود ہائے شرف و شہرت کے معلوم نہ کر سکے تو آپ پر  
کے تاکہ یہ خواب و خیال کے اس نعمت سے محروم ہیں کیونکہ معلوم کر سکتے ہیں تمام الامور میں اللہ معلوم ہوتا ہے تاکہ آپ پر اللہ اور اللہ  
میں اللہ سے نہ لیا اور میں بہتر تھا اور اللہ اللہ میں ۱۲

الفصل لرایعربی مولد الثبی صلی اللہ علیہ وسلم

فصل چہتم ہونا میں مولد ہی سے اس میں رسول کے

أَبَانٌ مَوْلِدُهُ عَنْ طَيْبِ عُنْصُرِهِ

گلاب کر دیا آپ کے نانا اوقات بگڑتی تھی کی ایشی اور چینی

يَا طَيْبٌ مُّبْتَدَأُ أَمْنَهُ وَفَتْحَتُمْ

سیوان امن کہا اور لیرنگ سے اول میں اللہ اس سے

يَوْمَ تَفْرُسُ فِيهِ الْفَرَسُ أَحْمَمُ

اس روز جان گیا غار سے ہولانے کر دو سنی

قَدْ أَنْذَرُوا بِحُلُولِ الْبُومِ وَالنِّقَمِ

اور خطاب کے آنے سے گھرانے ہائیں کے

وَبَاتَ أَيُّوَانٌ كِدْرٌ وَهُوَ مُصَدِّقٌ

اور قوشہ دان کے گل کے پتھر سے آگے اور دور

كَشِبَلِ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرِ مُلْتَمِعٍ

آپین ملنے کے جیسے اس کے بارہ ہزار

وَالثَّارُخَامِدَةُ الْأَنْفَالِ مِنْ أَسْفِ

اور قار سے ہول کی آگ کے ٹھنڈی ساغر لی انوس سے

عَلَيْهِ وَالتَّهْرَسَا هِيَ الْعَيْنُ مِنْ سَدَمِ

ہوم و طبع ان کے اور ہون کی ہول گئی پریشانی سے

وَسَاءَ مَسَاوِدَ أَنْ عَاصَتْ بِحَيْرَتِهَا

اور گھبرا گیا مساوہ کو کہ اس کو ہوا سوک گیا

وَرَدَّ وَارِدُهُ بِالْغَيْظِ حَيْنَ ظَمِ

اور اس پر سے ہوا سے پھر کے غصہ کرنے ہونے

كَأَنَّ بِالنَّارِ وَالْمَاءِ مِنْ بَلِي

کو آگ کو سہانی ہوئی جیسے ال سے ہونا سے

حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

اور ہول گم سے ایسا بھلا کر آگ میں نہ لگ ہو کہ جیسے ہول گئی

وَالْحَيُّ يَظْهَرُ مِنْ قَعْنَى ذَمِّ كَلِمِ

اور حق میں ہوت نما ہر ہولی حق میں انور سے اور آگ اور سے

يَسْمَعُ وَبَارِقَةُ الْإِنْدَارِ لَمْ تَسْمِ

اور ان دہشتے اور ڈرانے کی جلیبی سے ہونے

عَمُوا وَأَوْصَمُوا أَمَا غَلَانُ الْبِشَارِ لَمْ

اور سے اور سے ہونے کا ذکر ہونے سے حقیر ہونے کے

بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقْمِ

کہ ان کا دین کی ہول کی اور اس کو سے جان ہونا

مِنْ بَعْدِهَا أَخْبِرَ الْأَقْوَامَ كَأَنَّ

پھر اس کے کہ ان کے کا ہونے سے سے ہونے کی

نہا بہا میں سے ہونے کی ہے کہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک منہ سے دھوا ہوا تھا  
پس مجھے بھی ایسی دیکھ وہ خوشبو آئی کہ اب تک میں نے اس قسم کی خوشبو حسرت فرشتوں کی صد کا قول پر ہی نہیں سونگی اور یہ  
آپ کی اس سے ہونے سے تو ہا میں روز تک اس دست میں خوشبو ہوئی رہتی تھی ۱۱

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأَرْضِ مِنْ حَيْبِ

اور جب اس کے کہ ان آسمان سے آگے بھیجے گئے تو انہیں

حَتَّىٰ عَدَّ اسْعَنَ طَرِيقَ الْوَيْحِيِّمْ

یہاں تک کہ وہ کسی کو راہ سے بھٹاتے تھے

كَأَنَّهُمْ هَرَبًا أَبْطَالٌ أَبْرَهِي

گو وہ ہتھیاروں سے لڑنے میں ابرہہ کا شکر تھا

نَبْدًا إِيَّاهُ بَعْدَ تَسْبِيحِ بَدْرُنَهُمَا

ان دونوں کو جیتنے کا جو ان کے تیسرے گننے کے ساتھ

تفسیر الاحزاب

مُنْقَضَةً وَفِي قَلْبِ الْأَرْضِ مِنْكُمْ

اس کے باقی زمین میں رہتے ہوئے کہ انہیں

مِنَ الشَّيَاطِينِ يَفْقَهُوا إِثْرَ مُنْكَرٍ مَر

شیطانوں کے ہتھیاروں کے

أَوْ عَسْكَرًا بِالْحَطَمِ مِنْ زِلْحَتَيْهِ رَم

یا وہ شکر تھا کہ جس پر آپ نے کھینچا ہے

نَبْدًا الْمَسِيحِ حَرَمٍ مِنْ أَحْشَاءِ قُلُوبِهِمْ

جسے مسیح سے کسی نے دیکھا ہے انہوں نے انہوں نے

الفصل الخامس في ذكر نبي من دعوت صلى الله عليه وسلم

فصل پانچویں ذکر میں آپ کی دعوت چھارک کے رحمت اللہ علیہ ان پر اور سلام ہو

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَنْبِيَاءُ سَاجِدًا

آئے دعوت آپ کے لئے ہزار ہندوں کرتے ہوئے

كَأَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرَ الْإِمَّا كَتَبَتْ

گو ان کے دھنوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان

مِثْلَ الْغَمَامَةِ إِلَى سَارِ سَائِرِكَا

جس طرح گھاس کے سر پہ ہوا تھا جہاں آپ جاتے

أَقْسَمْتُ بِالْقَبْرِ الْمُنْتَشِقِ إِنْ لَمْ

میں مقرر ہوں کہ میں شوق ہو جائے واسے ہاتھ کی

وَأَحْوَى الْغَامِرِ مِنْ خَيْرِ مَنْ كَرِه

اور ہمارے جوتے نے جو وہاں ہیں کہ آپ سے بڑھتے

تَمَشِي النَّبِيَّ عَلَى سَائِقٍ بِأَلْفِ دَم

یعنی ہزاروں پہ چلے آئے ہزاروں ہاتھوں کے

فَرُوضًا أَمِنْ بَدْرِ الشَّخْرِ فِي الْقَم

ایک بار خط سے آپ کے کمال تھے

تَقِيهِ حَزْرًا طِينِ لِهَجْرِي مَرِي

سزا دے کرنا تھا کہ میں سے وہ ہجرت کو سزا دے رہا

مِنْ قَبْرِ نَسْبًا مَبْرُورًا الْقَسَم

اسے آپ کے نسب سے نسبت ہے

وَكُلُّ طَرَفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنَّا عَم

دوسرے طرفوں کی انہیں نہ کسی سے کسی کو آپ کو دیکھ

لے دعوت نبیوں میں حکومت مرتبہ حضرت نے دعوت کو بڑا اور وہ وقت خدا کے حکم سے ہی کہ آپ کی نبوت پر گواہی  
دی اور یہی ہرگز دنیا کا کام ہو اسلئے امام سیدی نے لکھا ہے کہ جب حضرت و صحابہ ہی پہلے تھے تو آپ کے سوا ہر  
پہرے ہوا کہ ان کا کام

وَهُمْ يَقُولُونَ قَالًا الْغَارِ مِنْ أَرْضِ

یہ تھے اور کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں ہے

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَكُنْ بِرِ وَلَا مَرَّحَمٍ

انہوں نے کہا کہ کوئی نہیں تھا اور نہ ہی ہے

مِنَ الدُّرُورِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الظُّلُمِ

اور چھتوں سے اور غار کے اندر سے

إِلَّا وَنِلَتْ جَوَارِ أَمِنَّا لَمْ يَضْمِ

غیر امانت میں آئی اور اس کے سوا کسی نے

إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْكِمٍ

بشمول کو اس وقت پہاڑ کے جوڑوں سے چڑھتا

قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَحْرَيْنِمْ

ہیں ہوتا تھا جب آپ کی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيهِ حَالٌ مُخْتَلِمٍ

اور اس وقت کے خواب کا انکار نہیں ہو سکتا

وَلَا نَبِيٌّ عَلَيْهِ غَيْبٌ بِمَشْهُمٍ

اور کوئی نبی نہیں ہے جس کے غیب سے ہم کو خبر

يَدُ وَفِيهَا الْعَدْلُ بَيْنَ الثَّامِرِ لَكُمْ

کو جہاد ان کے قلوب میں عدل قائم نہیں ہوتا

وَأَطَلَقَتْ أَرْبَابًا مِنْ رَبِّقَةِ النَّهْمِ

تھیں اور ان کے غلاموں کو رہا کر کے ان کے مال سے

فَالصِّدْقِ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقِ لَشَهْرِيَا

اور صدق میں آپ اور صدیقوں میں غار میں تھے اور ان کو شہر

كُنُوا الْحَمَامَ وَكُنُوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى

پروں کے گمان کی طرح اور کیڑوں کے گمان کی طرح

وَقَايَةُ اللَّهِ أَعْنَتْ عَنْ مُضْلَعِي

مشرقی جہاں سے آپ کو سیر ہوا کروا کر

فَأَسَامِعِي الذَّكْرُ حَيْثُ وَأَسْتَجْرُ نَبِيًّا

میرے کانوں کو اور میری آنکھوں کو اور میری آنکھوں کو

وَلَا التَّمَسُّتُ عَلَيَّ الدَّارِينَ مِنْ نَبِيِّ

اور میں نے نہیں چھوئے ان لوگوں کی گھر کی چابیوں سے

لَا تُنْكِرُوا الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَا إِنْ لَهَا

انکار نہ کرنا کہ وہ وحی ہے اور اگر آپ کا خواب ہو

وَذَاكَ حِينَ يُلَوِّغُ مِنْ نُبُوتِهِ

یہ تو آپ کی نبوت کے بلوغ کا وقت تھا

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَى بِمَكْتَسِبٍ

بزرگ ہے اللہ کی سب سے حاصل نہیں ہوتی

إِنَّا لَهُ الْعَزْلُ لَا يَخْفَى عَلَيَّ أَحَدًا

آپ کے ہر عمل کے بارے میں میں کوئی نہیں چھپاتا

كَمَا أَبْرَأْتُ وَصَبَّأُ لِلنَّاسِ رَحْمَةً

جیسا کہ میں نے ان کے لیے رحمت کے طور پر

یہ روایات یہودیہ سے ہیں کہ حضرت کو شروع نبوت میں چھ ماہ تک نبوت کے حکام خواب میں لوہے کے گھسٹے سے جس بات کو حضرت خواب میں دیکھتے تھے وہی سابق کی بات تھی اور جو ماٹھا اور ٹھنڈے کے سونے کے وقت آپ کی آنکھیں سوتی تھیں اور دل بیوا رہتا تھا اسلئے یہی نبوت کا زمانہ ہے اور یہی ہے بلکہ خدا والی بات ہے میں کو یہاں سے ۳

وَأَحْيَيْتِ السَّنَةَ الثَّقِيَاءَ دَعْوَةَ

اور سال قتل جو مسیحا تھا آپ کی دعوت نے زندہ ہو گیا  
اسی وجہ سے وہاں ہر سال کو قتل کر کے پڑی تدابیر

حَتَّى حَكَتْ عُرْوَةَ فِي الْكَنْصَرِ الْقَهْمِ

اور سفید رنگ میں ہوا اس سیاہی میں  
صَبِيلاً مِنْ الْيَمْرِ أَوْ سِدْرًا مِنْ الْعُرْمِ  
ان پر سے اور لگا جانے سے اور لگا جانے کی جو سفید رنگ سے مل کر

الفصل السادس في ذكر شرف القرآن

فصل چھٹی بیان میں قرآن کے  
دہتر سال سے ان کے

دَعْوَتِي وَوَصَفِي آيَاتٍ لَدُنِّي ظَهَرَتْ

مجھے بیان کرنے سے حضرت کے مجھ سے جو ان سے ظاہر  
قَالَ رَبُّكَ زَادَ أَحْسَنًا وَهُوَ مُنْظَرٌ  
پس تمہوں کی نبی کی اور ان سے زیادہ سے

ظُهُورًا نَارِ الْقُرْبَى لَيْلًا عَلَى عَالِمٍ

اور وہ جہاں کو ہوا لگا اور ہوائی کی آگ ۱۳۴ ہوتی ہے  
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مَنْظَرٍ  
اور نہ ہوتا ہے جس کو قدر کم آہیں ہوتی ہے

فَمَا نَطَّأؤُنَّ أَمَّا الْمَدِينَةُ لِي

پس مدینہ کے وطن کی آواز میں کہوں مدینہ میں کہ میری  
آيَاتٍ لِي حَقٌّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ

آیات حق کے ہیں رحمن سے محبت انہوں میں  
لَهُ تَقَاتُرُنَ بَرْقَانٍ وَهِيَ تَخْبِرُنَا  
پس میں میں رہا ہے سے اور وہ ہم کو خبر دیتی ہیں

كَأَفِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ

اور جو انہوں کے اخلاق بزرگ اور حسنتوں میں ہیں  
قَدِيمَةٌ صِفَةٌ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدَمِ  
قدیم میں صفت کے وقت میں کہ ہیں جو موصوفوں کے وقت

كَأَمَّتْ لَدِينَا فَمَا قَاتُكُنَّ مَعْجَزَةٍ

جیسا کہ رہا ہے ہم سے اور ہم سے جو مسیحا کے  
حِكْمَاتٍ فَمَا يُبْقِيَنَّ مِنْ شَيْءٍ

قرآن کے حکمتوں میں حکمت ہیں کہ جس سے نہیں ہٹنے چھوڑے

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ رَامِ

اس سے اور اور اور  
عَنِ النَّبِيِّينَ إِذْ كَانَتْ لِحْدَلٍ

انہوں کو ملاقوں میں کہ ان کے ہونے اور نہ رہنے

لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يُبْعِثُ مِنْ حَكَمِ

اور اس میں چاہتی ہیں ان کو کہ نہیں کوئی

اسے حاصل ہوا ہے کہ یہ ہے کہ آیات کلام کریم میں کو خداوند کریم نے جو وقت کی حکمت کے لئے آیتوں کو  
سے کہ ہم پر نازل کیا ہے یا خداوند کریم نے ان آیات کے ساتھ میں نہیں فی حقیقت یہ ہے کہ انہوں کوئی کے قلم میں کہ  
ہو گا کہ ان میں سے جو قلم ہے انہوں کو قلم قدیم ہے کسی تبارک خالق سے جس نے نہیں دیکھا



# الفصل السابع في ذكر معراج النبي صلى الله عليه وسلم

فصل ساتویں بیان میں معراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَا خَيْرَ مَنْ يَسْمُو الْعَافُونَ سَاحَتَهُ

اگرچہ تمہارا نام ہے سچے نیکوں کا ساحتہ

وَمَنْ هِيَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ

اور وہ قوتِ مبارک آیتِ کبریٰ ہے عبرت والے کے واسطے

سَأَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ

سیرِ زمینی کرنے کے لیے ایک شب میں حرمِ مکہ سے بیت المقدس کی

وَبِتَّ تَرْتَقِي إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مَنْزِلَةَ

اور تیری جگہ کے لیے یہاں تک کہ تیرے قیام فرمیں گے جہنم کو

وَقَدْ مَثَلَتْكُمْ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا

اور اس رتبہ کے سب سے زیادہ پہنچنے والے آپ کو مقدم کیا

وَأَنْتَ لَحَرِّقُ السَّبْعَ الطَّبَاقِ بِهَمِّ

اور آپ شہادت کرتے ہوئے گئے ساتوں میں آسمان کے

حَتَّى إِذَا الْفَزْدَعُ شَاوَ الْمُسْتَبِقِ

یہاں تک کہ ان کی ترقی میں جہاں تک پہنچنے والے کو

خَفِضَتْ كُلُّ مَقَامٍ بِإِضْطِافٍ إِذْ

ہر مقام کو آپ نے بہت کیا جیسے انعامات سے زیادہ اور اس لیے کہ آپ

كَيْمَا تَقْوُزُ بِوَصِيلِ أَيْ مُسْتَقِيرٍ

وہاں تک کہ جو وہاں پہنچنے والے سے جو کمال پر پہنچتا ہے

سَعْيًا وَفَوْقَ مُتَوْنِ الْأَيْتِ الرَّئِثِ

دوستی کرنے میں پیشانی اور سر اور دونوں پر پہنچنے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعَظِيمُ لِمُعْتَبِرٍ

اور وہی بڑا نعمتِ عظمیٰ ہے نصرت کرنے والے کو

كَمَا سَرَّكَ الْبَدْرُ فِي دَارِجٍ مِنَ الظُّلَمِ

جیسے چاند صبح کی رات کو پہنچنے والے کو

مَنْ قَابَ قَوْسَيْنِ أَمْ تَدْرِكُ وَالْمُؤْتَمِرِ

جو کہ ایک کمان کا برابر ہے اور نہ وہ پہنچتا ہے

وَالرَّسُلِ تَقْدِيمُ فَخْذُ وَهِيَ عَلَى الخَدَمِ

جیسے خادم اپنے مخدوم کو مقدم کرتے ہیں

فِي مَوَكِبٍ كُنْتُمْ فِيهِ صَاحِبِ الْعِلْمِ

اس طرح کہ میں جیسے ایک لشکر کے ساتھ صاحبِ علم ہیں

مَنْ الدُّنْيَا وَلَا مَرَقًا لِمُسْتَنْمِرِ

جو دنیا میں اور نہ دنیا پہنچنے والے کے لئے

تُوْدِيَتْ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعِلْمِ

جو دنیا کو آپ نے بہت کیا جیسے انعامات سے زیادہ اور اس لیے کہ آپ

عَنِ الْعِيُونِ وَسَيِّرِ أَيْ مُكْتَمِرِ

آنکھوں اور دیکھنے والوں سے جو نہایت پر غیب ہے

لے ہر مقام ان بات میں تا انہیں اللہ کو نصرت کی معراج مبارک کو بیان کرنا مطلوب ہے لہذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج میں خطاب کرتے ہیں کہ اے اللہ کے بندوں کے رہنما اے وہ لوگوں میں ان کی نصرت و نصرتِ نبوی قوتِ مقدس نے معراج کی بات میں کہ مطلب سے بہت تقدس رکھ کر بیان کیا ہے جیسے چاند صبح کی رات کو پہنچنے والے کو پہنچتا ہے





كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبَتْ رِيًّا

گوئی در پشت گریزانان کی مانند گیاه در پشت اسب

كَأَنَّ قُلُوبَ الْعَدَمِيِّ مِنْ يَدَيْهِ وَقَدْ

و گویا قلب بی ایمان از دستان او است

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نَصْرَتُهُ

و کسی که در راه رسول خدا نصرت کند

وَلَنْ تَرَى مِنْ دُونِ غَيْرِ مُتَصِرًا

و تو نخواهی دید جز از غیر متصرف

أَحَدٌ أُمَّتًا فِي حَرْزِ مِلَّتِهِ

هیچ امتی را در حصار دین خود

كَرَجِدٌ لَكَ كَلِمَاتُ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ

چون که از کلمات کفار

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأَرْضِ مُعْجَزَةٌ

چون که علم تو در زمین معجزه است

مَنْ شَدِيدَ الْحَزْمِ لَمْ يَنْشُدْ لَمْ يَنْشُدْ

کسی که سستی از بندگی ندارد

فَمَا تَفْرَقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبَهْمِ

پس چه تفاوتی بین گاو و گاو

إِنْ تَلَقَّ الْأَسَدُ فِي أَجَاهِجِهِمْ

اگر شیر در دهان آنها

بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَسِمٍ

با او و از دشمنی غیر تقسیم کننده

كَالَّذِي تَحَلَّى مَعَ الْأَشْيَالِ فِي أَيْحَمٍ

مانند کسی که با حیوانات در آشپزخانه

فِيهِمْ وَخَصَمُ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصَمٍ

در میان آنها و خصم برهان

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالشَّادِيَّةِ الْيَتِيمِ

در جاهلیت و شادانیت یتیم

الفصل الثامن في طلب المغفرة من الله تعالى وشفاعة من رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل هشتم در طلب بخشش از خداوند تعالی و شفاعت از رسول خدا صلی الله علیه و سلم

خَدَّ مَتْنِكَ مَدِيحٌ أَسْتَهِيلُ بِهِ

چون که مدح تو را با سب میزنم

إِذْ قَدْ لَوْ فَاسَخْتُ عَوَاقِبُكَ

چون که اگر سب تو را میزدی

ذُنُوبٌ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ فِي الشُّعْرِ وَالْحَدَمِ

گناهانی که تقسیم کننده نیست در شعر و بندگی

كَأَنِّي بِهِمَا هَدَمْتُ قِنَ الْعَمَمِ

مانند آنکه با اینها گناهانم را از بین بردم

این شعر در بیان سب است که در حدیث آمده است که رسول خدا صلی الله علیه و سلم فرمودند که هر کس مرا سب کند یا کسی را که مرا سب کرده است بخشد یا کسی را که مرا سب کرده است بخشد یا کسی را که مرا سب کرده است بخشد...

أَطَعْتُ عَنِّي الصَّبْرَ فِي الْحَالِ تَبْرًا

میں نے لڑھکی کی گزریاں کی الامت کی اور وہی حالتوں میں

فِي الْخُسَارَاةِ نَفْسِي فِي سِتْجَارَتِهَا

بڑا شخص بہت بڑے نفس کو تجارت میں بڑا نقصان پہا

وَمَنْ يَبِغْ أَجْلًا مِثْلَهُ يَعْاجِلْهُ

جو شخص آخرت کے نفع کو دنیا کے نفع پر بھرتا ہے

وَأَنَّ آتِ ذَنْبًا فَمَا لِعَهْدِي مُسَوِّفٌ

الرحم میں سے کتاو کے ہیں ہم سب بھلاؤ نہیں کھینے کا

فَإِنْ لَوْ ذِقْنَا مِنْهُ بِتَسْمِينَتِي

کیونکہ میرے واسطے آپ کا ہلکا ہے اسباب اس کے کہ بھلاؤ

إِنْ لَوْ يَكُنْ فَمِعَادِي إِخْلَابِي

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں اندوئے فضل کے ذکر میں

حَاشَا أَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِي مَكَارِنَ

معاذ اللہ کہ آپ کا سبب دوا کوششوں کا محروم رہے

وَمُنْدُ الزَّمْتِ أَفْكَارِي مَدَائِحَ

اور میں نے بیعت آپ کی مدت میں فکر کو لازم کر لیا ہے

وَلَنْ يَفُوتَ الْغَنَى مِنْ دَارِي

اور ہم اگر سب لیا لاکھ لوگ نہ ہو لی اس بات کی جو نالک ہو

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا أَلْفَظَتْ

تیری آہیں ہلکا ہوا ہیں دنیا کے مال کی جیسے زہیر شکر کے

حَصَلْتُ الْأَعْلَى الْأَثْمَ وَالْقَدَمَ

اور جو حاصل نہ ہوا سو سے گناہوں اور پیشانی کے

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَكُنْتُمْ

کوہوں کو نہ خریدو دنیا کے عوض اور رسول نہ لیا

يَبْنُ لَنَا الْغَيْنُ فِي بَيْعِ وَفِي سَلَمٍ

اس کو نقصان ہی تھا ہر جوتہ ہے دنیاوی اور اور نکالنا

فَمَنْ النَّبِيُّ وَالْحَبْلِيُّ بِمَنْصَرِمٍ

ہی اصل اللہ علیہ وسلم سے اور نہ ہر دین کو کھینے کا

حَمْدًا أَوْ هُوَ أَوْ فِي الْخَلْقِ بِالذَّمِّ

توڑتے اور آپ کو ہر کسے واسطے میں خلقت سے ہلکاؤ

فَضْلًا وَالْأَفْقُلُ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

تو کبہ بڑی ہی غرض ہوتی اور بول رہے

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارِمُ شَيْءٌ حَقِيرٌ

یا جتاو کھینے والا بول ہی اللہ بھرتے کے کہ کھینے

وَجَدْتَهُ إِخْلَاصِي خَيْرٌ قَلْبِي

آپ کو اپنی غلامی کے واسطے بہت دھماؤ سبب ہوا ہے

إِنَّ الْحَائِثِيَّةَ الْأَزْهَارِي الْأَكْمَرِ

میں سے اصل کھلا لیا کیونکہ بیٹھ لکھوں ہم سب کو رہا کرتا ہے

يَدَا زَهْرِي بَمَا أَتَدُّ عَلَى هَرَمِ

دھرتی سے سب سے بھرتے ہر آہی چلتا کی امت کھینے میں

ملنے کا میں نے کو میری شامت اعمال کے ایک آنحضرت حضور سے حال پر کیا امت کے کہ میں زہرہ فرمائیں گے تو بڑی دولت و غوری حاصل ہوگی جتنے حاصل ہو گا اور نہ ان سبب ہونے کیونکہ میں سے ایک حضور کو چاہیہ اور کلام مخلوق آنحضرت علیہ السلام تمام ہے یا جو ان کے ہاں قدرت و کائنات میں کی جاتا ہے اور ان کے مال کے مال پر تو نہ فرمائیں ۱۲

# الفصل العاشر فی ذکر المناجات وعرض الحاجات

فصل دسویں: ایسے ایسے ذکر و نمازات ہیں اور ہمیں کرنے میں مانتوں کے

یا اکرّم الخلق فإلی من أودیه

سے وہ مخلوق بہت گرامی ہے آپ کے پاس جو کوئی دعا مانگے

وَلَنْ یضیقَ رسولَ اللہِ جَآہِلُکَ

اور اللہ کے رسول کو آپ کا کوئی غم نہیں آئے گا جو آپ سے کہے

فَإِنَّ مِنْ جُودِکَ الدُّنیاَ وَضَرَّعَہَا

کیونکہ دنیا اور آسمان آپ کی بخششوں میں ہوتے

یا نفسُ لا تقطِعی من زلتِ عظیمَتِ

سے دل پر امید نہ ہو، بڑھنے والوں کے سبب سے

لعلَّ رَحِمَہُ رَبِّی حینَ یقَسِبُہَا

امید ہو کہ جب اللہ کی رحمت سے مجھ پر ہونے لگے تو اس وقت

یا ربِّ واجعلْ رَجَائِی غیرَ فَعْمَکَ

اے خداوند پروردگار! میری امید کو اللہ کے سوا کسی

وَالظفرِ بِعَبْدِکَ وَالدَّارِینَ اِنَّ لَکَ

انگلی سے ہرگز نہیں ہوا، اے خداوند! تو اپنے بندوں کو

وَالذَّنَّ لِسُحْرِ صَلَوةٍ مِنکَ کَإِثْمِہِ

اور دوزخ و سلام کے ایصال کو ہوا کرتا ہے تو ہمیشہ

وَالْاِیُّ الصَّخِیْبَہِ التَّابِعِینَ اِنَّہُمْ

اور سب آل و صحابہ اور ان کے تابعین پر کہ وہ تمہارے

سِوَاکَ عِنْدَ حُلُولِ الحَادِثِ العَمَمِ

جس وقت وہ ہوا ہوں مگر وہ عام کے لڑلے ہوتے ہیں

اِذَا الْکَرِیمُ یُجَلِّسُ بِاسْمِہِ مُسْتَقِمْ

وہ اوقات کہ میرے نام مستحکم کے ساتھ جیسو کہ ہوں

وَمِنْ عَلَویِّکَ عَلِمَ النُّورَ وَالْقَلَمَ

اور نور و قلم آپ کے علموں میں سے ہیں

اِنَّ الْکِبَایرَ فی الغَفَرَانِ کَاللَّمَمِ

اس لئے کہ بخشش میں کچھ کبیرہ ہوا ہوتے ہیں

تَاوَعَلَ حَسِبَ العِصْیَانَ فی القَمِ

تو ہوں نے جہاں میں نے تھا وہاں بہت ہوش میں بہت ہمت ہوتی تھی

لَدَیْکَ وَاجْعَلْ حِسَابِی غَیْرَ مُنْقَرَمِ

اپنے سامنے اور میرے حساب کو بھی اللہ کی برکت سے

صَبْرًا مَتی تَدَعُ الْاَهْوَاکَ یُحْرَمِ

تو تو میں تو میرے حال کا جو بھی ہے میرے ہوا ہوا ہے

عَلَى النَّبِیِّ بِمُنْهَلٍ وَمُسَجَّمِ

لال کھڑت سے ہر میں نبی سے اللہ علیہ وسلم پر

اَهْلِ الثَّقَةِ وَالنَّفَقِ وَالْحِلْمِ وَالکَرَمِ

اور علم و کرم کے اہل ہیں جنہوں سے اللہ علیہ وسلم

لے کر کہ ہم کو اور ہر دور آئندہ کے لیے جو سب سے بڑا نام ہے اور ہر وقت قبولیت دعا کا ہے اس لئے ناگوار ہوتا ہے کہ ہمیں  
کوئی اور دعا مانگے یا کسی اور سے دعا مانگے یا کسی اور سے دعا مانگے یا کسی اور سے دعا مانگے  
سے طلب نہ کیا جائے اور اللہ سے دعا مانگنے کے لیے ہر وقت دعا مانگنے کے لیے ہر وقت دعا مانگنے کے لیے ہر وقت دعا مانگنے کے لیے

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ ابْنِ بَكْرٍ وَعَنْ عَمْرِو

بہر زانی ہو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے

وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت علی اور حضرت محمد بن عبد اللہ سے

وَاطْرِبَ الْعَيْسَى حَكِيمِي الْعَيْسَى بِالْقَم

اور اڑھن کو لکھا اسے عسری کہتے والا کتوں سے

كَارِ مَحْتِ عَدَابَاتِ الْبَانِ رِيحًا صَبَا

جب کہ کہہ اور منت ہاں کی شاخوں کو ہاٹے

فَأَشْفِرُ لَنَا شِدْهَا وَأَشْفِرُ لِقَارِيهَا

پس ہلوت اراستہ صنف الی درخشش کو اس کے پڑھنے والے

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

مفت میرا کہو ہے ہی سوال بڑا اور خوش بخش ہے وہ اس کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# مَجْمُوعَةُ مُنَاجَاتٍ مَقْبُولَةٍ

تعلیمی مترجم

ترجمہ: حضرت مولانا اشرف علی تھانوی

اس مقبول نام مجبور میں تمام دعائیں قرآن مجید اور روایت خیریت سے جمع کر کے ہفت کے ہون  
کیے ہیں جو طبعیات سے متعلق ہیں انہیں قرآن مجید میں اور ان کا مضمون اوروں کی مدد سے ہون  
کیا گیا ہے۔ اس نسخے میں اہلکے حزب ہر شوی ہفت روزہ واسطے پدین وغیرہ و دیگر اہم قوالہ  
جو طبع بخش اور ضروری تھے انہا ذکر کیا ہے۔

بہترین مفید کاغذ پر دو رنگوں میں آئینہ کے ذریعہ چھپا ہوا ہے۔ اس کا قلم نہایت ہی سلی  
ہے۔ نزدیک تر ہے کہ تیار کیا گیا ہے۔ ہدیہ اور ہنرمند پین دہم ہرگز ہر ہ

## ”مدینہ بکریو“ اردو بازار جناح

۱۹۶۰

# ضمیمہ اول

واضح ہو کہ!



ممالک قدینہ بک ڈپو اردو بازار دہلی

نے بہ صرف نذر کثیر نسخ کے شہور خطاط مولوی عبد السمیع صاحب اور ترقی  
و تماشہ سید اشرف علی صاحب نے تیار کرائے انہی حقوق محفوظ کرائے ہیں جو حکومت ہند  
کابلی رائٹ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہیں۔ لہذا کوئی صاحب نامی یا  
اس رہنمائی دلائل الخیرات: تفسیر کا کسی بھی سائز پر چھاپا یا بڑھانے کے  
لیج نہ فرمائیں۔ ورنہ سزا فونی مواخذہ کا مجسم ہوگا۔

میری شناخت: مولوی عبد السمیع صاحب

اردو کتب و سرورق: سید اشرف علی صاحب: حافظ احمد علی صاحب

ڈپو اردو بازار جامع مسجد دہلی

# قرآن مجید مترجم اشرف الشان

صفحات ۷۳۰

ترجمہ حضوریت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی صاحب نے کیا ہے۔  
 یہ قرآن مجید فوٹو آئٹ سے ڈورنگ میں لکھا ہوا ہے۔ ماسٹر پر حضرت تھانوی  
 کی تفسیر "بیان القرآن" کا اختصار درج ہے۔ جس میں قرآن مجید کے مطالب کو سمجھنے  
 میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔ شروع میں ہاتھ بوسہ لگاتے ہیں۔ جس میں قرآن مجید کے روزہ اوقات اور  
 تجویز و قرأت کے مفید قواعد و نظام سورتوں کے فصیح و قلیب نامہ اور مال اللہ قرأت مجید میں ہے۔  
 بہترین مفید کاغذ پر اس کا رنگ سبز ہے اور سورتی پانچ رنگوں میں نشان ہے۔

ہلال یمامہ ..... جملہ ریجنٹینا  
 ..... پرنٹنگ کو  
 ..... جملہ پریس

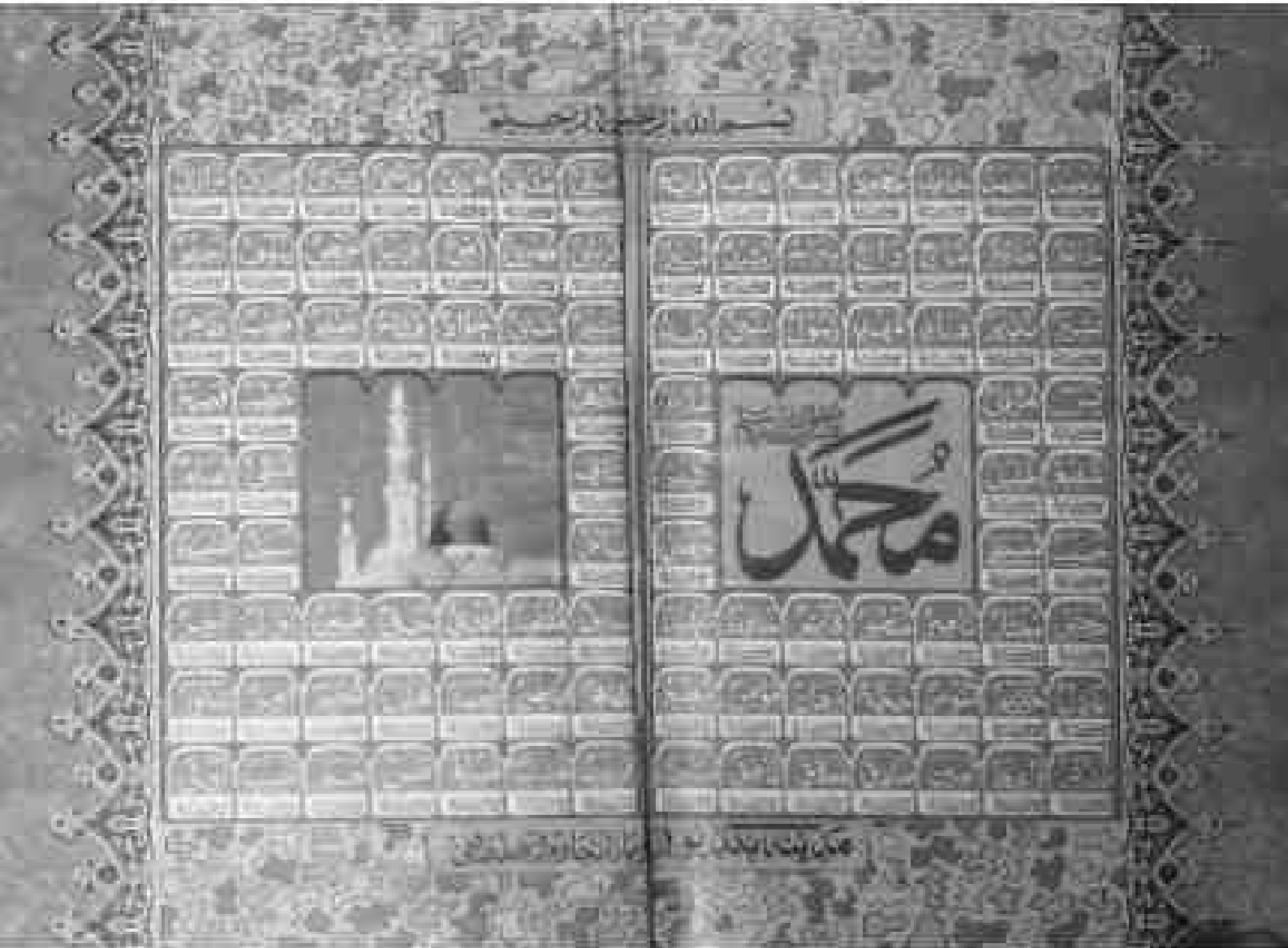
آئٹ کے پورا ڈورنگ سب سے پہلے قرآن مجید میں کہہ کر مال لڑائی

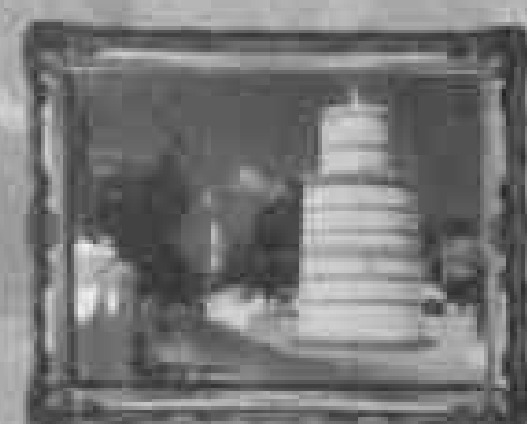
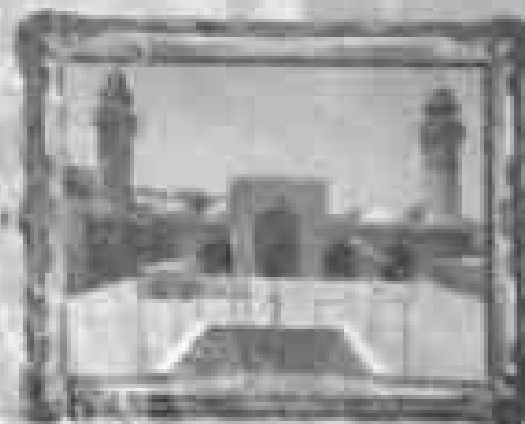
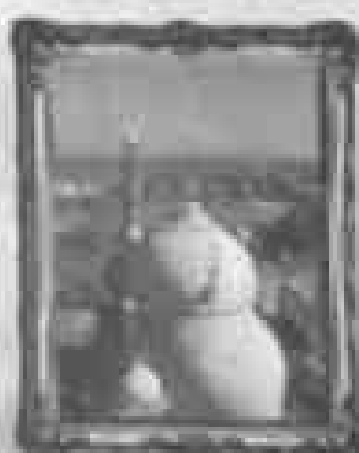
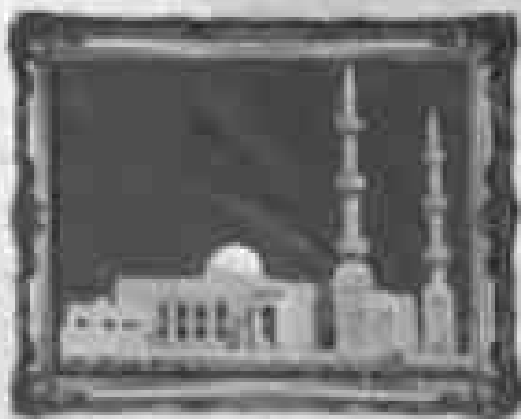
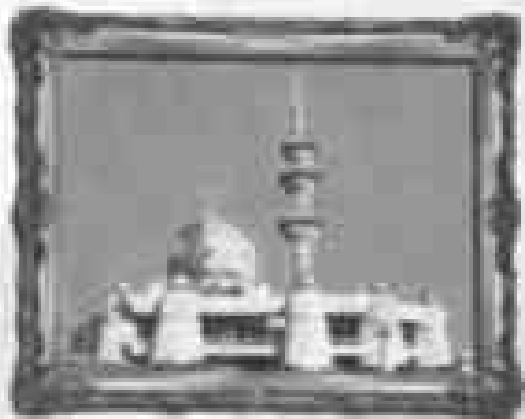
# اشرف الشان حمال شریف عکس مترجم

ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

حمال شریف فوٹو آئٹ سے ڈورنگ میں لکھا ہوا ہے۔ عربی میں لکھیے ہوئے بہترین  
 سبز رنگ پر لکھا ہوا ہے اللہ اس کے نفع مند فرمے۔ ماسٹر پر حضرت تھانوی صاحب نے کیا  
 کی تفسیر "بیان القرآن" کا اختصار درج ہے۔ جس میں حمال شریف کے مطالب کو سمجھنے  
 میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔ شروع میں ہاتھ بوسہ لگاتے ہیں۔ جس میں مشہور بہترین حمال کے مالک  
 قرآن مجید کے ہیں۔ یہ حمال شریف تھانوی کے روزہ اوقات اور تجویز قرأت کے مفید اور  
 مشہور قواعد و نظام سورتوں کے فصیح و قلیب نامہ اور مال اللہ قرأت مجید میں ہے۔ بہترین مفید کاغذ پر  
 جملہ ریجنٹینا جملہ پریس

پرنٹنگ ڈپو، اردو بازار، جامع مسجد دہلی ۶





## **MADINA BOOK DEPOT**

(Publisher Book Seller & Order Supplier)

Urdu Bazar, Jama Masjid, Delhi-110006 Ph:- 3265385